Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 94 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 8th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ۹ شوال بمطابق ● منگل، ۸ / اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ممتا بنرجی نے نوکری سے مایوس ٹیچروں کو امید کی کرن دکھائی

دو مہینے کے اندر ہی ذہین ٹیچروں کی نوکری یقینی ہو جائے گی

کولکاتا، 7/اپریل : راتوں رات لگ بھگ 26ہزار ٹیچروں کی نوکری عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے بعد جاتی رہی۔اور اس فیصلے بعد ٹیچروں کا مستقبل بھی جیسے خطرے میں پڑ گیا۔ اس فیصلے سے زیادہ تر اسکولوں میں ٹیچروں کی نوکریاں ختم ہوئیں ٹیچروں کی بدنصیبی کے بعد اسکولوں میں بھی اب دھول اڑنے لگے ہیں۔بغیر ٹیچروں کے اسکول اب چلے گا کیسے؟ سبھی کے زبان پر یہی بات ہے۔اب مدھیامک بورڈ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد ان کے دروازے پر دستک دینے کا مزاج بنالیا ہے۔سوموار کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں نوکری گنوانے والے ٹیچروں کے ساتھ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک اجتماع رکھا اور وہاں وزیر اعلیٰ نے سبھوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت ابھی سپریم کورٹ میں فیصلے پر نظر ثانی کے لئے عرضی ڈالی ہے۔بورڈ نے اپنی عرضی میں منت کی ہے کہ جب تک نئی بحالی نہ ہو جائے تب تک ان مایوس ٹیچروں کو ان اسکولوں میں غیر مستقل طور پر پڑھانے دیا جائے۔سوموار کو نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں نوکری گنوانے والے ٹیچروں کو سامنے وزیر اعلیٰ نے یہ بھروسہ دلایا کہ جو بھی نوکری کی اہلیت رکھتے ہیں ان کے لئے ہماری حکومت آخری دم تک لڑتی رہے گی ہم لوگ سپریم کورٹ سے اہلیت امیدواروں کے لئے ان کا بیان بھی چاہیں گے۔اور پوچھیں گے کہ جو اتنے دنوں تک اسکولوں میں پڑھا رہے تھے اب وہ کیا کرینگے۔کیا وہ طلبہ و طالبات کو ایسے ہی بے یار و مددگار چھوڑ دینگے۔اس کے بعد انہوں سے اہل شدہ ٹیچروں نے مخاطب ہو کر بولیں۔جب تک کوئی نوٹس نہ آجاتا ہے آپ لوگ اسکول جائیں اور وہاں جا کر بچوں کو پڑھائیں۔آپ کو کوئی بھی ٹوکے گا نہیں۔بس ایمانداری سے اپنی ڈیوٹی کریں۔یاد رکھیں کہ 2 مہینے تک تکلیف برداشت کر لینگے تو 20 برسوں کے لئے آرام مل جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ہم لوگ سپریم کورٹ سے استدعا کرینگے کہ وقت میں تبدیلی کر دے (باقی صفحہ 4 پر)

بنگلہ دیش میں ”انتقامی راج نیتی“ کا دور شروع ہو گیا

حسینہ نواز کے 84 ماہر قانون کو جیل بھیجنے کی ہدایت

ڈھاکہ، 7/اپریل: شیخ حسینہ کے زوال کے بعد بنگلہ دیش میں ”انتقامی سیاست“ کی ہوا چل پڑی ہے۔سابق عوامی لیگ حکومت کے سینکڑوں وزراء و ایم پی کو مختلف معاملے کے تحت سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا ہے اور اس بار تفریق پسند چھاتر تحریک کے وقت حملہ، توڑ پھوڑ و خون کے الزام میں حسینہ نوازوں کے 84 ماہر قانون کی ضمانت رد کر کے عدالت نے ان کو جیل بھیجنے کی ہدایت کر دی ہے۔بنگلہ دیش کے اخبار پرتھم آلو خبر کے مطابق۔گزشتہ کل ڈھاکہ شہر کے دائرہ جج عدالت نے 93 ماہر قانون کو خود سپردگی کے بعد ضمانت کی عرضی دی۔یہ سارے عوامی نواز سمجھے جاتے ہیں۔دوپہر کو (باقی صفحہ 4 پر)

’اب پولیس پر ہی جرمانہ لگانا پڑے گا‘، اتر پردیش میں انتظامیہ کے رویہ سے سپریم کورٹ سخت برہم

نئی دہلی، 7/اپریل: اتر پردیش کی پولیس پر آج چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔یہ ناراضگی انھوں نے ریاست میں دیوانی تنازعات (سول کیسز) کو مجرمانہ معاملوں میں بدلنے پر ظاہر کی ہے۔چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا کہ اتر پردیش میں جو ہو رہا ہے، وہ سراسر غلط ہے۔روزانہ دیوانی مقدمات کو مجرمانہ مقدمات میں بدلا جا رہا ہے۔انتظامیہ کے رویہ پر عدالت عظمیٰ نے سخت تبصرہ کرنے کے ساتھ ہی آئندہ اس طرح کے معاملے سامنے آنے پر جرمانہ لگانے کی تنبیہ بھی کی۔

عدالت عظمیٰ نے ایک معاملے پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بے معنی ہے، صرف پیسہ نہ دینے کو جرم نہیں بنایا جا سکتا۔چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے کہا کہ میں جانچ افسر کو گواہ کے کٹہرے میں آنے کو کہوں گا۔جانچ افسر کو گواہ کے کٹہرے میں کھڑے ہو کر جرم کا معاملہ بنانے دیں، یہ درست رہے گا۔آگے سے اس طرح کا کوئی بھی معاملہ سامنے آنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔انھوں نے (باقی صفحہ 4 پر)

وقف قانون کے خلاف داخل عرضیوں پر جلد سماعت کی کپل سبل کی گزارش، سی جے آئی کا نظام کے تحت کام کرنے پر زور

7/اپریل: راجیہ سبھا رکن اور سینئر وکیل کپل سبل نے وقف قانون پر سپریم کورٹ میں جلد سماعت کی گزارش کی ہے۔اس کے بعد چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے کپل سبل اور دیگر کو یقین دہانی کرائی کہ وہ عرضیوں کی فہرست سازی کرنے پر فیصلہ لیں گے۔

چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے پیش سینئر وکیل کپل سبل کی دلیلوں کو غور سے سنا۔بنچ نے کہا کہ عرضیوں کی فوری سماعت کے لیے فہرست سازی کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ کئی دیگر عرضیاں پہلے ہی دائر کی جا چکی ہیں۔ایکٹ کے قانونی جواز کو چیلنج کرنے والی کئی عرضیاں، جن میں کیرالہ جمعیۃ العلماء کی ایک عرضی بھی شامل ہے، سپریم کورٹ میں داخل کی گئی ہے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

سپریم کورٹ وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف درخواستوں پر غور کرنے پر راضی

نئی دہلی، 7اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ وہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی صداقت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر بروقت غور کرے گی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے کچھ عرضی گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل اور اے ایم سنگھوی کی طرف سے جلد سماعت کے لئے ’خصوصی ذکر‘ کئے جانے کے بعد درخواست پر بروقت غور کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں متعلقہ بل منظور ہونے کے بعد پانچ اپریل کو نئے قانون کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی منظوری مل گئی۔

وقف (ترمیمی) بل (پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور ہو گیا تھا، لیکن اس وقت صدر جمہوریہ کی منظوری نہیں ملی تھی) کے جواز کو چیلنج کرنے والی (باقی صفحہ 4 پر)

بی جے پی لیڈر کریٹ سومیّا نے مہاراشٹر کی 72 مساجد کے خلاف ایف آئی آر کیوں درج کرائی؟

7/اپریل: مہاراشٹر کے ممبئی واقع مان خرد گوونڈی کی 72 مساجد کے خلاف پولیس میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔یہ ایف آئی آر بی جے پی لیڈر اور سابق رکن پارلیمنٹ کریٹ سومیّا کی شکایت پر درج ہوئی ہے، جس کی جانکاری خود سومیّا نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل سے دیا ہے۔

کریٹ سومیّا کا کہنا ہے کہ انھوں نے 5 اپریل کو گوونڈی کے شیواجی نگر پولیس اسٹیشن میں اپنی شکایت درج کرائی تھی۔اس شکایت میں انھوں نے کہا تھا کہ 72 مساجد پر غیر قانونی طریقے سے لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے ہیں۔انھوں نے دعویٰ کیا کہ یہ لاؤڈ اسپیکر بغیر کسی قانونی اجازت کے لگائے گئے ہیں، جو کہ عوامی مقامات پر صوتی آلودگی کنٹرول سے متعلق اصولوں کی واضح خلاف ورزی ہے۔کریٹ (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی مظالم جاری، صحافیوں سمیت مزید 50 فلسطینی شہید

غزہ، 7اپریل (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل مظالم تھم نہ سکے، اسرائیلی فوج نے رات بھر خان یونس، زیتون اور دیر البلاح میں بمباری کی، جس کے نتیجے میں صحافیوں سمیت 50 فلسطینی شہید ہو گئے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق صیہونی فوج کی خان یونس میں ناصر اسپتال کے قریب صحافیوں کے کیمپ پر بمباری سے دو صحافی جل کر شہید جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد 50 ہزار 695 ہو گئی۔

حماس نے اسرائیلی حملوں میں بچوں کی شہادت کی شدید مزمت کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں بچوں کی اموات اسرائیلی جنگی جرائم کا واضح ثبوت ہیں۔امریکہ اور اسرائیل غزہ میں ہونے والی نسل کشی کے برابر ذمہ دار ہیں، عرب ممالک اور عالمی برادری اسرائیلی جارحیت رکوانے میں ناکام ہیں۔غزہ میں جنگ بندی کے لیے عالمی ہڑتال کی کال پر عرب ممالک میں بھی جنگ بندی (باقی صفحہ 4 پر)

پرائمری میں 32000 نوکریوں کی منسوخی کیس میں اہم موڑ، جج کیس سے دستبردار

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی معاملے میں نوکریوں کی منسوخی کے درمیان، پرائمری بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں نیا موڑ آیا۔ جسٹس سومن سین نے پرائمری اسکول کی 32000 نوکریوں کی منسوخی کے کیس سے خود کو الگ کر لیا۔ جسٹس سین نے کہا کہ انہوں نے ذاتی وجوہات کی بنا پر استعفیٰ دیا۔ کیس چیف جسٹس کے پاس جائے گا۔ چیف جسٹس نیا ڈویژن بنچ تشکیل دیں گے۔ اگلی سماعت وہیں ہوگی۔ واضح ہو کہ 2014 میں تقریباً 125,000 امیدواروں نے پرائمری اسکول کے اساتذہ کے لیے TET کا امتحان پاس کیا۔ بورڈ نے 2016 میں ان کی تقرری کا عمل شروع کیا۔ TET پاس کرنے والوں میں سے 42,949 کو نوکریاں دی گئیں۔ الزام ہے کہ ان 42,949 امیدواروں میں سے 32,000 غیر تربیت یافتہ تھے۔ اس کے علاوہ ان کی تقرری میں بھی کئی بے ضابطگیاں سامنے آئیں۔ مئی 2023 میں کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جسٹس ابھجیت گنگولی کے حکم پر 32,000 پرائمری اسکول اساتذہ کی نوکریاں منسوخ کر دی گئیں۔ ان 32,000 پرائمری اساتذہ کو 2014 کے TET امتحان سے بھرتی کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ کے سنگل بنچ نے متعدد وجوہات کی بناء پر بھرتی کے عمل کو منسوخ کر دیا، جس میں ریزرویشن پالیسی کی عدم تعمیل اور اہلیت ٹیسٹ کرانے میں ناکامی شامل ہے۔ الزام ہے کہ مناسب انٹرویو لیے بغیر نوکری دی گئی۔ اس کیس میں سنگل بنچ نے 32 ہزار پرائمری اساتذہ کی نوکریاں منسوخ کر دیں۔ بعد میں کیس سپریم کورٹ کو بھیج دیا گیا اور اب جسٹس سومن سین کی ڈویژن بنچ کے سامنے زیر التوا ہے۔ قبل ازیں، عدالت اس معاملے میں تمام فریقین کے بیانات سننا چاہتی تھی۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سومن سین اور جسٹس ادے کمار کی ڈویژن بنچ نے 32,000 پرائمری اسکول اساتذہ کی نوکریوں کی منسوخی کے پیچھے کی وجہ جاننے کے لیے تمام فریقین سے بیانات طلب کیے ہیں۔ سپریم کورٹ نے ایس ایس سی کیس میں 25,752 لوگوں کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ سنایا ہے۔ دریں اثناء پرائمری سکول کی نوکری منسوخی کیس کی سماعت کو لے کر مختلف حلقوں میں بحث شروع ہو گئی ہے۔ اگر چہ یہ کیس سوموار کو ہائی کورٹ میں سماعت کے لیے درج تھا، لیکن طے شدہ سماعت نہیں ہوئی۔ جسٹس سین کے کیس سے الگ ہونے کے بعد کیس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف ملی کونسل کا اعلان — قانونی جنگ اور پرامن احتجاج کی تیاری

کولکاتا، 7 اپریل (نور عالم): "وقف کی زمین صرف عبادت کی نہیں، شناخت کی بھی علامت ہے" — یہی پیغام آج کولکاتا کے پارک سرکس واقع ہوٹل آووری اینن میں گونجتا نظر آیا، جہاں آل انڈیا ملی کونسل مغربی بنگال نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں پرزور انداز میں اپنی بات رکھی۔ ملی کونسل نے واضح کر دیا کہ یہ لڑائی صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ انصاف پسند ہر شہری کی ہے۔ اس پریس کانفرنس میں اس بات کا عزم کیا گیا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی قیادت میں اس بل کے خلاف قانونی اور جمہوری سطح پر ہر ممکن اقدام اٹھائے جائیں گے۔ ملی کونسل نے اُن تمام اراکین پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے لوک سبھا میں اس متنازعہ بل کے خلاف ووٹ دیا اور جرات مندانہ تقریر کی۔ ساتھ ہی مغربی بنگال حکومت سے اپیل کی گئی کہ کرناٹک کی طرز پر اسمبلی میں اس بل کے خلاف قرارداد پیش کرے اور کولکاتا ہائی کورٹ میں ریٹ پٹیشن دائر کرے تاکہ ریاست میں اس قانون کے نفاذ کو روکا جاسکے۔

آل انڈیا ملی کونسل مغربی بنگال کے صدر قاری فضل الرحمان، نائب صدر مولانا شفیق قاسمی، سیکریٹری صحود عالم، کنوینر رافع صدیقی اور دیگر نے کہا کہ ملک بھر میں پرامن احتجاج کیے جائیں گے تاکہ عوامی رائے عامہ حکومت تک مضبوطی سے پہنچے۔ وقف ترمیمی بل صرف زمین کا مسئلہ نہیں، یہ ہماری تہذیب، وراثت اور مشترکہ کلچر کی بقاء کی لڑائی ہے" — ملی کونسل کا یہ پیغام آنے والے دنوں میں ملک گیر سطح پر گونجتا نظر آئے گا۔ آئندہ 10 اپریل کو مولانا صدیق اللہ چودھری کی رہنمائی میں کولکاتا کے رام لیلا میدان میں صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک یہ احتجاجی میٹنگ کی جائے گی اس کی بھی حمایت کرنے کی بات کہی گئی۔

ترنمول بدھ کو کولکاتا میں جلوس نکالنے کا اعلان: سبرت بخشی

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ترنمول بدھ کو کولکاتا میں جلوس نکالے گی۔ سوموار کو ترنمول کے ریاستی صدر سبرت بخشی نے ایک بیان میں کہا کہ پارٹی کے طلباء اور نوجوان بدھ 9 اپریل کو کولکاتا میں احتجاجی مارچ کریں گے۔ یہ جلوس سہ پہر 3 بجے کالج اسکوائر سے دھرمتلہ تک نکلے گا۔ اس کے بعد 11 اپریل بروز جمعہ ہر ضلع میں احتجاجی جلوس نکالے جائیں گے۔ جلوس ضلع کے ہر بلاک، وارڈ اور ٹاؤن میں نکلے گا۔ وزیر اعلیٰ نے نیتاجی اندور میں ہونے والی میٹنگ سے بے روزگاروں کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا۔ خیال رہے کہ نوکریوں کی منسوخی پر جمعہ کو اضلاع میں ممتا بنرجی نے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں اہل لوگوں کو ملازمت سے محروم نہیں ہونے دیں گی۔ اس یقین دہانی کے بعد حکمراں ترنمول کانگریس اس ہفتے نوکریوں کی منسوخی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے سڑکوں پر اترنے والی ہے۔

صحافی کو گریبان سے پکڑنے پر پولس کے خلاف برہمی

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی سڑک پر پولس نے ایک صحافی کو گریبان سے پکڑ لیا۔ پولس کی اس کارروائی کے بعد ایکسائیڈ چوراہے پر شدید برہمی دیکھی گئی۔ درحقیقت ایکسائیڈ چوراہے پر صبح سے ہی کشیدگی پائی جا رہی تھی۔ مبینہ طور پر، جھگڑا ایک پرائیویٹ کمپنی کی گاڑی کو ضبط کرنے پر شروع ہوا۔ پولس بھی موجود تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نجی میڈیا کے صحافی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ قدرتی طور پر، انہوں نے پوری صورت حال کی ویڈیو ریکارڈ کرنا شروع کر دی لیکن یہیں پر مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ مبینہ طور پر پولس نے ایک میڈیا صحافی کو اس وقت گھیر لیا جب وہ ویڈیو ریکارڈ کر رہا تھا۔ کیمرہ بند کرنے کو کہا گیا۔ لیکن حالات اس قدر کشیدہ ہوگئے کہ ایک پولس اہلکار نے صحافی کو گریبان سے پکڑ لیا۔ عینی شاہدین سڑک کے بیچوں بیچ واقعہ دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ بالآخر مقامی لوگوں کے احتجاج کی وجہ سے پولس کو قدرے پیچھے ہٹنا پڑا۔ انہوں نے صحافی کا گریبان چھوڑ دیا۔ پورے واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر پھیلنے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ پولس کے کردار پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کیا اس طرح سڑکوں پر آکر آزادی صحافت کی راہ میں رکاوٹ بنے گی؟

موسم گرما کی اسپیشل ٹرینیں

مالدہ ٹاؤن و ایس ایم وی ٹی بنگلورو، کولکاتا و ڈبرو گڑھ اور کولکاتا و سلچر کے درمیان

مسافروں کو بھیڑ سے راحت پہنچانے کیلئے موسم گرما میں 06566/06565 ایس ایم وی ٹی بنگلور - مالدہ ٹاؤن - ایس ایم وی ٹی بنگلور اسپیشل، 05932/05931 ڈبروگڑھ - کولکاتا - ڈبروگڑھ اسپیشل و 05640/05639 سلچر - کولکاتا - سلچر اسپیشل ٹرینیں چلیں گی بمطابق مندرجہ ذیل صحیح اوقات، تاریخوں میں پٹری پر، رکے گیں اور اکائی کے ساتھ

06566/06565 ایس ایم وی ٹی بنگلورو - مالدہ ٹاؤن - ایس ایم وی ٹی بنگلور اسپیشل

ایس ایم وی ٹی بنگلورو - مالدہ ٹاؤن			06565 06566	مالدہ ٹاؤن - ایس ایم وی ٹی مالدہ ٹاؤن اسپیشل		
دن	آمد	روانگی	اسٹیشن	آمد	روانگی	دن
اتوار	–	23.40	↓ ایس ایم وی ٹی بنگلورو	12.45	–	جمعہ
سوموار	12.50	13.00	وجئے واڑہ	22.45	22.55	جمعرات
منگل	01.45	01.50	بھوبنیشور	07.10	07.15	
	07.15	07.25	کھڑگپور	00.45	00.55	
	11.22	11.24	بردوان	20.51	20.53	بدھ
	16.30	–	↑ مالدہ ٹاؤن	–	16.00	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں رکے گیں بمقام کرشنا راجا پورم، بانگرا پیٹ، جولار پیٹائی، رینی گنٹا، گودور، انگولے، راجمندری، دوادھا، کوٹا وولاسا، بووزینگا گرام، شری کا کولم روڈ، پلاسا، برہم پور، بالوگاؤں، کھردا روڈ، کٹک، بھدرک، بالاسور، آندول، ڈانکونی، بولپور، (شانتی نکیتن) رامپور ہاٹ اور نیو فرخا اسٹیشنوں میں دونوں جانب سے چلنے کے دوران،

چلنے کی تاریخ: ایس ایم وی ٹی بنگلورو سے -06565 مورخہ 13/04، 20/04، 27/04/2025 (اتوار)=03 ٹرپ اور **مالدہ ٹاؤن سے -06566** مورخہ 16/04، 23/04، 30/04/2025 (بدھ)=03 ٹرپ۔ **ترتیب:** اے سی ٹو ٹائر-04، اے سی-3 ٹائر اکونومی-06، اے سی-3 ٹائر-05 اور پاور کار 02=17 بوگیاں، **کٹیگری:** میل/ایکسپریس۔

05931/05932 ڈبرو گڑھ - کولکاتا - ڈبرو گڑھ اسپیشل

ڈبرو گڑھ - کولکاتا اسپیشل			05931 05932	کولکاتا - ڈبرو گڑھ اسپیشل		
دن	آمد	روانگی	اسٹیشن	آمد	روانگی	دن
سنیچر	–	17.20	↓ ڈبروگڑھ	06.30	–	منگل
اتوار	05.15	05.20	نیوبنگوئی گاؤں	19.00	19.05	سوموار
	12.05	12.15	نیوجلپائی گوڑی	13.45	13.55	
	17.10	17.20	مالدہ ٹاؤن	09.10	09.20	
	00.30	–	↑ کولکاتا	–	02.30	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں رکیں گیں دھیماجی، نارتھ لکھیم پور، ہرموتی جنکشن، وشواناتھ چریالی، رنگاپارہ نارتھ، ادل گوڑی، کوکر جھڑ، نیو علی پور دوار، نیو کوچ بہار، آلوا باڑی روڈ، کشن گنج، برسوئی، نیو فرخا، جنگی پور روڈ، عظیم گنج، کٹوا، نوادیپ دھام، بنڈیل اور نئی ہٹی جنکشن اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے چلنے کے دوران۔ چلنے کی تاریخ: **ڈبرو گڑھ سے 05932** مورخہ 12/04، 19/04، 26/04، 03/05، 10/05، 24/05، 31/05، 07/06، 14/06، 21/06، 28/06/2025 (سنیچر)=12 ٹرپ اور **کولکاتا سے 05931** مورخہ 14/04، 21/04، 28/04، 05/05، 12/05، 19/05، 26/05، 02/06، 09/06، 16/06، 23/06، 30/06/2025 (سوموار)=12 ٹرپ **ترتیب:** اے سی۔2 ٹائر۔02، اے سی، 3 ٹائر۔ 06، سلیپر کلاس۔07، جنرل سکنڈ کلاس (ایل ایس)-04 پاور کار۔ 01 اور ایل ایس ایل آر ڈی۔01=12 بوگیاں، **کٹیگری:** میل/ایکسپریس۔

05640/05639 سلچر - کولکاتا - سلچر اسپیشل۔

کولکاتا - سلچر اسپیشل			05640 05639	سلچر - کولکاتا اسپیشل		
دن	آمد	روانگی	اسٹیشن	آمد	روانگی	دن
جمعرات	–	05.00	↓ سلچر	23.50	–	سنیچر
	15.25	15.40	گوہاٹی	12.30	12.35	
جمعہ	00,30	00.40	نیوجلپائی گوڑی	01.45	01.55	
	04.50	05.00	مالدہ ٹاؤن	21.00	21.10	جمعہ
	12.05	–	↑ کولکاتا	–	13.15	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں رکے گیں بمقام بدرپور، نیو ہرنگاجو، نیو ہاف لانگ، مائی بونگ، لمڈنگ، انکا، ہاجوئی، کمکھیا، گوال پاڑہ ٹاؤن، نیو بنگائی گاؤں، کوکرجھڑ، گوسائی گاؤں، نیو علی پوردوار، نیو کوچ بہار، دھوپ گوڑی، آلوا باڑی روڈ، کشن گنج، برسوئی، کمید پور، نیو فرخا، جنگی پور روڈ، عظیم گنج جنکشن، کٹوا، نوادیپ دھام، بنڈیل اور نئی ہٹی۔ اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے چلنے کے دوران **چلنے کی تاریخ سلچر سے 05639.** مورخہ 10/04، 17/04، 24/04، 01/05، 08/05، 15/05، 22/05، 29/05، 05/05، 05/06، 12/06، 19/06 اور 26/06/2025 (جمعرات)=12 ٹرپ اور **کولکاتا سے 05640** مورخہ 11/04، 18/04، 25/04، 02/05، 09/05، 16/05، 23/05، 30/05، 06/06، 13/06، 20/06 و 27/06/2025 (جمعہ) کو=12 ٹرپ **ترتیب:** اے سی-2 ٹائر-01، اے سی۔3 ٹائر-04، سلیپر کلاس۔13 اور جی ایس ایل آر-02=20 بوگیاں، **کٹیگری:** میل/ایکسپریس

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

سوموار کو کولکاتا کے ایسپلانیڈ سے AIDSO، AIMSS، AIDYO، اور KOMSOMOL نے ایک احتجاجی ریلی نکالی جس میں امریکہ اور اسرائیل کی غزہ سے دستبرداری اور نسل کشی اور جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا۔

بھاٹ پاڑہ میں رام نومی کے جلوس میں اسرائیل کا جھنڈا لہرانے کا الزام

بھاٹ پاڑہ، 7 اپریل: بھاٹ پاڑہ میں رام نومی کے جلوس میں جلوس میں شامل افراد ہتھیاروں سے لیس تھے۔ لیکن اس بار اس جلوس میں اسرائیل کے جھنڈے کو لے کر ایک تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ سابق ایم پی اور بیرکپور دبنگ لیڈر ارجن سنگھ کی موجودگی سے تنازعہ مزید ہوا گہرا ہوگیا ہے۔ واضح طور پر دیکھا جا رہا ہے کہ بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ کے عین پیچھے اسرائیلی پرچم لہرا رہا تھا۔ حالانکہ اس وقت ہندستانی پرچم قومی پرچم بھی تھا لیکن رام نومی کے جلوس میں اچانک اسرائیلی جھنڈا کیسے آگیا؟ سابق ایم پی ارجن سنگھ کی موجودگی میں یہ واقعہ کیسے ہوا؟ تو کیا رام نومی کے جلوس میں اسرائیلی پرچم جان بوجھ کر لایا گیا تھا؟ ایسے تمام سوالات مختلف حلقوں میں گردش کرنے لگے ہیں۔ تاہم، بیرک پور کے دبنگ لیڈر ارجن سنگھ کو اس میں کوئی ناانصافی نظر نہیں آتی۔ انہوں نے دعویٰ کیا، اسرائیل ہندوستان کا دوست ہے، جب محرم کے جلوس میں فلسطین کا جھنڈا ہو لہرانے پر کوئی جرم نہیں بنتا ہے تو اس معاملے میں اس معاملے میں کوئی ان کو کیسے قصوروار ٹھہرا سکتا ہے۔؟ تاہم جگتدل ترنمول کے ایم ایل اے سومناتھ شیام نے ارجن کا نام لیے بغیر ان پر نشانہ سادھا کہ اس کے پیچھے "سازش" نظر آرہی ہے جگتدل ترنمول کے ایم ایل اے سومناتھ شیام نے اسرائیل-حماس جنگ کے ماحول میں رام نومی میں بیرک پور کے سابق ایم پی کے کارنامے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ رام نومی کا مقدس جلوس اسرائیلی جھنڈوں اور دیگر چیزوں کے ساتھ نکال رہے ہیں، ان کا مقصد رام کے تقدس کو خراب کرنا ہے، یہ رام نومی کے جلوس کو تباہ کرنے کی سازش ہے! اس مقدس دن پر ارجن سنگھ کے بارے میں بات نہ کریں، 'وہ' انسان نہیں ہے، ارجن تشدد برپا کرنے والا آدمی ہے۔ تاہم، بیرک پور کے سابق ایم پی اور بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ نے کہا کہ یہاں محرم کا جلوس فلسطین (فلسطین) کے جھنڈے کے ساتھ نکلتا ہے۔ ہندوستان اسرائیل کا دوست ملک ہے، اس میں کوئی حرج نہیں جب اقلیتیں فلسطینی مخالف پرچم کے ساتھ مارچ کرتی ہیں! کیا یہ غلط ہے کہ کوئی دوست ملک اسرائیل کے جھنڈے کے ساتھ مارچ کرے؟ ہم اپنے دوست ملک کے پرچم کے ساتھ مارچ کرتے ہیں"۔ اتوار کی سہ پہر رام نومی کے موقع پر حسب توقع سابق ایم پی ارجن سنگھ کی نگرانی میں بھاٹ پاڑہ میں ایک رنگا رنگ جلوس نکلا۔ بم دھماکوں کے حالیہ واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے پولس کی جانب سے اس جلوس کے اردگرد سیکیورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے تھے۔ ڈرون کا نظام بھی تھا۔ اس کے بعد بھی ہتھیاروں کی گھن گرج اتنی کم نہیں ہوئی۔ بی جے پی کے کارکنوں اور حامیوں کو عملی طور پر ہتھیاروں سے کھیلتے ہوئے دیکھا گیا۔ بیرک پور کے دبنگ لیڈر ارجن سنگھ خود ہتھیار ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ اسرائیل کا جھنڈا بھی وہاں تھا۔ جلوس کے ایک طرف رام کا جھنڈا تھا۔ دوسری طرف اسرائیل کا جھنڈا۔ اور جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، گنگا پار کے صنعتی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ ذرائع کے مطابق آریہ سماج موڑ سے شروع ہونے والے اس جلوس میں رام کے جھنڈے کے ساتھ ساتھ اسرائیل کے جھنڈے کے ساتھ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد چہ مگوئیاں شروع ہوگئیں اور ہر طرف سے تنقید ہونے لگا۔

کولکاتا میں چینی قونصل جنرل کی چینی اور ہندستانی اسکالرز سے ملاقات

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں چینی قونصل جنرل کی چینی اور ہندستانی اسکالرز سے ملاقات کی۔ ہندستان میں چینی قونصل جنرل شو وی نے اپنی سرکاری رہائش گاہ پر چینی یونیورسٹیوں کے اسکالرز کے ایک وفد سے ملاقات کی جو رابندر ناتھ ٹیگور کے دورہ چین کی 100 ویں سالگرہ کی یاد میں بین الاقوامی سمپوزیم میں شرکت کے لیے ہندستان آئے تھے اور چین اور ہندستان کے درمیان 75 ویں سفارتی تعلقات کے قیام کی یاد میں کولکاتا آئے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن کی کولکاتا برانچ کی سینئر ریسرچر انسوا چودھری، ٹائمز آف انڈیا، دکن کرانیکل وغیرہ جیسے میڈیا کے صحافیوں اور مشہور ہندستانی اسکالر سدھیندر اکلکرنی سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران قونصل جنرل شو وی نے چینی اسکالرز، ہندستانی تھنک ٹینک اسکالرز اور میڈیا صحافیوں کے ساتھ گہرائی سے بات چیت کی۔ تمام فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ انسانیات اور تعلیمی شعبوں میں تبادلوں کو مضبوط بنانے سے چین اور ہندستان کے عوام کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کو بڑھانے میں مدد ملے گی اور دو طرفہ تعلقات کی صحت مند اور مستحکم ترقی کے لیے ایک مثبت ماحول پیدا ہوگا۔ دونوں فریقین کو سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کا فائدہ اٹھانا چاہیے تاکہ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان تبادلوں اور بات چیت کو مزید مضبوط کیا جا سکے اور باہمی طور پر زیادہ مفید تعاون کے نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ اس کے علاوہ معروف ہندستانی اسکالر سدھیندرا کلکرنی، نیو ساؤتھ ایشیا فورم کے بانی اور سابق ہندستانی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے اہم معاون کے ساتھ ملاقات کے دوران، دونوں فریقین نے چین ہندستان مقامی تعاون اور مشترکہ تشویش کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

نبانہ مہم کے دوران پولس کی گھیرا بندی

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) بھرتی ہونے کے بعد بھی بے روزگار ہیں حالانکہ بھرتی تمام قواعد و ضوابط کے مطابق مکمل ہوئی تھی۔ ہائی کورٹ کے حکم سے اساتذہ کی ملازمت کی زندگی میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ یہ بات بے روزگار استاد کملیش کپت نے پریس کانفرنس میں کہی۔ دریں اثناء فزیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشن کے اساتذہ کی جانب سے نبانہ مہم کو گھیرے میں لے کر علاقے میں افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ فزیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ایس ایس سی یوتھ اسٹوڈنٹ رائٹس فورم نے ریاستی حکومت کی طرف سے ان دونوں محکموں میں طویل عرصے سے بدعنوانی کی عدم موجودگی کے باوجود بھرتی کو روکے جانے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ پروگرام کو گھیرے میں لے کر شہر میں صبح سے ہی پولس کی تعیناتی قابل دید تھی۔ خاص طور پر پولس نے نبانہ سے پہلے ہر چوراہے پر رکاوٹیں کھڑی کر دی تھیں۔ جیسے ہی ہم چوک پر پہنچے تو افراتفری مچ گئی۔ ان کا پولس سے عملی طور پر جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد پولس نے مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔ مظاہرین کو گھسیٹ کر جیل لے جایا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ غلط اعداد و شمار کی بنیاد پر ملازمتیں ختم ہوگئی ہیں۔ سب کو ایک ساتھ نوکری ملنے کے بعد بھی اہل اور نااہل کے درمیان رسیاں کھینچی جاتی ہیں۔ ہائی کورٹ کے کچھ وکیل جو انسانی لاشوں پر اس ریاست میں سیاست کو بدلنا چاہتے ہیں۔

بھگوا ایم ایل اے دیپک برمن چھیڑ چھاڑ کے الزام سے بری

علی پور دوار، 7/اپریل: فالاکاٹا کے بی جے پی ایم ایل اے دیپک برمن کو چھیڑ چھاڑ کیس سے بری کر دیا گیا ہے۔ علی پور دوار کی عدالت نے سوموار کو یہ فیصلہ سنایا۔ بی جے پی ایم ایل اے نے دعویٰ کیا کہ یہ الزامات جھوٹے ہیں۔ انہوں نے واقعہ میں ترنمول کانگریس پر الزامات لگایا۔ حالانکہ ترنمول کانگریس قیادت نے ایم ایل اے کی اس شکایت کو مسترد کر دیا۔ واضح ہو کہ دیپک برمن 2018 میں، اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے ریاستی نائب صدر تھے۔ اسی سال 9 جولائی میں فالاکاٹا شاردا شیشو تیرتھ اسکول میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اسی تقریب کے دوران ہنگامہ آرائی ہوئی تھی۔ بعد میں دیپک برمن کے خلاف پولس میں شکایت درج کرائی گئی۔ اس شکایت میں ان کے خلاف چھیڑ چھاڑ، ہتھیاروں سے حملہ، بھتہ خوری کی شکایات درج کرائی گئی تھی۔ واقعے کی تحقیقات کے بعد پولس نے انہیں اسی سال 13 جولائی کو گرفتار کر لیا تھا۔ اگلے دن اسے عدالت سے ضمانت مل گئی۔ وہ کیس علی پور دوار کی عدالت میں چل رہا تھا۔ اس دوران شمالی بنگال میں کئی سیاسی تبدیلیاں ہوئیں۔ دیپک برمن بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن جیتے اور فالاکاٹا کے ایم ایل اے بنے۔ لیکن ان کے خلاف کیس چل رہا تھا۔ اسی کیس کا فیصلہ آج سنایا گیا۔ جج نے ایم ایل اے کو چھیڑ چھاڑ اور دیگر مقدمات سے بری کر دیا۔ ایم ایل اے کے ساتھ آشیش منڈل نامی ایک اور شخص کے خلاف بھی مقدمہ زیر التوا تھا۔ اس کے خلاف بھی عدالت نے معاملہ کو رفع دفع کر دیا۔ اس دن ایم ایل اے عدالت میں ذاتی طور پر موجود تھے۔

ایس۔ای۔ریلوے۔ٹنڈر

طرف سے اور صدر جمہوریہ کی جانب سے سنیئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (3)، ایس ای، ریلوے، کھڑگپور۔ 721301 سے ای۔ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے 12.00 بجے سے پہلے مطلوب ہے۔ مذکورہ تاریخ میں آئٹم کے لئے، سلسلہ نمبر، ٹنڈر نوٹس نمبر و کام کی تفصیلات یوں ہیں: 114(i)۔ **ای ایل سی۔ جی کے پی۔** 24-25-43 آر 1۔ توانائی سپلائی کا کام برائے تنصیب کاری 04 عدد، برقیاتی سیڑھی (جھاڑگرام) جے جی ایم میں۔ 02 عدد اور گھاٹ شیلا۔ جی ٹی ایس میں 02 عدد) ماتحت اے بی ایس ایس اسکیم سے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 30,51,344.71 روپے۔ بڈ سیکوریٹی/ ای ایم ڈی۔ 61,000/ روپے (ii)114۔ **ای ایل سی۔ جی۔ کے جی پی۔** 24-25-50: الیکٹریکل کام تعمیرات کے لئے اونچی سطح کا پلیٹ فارم قریب میں تھرڈ لائن پر کوک پاڑہ۔ گدھی اسٹیشن میں **ٹنڈر کی لاگت:** 74,79,337.40/- **بڈ سیکوریٹی / ای ایم ڈی:** 1,49,600/- روپے **کھلنے کی تاریخ:** 23.04.2025 سب کے لئے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر سب کے لئے **پورا ہونے کی مدت:** 06 مہینے سلسلہ نمبر (i) اور 12 مہینے سلسلہ نمبر (ii) کے لئے خط موصول ہونے کی جاری تاریخ سے۔ **داخلے کی تاریخ:** 12.00 بجے تک مورخہ 23.04.2024 کو خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/ حالات و ٹنڈر کے نمونے کے لئے جو صرف آن لائن سے ہی ڈالا جائے گا کسی بھی حالت میں اس کام کے لئے دستی پیشکش کی حاجت نہیں **نوٹ:** متوقع ٹنڈر گزار روزانہ رابطہ کریں www.ireps.gov.in سبھی ٹنڈرس میں شامل ہونے کے لئے

(PR-21)

پوربی ریلوے

جی ای ایم بولی نمبر: جی ای ایم/2025/بی/6111190 بتاریخ: 04.04.2025، چیف ورکس منیجر، پوربی ریلوے ورکشاپ، کنچراپاڑہ، کیرج/لوکو کمپلیکس، شمالی 24 پرگنہ، پی او کنچراپاڑہ، پن-743145 کو مطلوب ای-ٹنڈر برائے مندرجہ کام۔ **کام کا نام:** مہلک فضولیات کو کھپانا پوربی ریلوے ورکشاپ سے، کنچراپاڑہ کو برائے معاہدہ 05 (پانچ) سال بذریعہ خارجی ایجنسی بذریعہ جی ای ایم بولی نمبر- جی ای ایم/2025/بی/6111190 تاریخ 04.04.2025۔ **پوربی ریلوے** 1,41,930/- روپے۔ **ٹنڈر کے دستاویزات** 0.00 روپے۔ **ٹنڈر ویلیو** 70,96,368.96/- روپے۔ **بند ہونے کی تاریخ اور وقت** 14.04.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کے دستاویزات اور مکمل تفصیلات دستیاب ہیں ویب سائٹ پر: www.gem.gov.in۔

MISC-08/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

رام نومی کو پرامن اور اعتماد کے ماحول میں منانے پر گورنر کی مبارکباد

کولکاتا ،7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) رام نومی امن اور اعتماد کے ماحول میں منائی گئی۔ مغربی بنگال کے گورنر بوس نے یہ بیان دیا۔گورنر نے کہا کہ میں ریاست میں پرامن رام نومی کو یقینی بنانے کے لیے عوام، تمام سیاسی جماعتوں، حکومت اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کو مبارکباد دینا چاہوں گا۔واضح ہو کہ مغربی بنگال کے گورنر مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے اتوار کو رام نومی کے موقع پر کولکاتا کی سڑکوں پر لوگوں سے بات چیت کی اور کہا کہ یہ امن اور اعتماد کے ماحول میں منایا گیا۔سری رام نومی کے دن گورنر خود کولکاتا کے کئی حصوں میں گئے، پوجا کی اور سڑکوں پر لوگوں سے بات چیت کی۔لوگوں نے گورنر کو بتایا کہ وہ خوش ہیں کہ یہ موقع پرامن طریقے سے گزرا۔ جب بھی ضرورت پڑی ان میں سے بہت سے لوگوں نے گورنر کی فعالی کی تعریف کی۔گورنر نے تمام اسٹیک ہولڈرز، یعنی ریاستی حکومت، اپوزیشن پارٹیوں، سیکورٹی فورسز، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سب سے بڑھ کر لوگوں کی چوکسی کو ذہن میں رکھا تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ سری رام نومی امن اور اعتماد کے ماحول میں منائی جائے۔راج بھون کے میڈیا سیل نے ٹویٹر پر پوسٹ کیا۔ پرامن رام نومی کو یقینی بنانے کے لیے قانون نافذ کرنے والے محکموں کے ساتھ ہم آہنگی کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ راج بھون تمام قانون نافذ کرنے والے محکموں کے ساتھ مسلسل تال میل میں ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ رام نومی پرامن ہو۔مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اتوار کو رام نومی کے پرمسرت موقع پر سب کو مبارکباد دی۔انہوں نے سب سے اپیل کی کہ امن، خوشحالی اور ترقی کی اقدار کو برقرار رکھیں۔انسٹاگرام پر اپنی نیک خواہشات، رام نوامی کی پوسٹ پر لکھا میں سب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سب کے لیے امن، خوشحالی اور ترقی کی اقدار کو برقرار رکھیں۔ میں پرامن طریقے سے رام نومی کی کامیاب تقریب کے لیے دعا گو ہوں۔رام نومی 2025 کی تقریبات کے موقع پر اتوار کو مغربی بنگال میں شوبھا یاترا کا اہتمام کیا گیا۔

ہائی کورٹ کی 313 اساتذہ کی تنخواہیں روکنے کا حکم دیتے ہوئے ریاست کو 72 گھنٹے کی مہلت

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت کو بھرتی سے متعلق ایک معاملے میں ایک بار پھر بڑا جھٹکا لگا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک ہی بار میں 313 اساتذہ کی تنخواہیں معطل کرنے کا حکم دیا۔اس کیس کی سماعت ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ میں جاری تھی۔سوموار کو جسٹس باسو نے اس معاملے میں اہم حکم دیا۔ جج نے ریاست کو 72 گھنٹے کی آخری مہلت بھی دی۔واضح ہو کہ جی ٹی اے میں یعنی پہاڑیوں میں اساتذہ کی بھرتی میں بدعنوانی کے الزامات تھے۔سی آئی ڈی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی تھی۔ جسٹس باسو پہلے بھی کئی بار عدالت سے کہہ چکے ہیں کہ ریاست کو عدالت کو بتانا چاہیے کہ تقرری کیسے کی گئی۔جج کو یہ جواب نہیں ملا۔آج دستاویزات کا جائزہ لینے کے بعد جج نے 313 اساتذہ کی تنخواہیں روکنے کا حکم دیا۔اس کے ساتھ ہی ریاست کو 72 گھنٹے کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے۔ان 313 اساتذہ کے بارے میں تمام معلومات عدالت کو دی جانی چاہئیں۔جسٹس باسو نے ریاست کے کردار پر سوال اٹھایا کہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان کی تقرری کیسے کی گئی۔انہوں نے پوچھا کہ کیا ان اساتذہ کی تربیت کم سے کم ہے؟ ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے؟ سی آئی ڈی نے آج عدالت میں اسٹیٹس رپورٹ پیش کی۔جج نے رپورٹ دیکھنے کے بعد کہا کہ ان اساتذہ کی تنخواہیں فوری روک دی جائیں۔ان کی تنخواہوں کا بوجھ ریاست کیوں اٹھائے؟۔ اس معاملے کی اگلی سماعت آئندہ جمعرات کو ہوگی۔جج نے کہا کہ وہ اس دن عدالت کے حکم کے بعد اگلے اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے۔

چلتی اے سی بس میں آگ لگنے سے کئی مسافر زخمی

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں چلتی بس میں آگ لگ گئی۔پاٹیک پاڑہ میں اے سی بس میں آگ لگ گئی۔ بھاردا پور میں ہوئے اس واقعہ میں کئی مسافر زخمی ہوگئے۔وہ معمولی زخمی ہوئے۔انہیں ابتدائی طبی امداد بھی دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیوں کی کوششوں سے آگ پر قابو پالیا گیا۔بس میں آگ لگنے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے۔ ابتدائی طور پر اندازہ لگایا گیا کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔واضح ہو کہ بس سوموار کو بیلیہ گھٹہ سے روانہ ہوئی۔بس بی ٹی روڈ کے ساتھ سفر کر رہی تھی۔پاٹیک پاڑہ چوراہے کے قریب اے سی بس سے اچانک دھواں نکلتا دیکھا گیا۔اس وقت بس میں بہت سے لوگ سوار تھے۔دھواں دیکھتے ہی مسافروں نے شور مچانا شروع کر دیا۔بس سے اترنے کا رش تھا۔جیسے ہی مسافر جلدی سے اترے تو آگ بھڑک اٹھی۔پورا علاقہ سیاہ دھوئیں کی زد میں آگیا۔فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔2 انجن جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔چند لمحوں کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔واقعے میں متعدد مسافر زخمی ہوگئے۔انہیں معمولی چوٹیں آئیں۔انہیں ابتدائی طبی امداد بھی دی گئی۔یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ چلتی اے سی بس میں آگ کیسے لگی۔اس بارے میں ابہام ہے کہ یہ شارٹ سرکٹ ہے یا کچھ اور۔

چنگڑی گھاٹہ سڑک حادثہ میں اسکوٹی سوار کی موت

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) چنگڑی گھاٹہ میں ایک لاپرواہ سرکاری بس کی زد میں آکر اسکوٹی سوار کی المناک موت ہوگئی۔اس واقعہ سے ای ایم بائی پاس سے متصل چنگڑی گھاٹہ میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے۔پولس ذرائع کے مطابق متوفی کا نام ہرموہن ہے۔اسکوٹر کو ارون رائے نامی شخص چلا رہا تھا۔وہ ہلکا سا زخمی ہوا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ سوموار کی دوپہر تقریباً تین بجے دونوں اسکوٹر پر شانتی نگر سے چنگڑی گھاٹہ ہوتے ہوئے گڑیا کی طرف جا رہے تھے۔ایک سرکاری بس نے اسکوٹی کو ٹکر ماری جب وہ ای ایم بائی پاس چنگریگھاٹہ روڈ پر جا رہی تھی۔ہرموہن سڑک پر گر گیا۔اور ارون رائے سڑک کے کنارے گر گئے۔تبھی سرکاری بس اسکوٹی سوار کے سر کے اوپر سے گزر گئی۔حادثے کے بعد علاقہ مکینوں نے پولس کے گرد احتجاج کیا۔انہیں شکایت ہے کہ اس علاقے میں اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔تاہم حادثے کو روکنے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔حادثے کے باعث سڑک پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک جام ہوگیا۔پرگتی میدان پولس تھانہ نے لاش کو برآمد کیا اور اسے لے گئے۔

اب ہائی کورٹ میں سی ای ایس سی کے ایک کوآپریٹو بینک کے ووٹوں کو لیکر مقدمہ

کولکاتا ،7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ میں بجلی کمپنی سی ای ایس سی کے ایک کوآپریٹو بینک کے ووٹوں کو لے کر مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔تنظیم کے ایک ملازم نے کلین ووٹ مانگتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں یہ مقدمہ دائر کیا ہے۔مدعی نے ووٹرلسٹوں سے لے کر نامزدگی جمع کرانے تک متعدد شکایات کے ساتھ عدالت سے رجوع کیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ اس کوآپریٹو بینک میں آخری بار الیکشن 2011 میں ہوئے تھے، اس کے بعد یہاں الیکشن نہیں ہوئے۔ریاستی حکومت نے 2013 میں پرانے بورڈ کو تحلیل کر دیا تھا اور بعد میں نامزدگیوں کے ذریعے ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا تھا۔وہ بورڈ ابھی تک چل رہا ہے۔آخر کار 17 اپریل کو کوآپریٹو بینک کے انتخابات کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ان کے لیے نامزدگی گزشتہ ماہ ختم ہوگئی تھی۔ 21 سے 23 مارچ تک نامزدگیاں داخل کی گئی تھیں۔تاہم یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ترنمول کانگریس کے قریبی لوگوں کے علاوہ کوئی بھی اس انتخاب میں نامزدگی داخل نہیں کر سکا۔الزام ہے کہ اس معاملے میں اثر ورسوخ استعمال کیا گیا۔الزام ہے کہ دوسری پارٹیوں کے حامیوں کو مارا پیٹا گیا حالانکہ انہوں نے الیکشن کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے۔ اس کے علاوہ ووٹرلسٹ کے بارے میں بھی شکایات سامنے آئی ہیں۔مدعی کا دعویٰ ہے کہ ابھی تک ووٹرلسٹ کا مسودہ تیار نہیں کیا گیا۔ مسئلہ یہ ہے کہ یہ واضح نہیں ہے کہ ووٹر کون ہیں۔الزام ہے کہ بار بار مطالبات کے باوجود ووٹرلسٹ شائع نہیں ہونے دی گئی۔ نتیجتاً انہیں ووٹ کی شفافیت پر تشویش ہے۔مدعی نے یہ بھی الزام لگایا کہ سی ای ایس سی نے 2021 میں کوآپریٹو کی ترقی کے لیے 18.5 کروڑ روپے مختص کیے تھے۔انہوں نے کونسل کے وزیر شوبھن دیب چٹرجی کو اس پر ذمہ داری سونپی ہے۔تاہم وزیر کا دعویٰ ہے کہ یہ الزام سراسر غلط ہے۔انہوں نے کہا کہ ترنمول الیکشن جیتے گی۔ نتیجے کے طور پر، انہیں شکست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆

کلکتہ یونیورسٹی نے ڈاکٹر برون کمار داس کی رہنمائی میں قانون کے طلبہ کے لیے عملی قانونی تربیتی پروگرام متعارف کرایا۔

زمین پر بیٹھ کر چیئر لیس ڈاکٹر کا انوکھا احتجاج

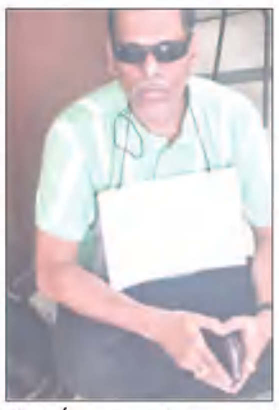

کولکاتا ، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ڈاکٹر گورانگ سندر جانا ہیلتھ بلڈنگ میں اختراعی احتجاج میں شامل ہوئے۔ احتجاج کرنے والا ڈاکٹر اپنے گلے میں چیئر لیس ڈاکٹر کا پوسٹر لٹکا رکھا تھا۔ میڈیکل آفیسر گورنگ بابو کا دعویٰ ہے کہ انہیں ساڑھے پانچ ماہ قبل بغیر پوسٹنگ کے ہیلتھ بلڈنگ میں منتقل کیا گیا تھا۔ وہ پچھلے ساڑھے پانچ مہینوں سے معمولی کام کر رہا ہے، آتا جاتا ہے اور اس کی تنخواہ وصول کرتا ہے، کیونکہ اس کا تبادلہ بغیر کسی عہدے کے کر دیا گیا تھا۔ چونکہ کوئی عہدہ نہیں ہے، اس لیے ڈاکٹر کے بیٹھنے کے لیے کوئی کرسی یا میز نہیں ہے۔انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ہیلتھ بلڈنگ میں سو سے زائد اسپیشلسٹ میڈیکل آفیسر مہینوں سے بغیر پوسٹ کے کام کر رہے ہیں۔ صحت کی سہولت انہیں کام کیے بغیر تنخواہیں دے رہی ہے۔ناراض ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ریاست کے میڈیکل کالجوں اور سپر اسپیشلٹی اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی ہے۔اس کے باوجود محکمہ صحت کی عدم توجہی کے باعث سینکڑوں میڈیکل آفیسرز بغیر کام کے ہیلتھ بلڈنگ میں دن گزار رہے ہیں۔شکایت کرنے والے ڈاکٹر نے کہا کہ وہ روز آتا ہے۔ وہ چائے پی رہے ہیں، بیڑی پی رہے ہیں اور سگریٹ پی رہے ہیں۔ وہ گپ شپ کرنے کے بعد جا رہے ہیں۔وہ اس میز، اس میز، اور باہر جا کر وقت گزار رہے ہیں۔ ایک طرف کہا جا رہا ہے کہ ڈاکٹرز نہیں ہیں۔تاہم اس رینک کے افسران اور ڈاکٹر ضلع اسپتال میں سپرنٹنڈنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں میڈیکل آفیسر بھی ہیں۔ شکایت کرنے والے ڈاکٹر کا دعویٰ ہے کہ گائنی اور سرجری کے ماہر ڈاکٹر بھی ان میں شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے 23 دسمبر 2024 کو جوائن کیا تھا۔لیکن مجھے میز اور کرسی نہیں ملی۔وہ مجھے بیٹھنے کے لیے پیسے دے رہے ہیں۔بہت سے ڈاکٹر ایسا کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے، ہم ادھر ادھر پھرتے ہیں۔میں روزانہ دس سے ساڑھے پانچ بجے تک اپنا وقت اسی طرح گزارتا ہوں۔

☆

نوکریوں کی منسوخی کے معاملے پر بھاجپا کی کالی گھاٹ چلو مہم

کولکاتا ،7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) نوکریوں کی منسوخی کے معاملے پر بھاجپا کی کالی گھاٹ چلو مہم میں تناؤ بڑھ گیا، رہنماؤں اور کارکنوں کو حراست میں لیا گیا بی جے پی کے یووا مورچہ کی طرف سے بلائی گئی کالی گھاٹ چلو مہم کو لے کر آج شہر میں کشیدگی پھیل گئی۔آج کا پروگرام سپریم کورٹ کی جانب سے 26 ہزار نوکریوں کو منسوخ کرنے کے فیصلے کے خلاف احتجاج میں تھا۔لیکن ایکسائیڈ چوراہے سے جلوس شروع ہونے سے پہلے ہی بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کی پولس کے ساتھ ہاتھا پائی ہوگئی۔اس واقعے میں متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔بی جے پی لیڈر رفالگنی پاترا اور لاکٹ چٹرجی کو پولس نے پروگرام شروع ہونے سے پہلے ہی حراست میں لے لیا۔انہیں لال بازار لے جایا گیا۔ بعد ازاں پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی پولس سے ہاتھا پائی ہوگئی۔بی جے پی نے الزام لگایا کہ ان کے کارکنوں کو گھسیٹ کر پولیس گاڑی میں لے جایا گیا۔زعفرانی کیمپ کے پروگرام کے اردگرد پولس کی بڑی تعداد تعینات تھی۔ایکسائیڈ چوراہے پر ایک رکاوٹ تھی جس سے بھگوا کارکنان کا جلوس گزر نہ سکا۔ پولس نے بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ مارچ کرنے والوں نے وزیراعلیٰ کے استعفے کا مطالبہ کیا جس سے صورتحال مزید گرم ہوگئی۔متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔تاہم ایسے الزامات ہیں کہ کئی عام لوگوں کو بھی حراست میں لیا گیا ہے جو اس پروگرام کا حصہ ہی نہیں تھے۔

کنزیومر فورم کسی کو گرفتار نہیں کرسکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ہائی کورٹ نے واضح کیا ہے کہ کنزیومر فورم پولس کورٹ کی طرح گرفتاری کا وارنٹ جاری نہیں کر سکتا۔وہ کسی کو سول عدالت کی طرح سول جیل بھیجنے کا حکم ہی دے سکتا ہے۔خیال رہے کہ جسٹس سوپرا گھوش نے ایک حکم میں کہا کہ قانون صارف فورم کو مجرمانہ طریقہ کار کے تحت گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔اگر صارف فورم (مثال کے طور پر، آپ نے شکایت کی اور دوسرا شخص حاضر نہیں ہوا یا حکم کی تعمیل نہیں کرتا) تو صارف فورم پولس کو اسے گرفتار کرنے کا حکم نہیں دے سکتا، لیکن فورم اسے سول عدالت کی طرح سول جیل بھیجنے کا حکم دے سکتا ہے۔ذہن نشیں رہے کہ یہ پورا معاملہ ہگلی ضلع میں ایک آٹو موبائل کمپنی کے برانچ منیجر سے جڑا ہے۔کنزیومر فورم نے ان کے خلاف وارنٹ جاری کیا تھا جسے ہائی کورٹ نے منسوخ کر دیا۔ایک پرانے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ اگر کسی حکم پر عمل درآمد کرنا ہے تو اسے سی پی سی (کوڈ آف سول پروسیجر) کے تحت کیا جائے گا۔اس کا مطلب ہے کہ اگر رقم ادا نہیں کی گئی تو اس شخص کو سول جیل بھیجا جاسکتا ہے یا اس کی جائیداد ضبط کی جاسکتی ہے۔2018 میں خریدار نے صارف فورم سے شکایت کی۔فورم نے 25,716 روپے کے بدلے ٹریکٹر اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ واپس کرنے کا حکم دیا۔لیکن جب معاملہ حل نہ ہوا تو خریدار نے فورم میں وارنٹ کے لیے درخواست دی اور 2019 میں برانچ منیجر کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے گئے۔منیجر نے کہا کہ انہیں اس کیس کا علم نہیں ہے۔وہ پارٹی بھی نہیں تھا۔اسے وارنٹ کے ذریعے ہی اس کا علم ہوا۔ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ کنزیومر فورم وارنٹ گرفتاری جاری نہیں کر سکتا۔اسے صرف سول طریقہ کار کے تحت کارروائی کرنے کا حق ہے۔

کولکاتا سمیت اضلاع میں بارش کی پیش گوئی

کولکاتا ،7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں مارچ سے درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔غیر آرام دہ موسم اپریل میں بھی جاری ہے۔ اس صورتحال میں محکمہ موسمیات نے ہلکی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ سوموار سے اگلے سنیچر تک پورے جنوبی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دریں اثنا، آج سے اگلی جمعرات تک گرج چمک کے لیے ایک الگ وارننگ جاری کی گئی ہے۔محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق آج کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے ہر ضلع میں بارش کا امکان ہے۔اس کے ساتھ ساتھ تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔کل مغربی مدنی پور، پرولیا، جھاڑگرام، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بانکوڑہ، بیر بھوم اور مرشد آباد میں الرٹ ہے۔ اس کے بعد، بدھ اور جمعرات کو بھی متعدد اضلاع میں انتباہات ہیں۔اگرچہ آج سے بارش کا انتباہ ہے، لیکن جنوبی بنگال میں اگلے دو دنوں تک درجہ حرارت تقریباً ویسا ہی رہے گا۔کوئی جوڑ توڑ نہیں ہوگا۔تاہم یہ پیش گوئی کی گئی ہے کہ اس کے بعد پارہ بتدریج گر سکتا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اگلے تین دنوں میں درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری تک کمی ہوسکتی ہے۔اس دوران شمالی بنگال کے ساتھ ساتھ جنوبی بنگال میں بھی ہفتہ بھر بارش کا امکان ہے۔ ہر ضلع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ تیز ہوائیں آپ کا ساتھ دے سکتی ہیں۔تاہم آج اور کل 8 شمالی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔اس کے لیے وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اگلے چند دنوں میں شمالی بنگال میں بھی درجہ حرارت میں کمی آئے گی۔ مجموعی طور پر، جنوبی بنگال میں موسم گرما سے پہلے ہی گرم ہے۔مارچ سے درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ یہ سلسلہ اپریل میں بھی جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس موسم میں بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ شمال سے جنوب تک پوری ریاست میں بارش کا امکان ہے۔اس سے غیر آرام دہ، تیز گرمی سے راحت ملنے کی امید ہے۔

☆☆

کولکاتا میں رام نومی ریلی پر ٹارگٹ حملہ، بھگوا صدر سکانت مجمدار کا دعویٰ، پولس کی بروقت کارروائی

کولکاتا ، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بی جے پی کے صدر اور ایم پی سکانتا مجمدار نے دعویٰ کیا کہ کولکاتا کے پارک سرکس سیون پوائنٹس علاقے میں رام نومی کی ریلی پر حملہ کیا گیا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے مجمدار نے لکھا کہ صرف بھگوا جھنڈے لے جانے کے لیے گاڑیوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ شیشہ (ونڈ شیلڈ) ٹوٹ گیا۔انتشار پھیلایا گیا۔یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں تھا بلکہ ٹارگٹڈ تشدد تھا۔اس کے جواب میں کولکاتا پولس نے کہا کہ کسی بھی جلوس کے لیے اجازت نہیں لی گئی تھی۔اور نہ ہی علاقے میں ایسی کوئی سرگرمی ہوئی ہے۔ گاڑی کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ملنے کے بعد پولس نے فوری کارروائی کی اور صورتحال معمول پر ہے۔مقدمہ درج کر کے تفتیش کی جارہی ہے۔ کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دیں۔واضح ہو کہ مغربی بنگال میں بی جے پی اور ٹی ایم سی کے تقریباً 2500 جلوس طے تھے۔ ریاست میں 6 ہزار سے زیادہ پولس اہلکار تعینات تھے۔ڈرون اور سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی رکھی گئی۔رام نومی کے حوالے سے مغربی بنگال میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔بنگال حکومت نے 9 اپریل تک پولس اہلکاروں کی چھٹیاں بھی منسوخ کر دی تھیں۔وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے تمام برادریوں کے لوگوں سے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔جنوبی بنگال کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولس سپریتم سرکار نے کہا کہ ہمیں رام نومی کی آڑ میں بدامنی پھیلانے کی سازش کے بارے میں انٹیلی جنس ان پٹ موصول ہوئے ہیں۔جمعرات سے کولکاتا، مرشد آباد، ہوڑہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، سلی گوڑی، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار میں اضافی پولس فورس اور ریپڈ ایکشن فورس کی تعیناتی شروع ہوگئی۔ان اضلاع میں پچھلے دو دنوں سے تشدد کے چھٹپٹ واقعات ہو رہے ہیں۔

خودکشی اقدام کو کم کرنے کیلئے خصوصی پہل

کولکاتا ،7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) خودکشی کی شرح کو کم کرنے کے لیے خصوصی پہل کی گئی ہے۔ چاہے وہ نوکری ہو یا ذہنی تناؤ، زندگی میں مختلف مسائل سے بچنے کے لیے آسان طریقہ کے طور پر خودکشی کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔اس وبائی مرض کو آخری الوداع کرنے کے لیے کولکاتا کے روٹری سدن میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔واضح ہو کہ حال ہی میں سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ایس ایس سی کے معاملات میں 26,000 لوگوں کو اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔فطری طور پر اساتذہ کو ذہنی دباؤ سے باہر ہو کر کوئی بھی انتہائی فیصلہ نہیں لینا چاہیے، اسی لیے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں خطیب جھرنا بھٹاچاریہ اور آئی کمیونیکیشن ایڈوائزر سومیا جیت مہاپاترا تھے۔ اس تقریب کو ''آہنگ سوہا'' کا نام دیا گیا۔آج کی تقریب میں خاص طور پر وہ لوگ موجود تھے جنہوں نے شدید ذہنی تناؤ کے باوجود کبھی خودکشی کا راستہ اختیار نہیں کیا۔ رام نومی کے موقع پر روٹری سدن پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے جھرنا بھٹاچاریہ نے یاد دلایا کہ زندگی ایک دریا کی مانند ہے۔اس میں اتار چڑھاؤ کے ساتھ ساتھ مشکلات بھی آئیں گی۔ لیکن دریا کو اپنی مرضی کی طاقت سے اپنا راستہ تلاش کرنا ہوتا ہے اور روح پرور سے متحد ہونا پڑتا ہے۔اسی لیے یہ کبھی بھی مناسب نہیں ہے کہ خود کو قبل از وقت ختم کر دیا جائے۔انہوں نے یاد دلایا کہ بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں۔چاہے کتنی ہی مصیبت آئے، اندھیرے کے بعد روشنی آتی ہے۔ زندگی خوبصورت ہے، وقت سے پہلے کھونے کی نہیں۔اس تقریب میں الوکانند رائے، رچا شرما، اور مادھولیتا مترا کے علاوہ مہمان خصوصی کے طور پر مختلف اسکولوں کے طلباء، اساتذہ اور مختلف رضاکار تنظیمیں موجود تھیں۔رام نومی کے دن منعقدہ اس خصوصی پروگرام میں 'جیویکا' نامی تنظیم نے ایک آڈیو ڈرامہ کے ذریعے عصمت دری کی شکار لڑکی کی جدوجہد کو دکھایا۔دوسری جانب چترانگدا ڈانس ڈرامہ کا سیگمنٹ آج اس پیغام کے ساتھ اسٹیج کیا گیا کہ ہم جنس پرستوں کے خودکشی کے رجحان کے باوجود وہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں آگے بڑھ رہے ہیں۔اس کے علاوہ طلباء کی آوازوں میں زندگی کی خوشی بھی سنی جا سکتی ہے۔پروگرام میں شاعری اور رقص کی شاندار جوڑی شامل تھی۔اس کے علاوہ، ایک ماں کو سنگل پیرنٹنگ سے نمٹنے میں جن چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ اپنے بچوں کے لیے اپنی جانیں کس طرح قربان کرتی ہیں، یہ بھی آڈیو ویژول کے ذریعے موجود ہر شخص کو دکھایا گیا۔

روبی چوراہے پر اسکائی واک کا کام 3 سال بعد بھی شروع نہیں ہوا

کولکاتا ، 7/اپریل: (عوامی نیوز سروس) تین سال کی منصوبہ بندی کے باوجود کولکاتا میں ایک اور اسکائی واک پر کام شروع نہیں ہوسکا، جسے روبی چوراہے پر بنایا جانا تھا۔ کے ایم ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ محکمہ خزانہ کی منظوری کے بعد کام شروع ہوجائے گا۔اس کے ساتھ کولکاتا کو ایک اور چشم کشا اسکائی واک ملے گا۔غور طلب ہے کہ کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (KMDA) نے 2021 میں روبی چوراہے پر پیدل چلنے والوں کی بھیڑ کو کم کرنے، سڑک پار کرنے کے خطرے کو کم کرنے اور گاڑیوں کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے یہ منصوبہ شروع کیا تھا۔تاہم منصوبہ بندی کے تین سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک کام شروع نہیں ہوسکا۔نیو گڑیا ہوائی اڈے کے راستے پر روبی موڑ کے قریب ہیمنت مکھرجی کے نام سے منسوب ایک میٹرو اسٹیشن ہے۔اگرچہ یہ اورنج لائن فی الحال روبی تک چلتی ہے، لیکن پولس اور کے ایم ڈی اے کا خیال ہے کہ جب یہ ہوائی اڈے تک مکمل طور پر کام کرے گا،تو روبی چوراہے پر پیدل چلنے والوں کی بھیڑ کافی بڑھ جائے گی۔ اس وقت، ہزاروں پیدل چلنے والے دن بھر روبی چوراہے پر سڑک عبور کرتے ہیں۔ میٹرو سروس مکمل طور پر شروع ہونے کے بعد یہ تعداد کئی گنا بڑھ جائے گی۔کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اس کا منصوبہ مسافروں اور پیدل چلنے والوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بنایا، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ میٹرو سے اتر سکیں اور اپنی منزل تک کار پکڑ سکیں، یا گاڑی سے اتر کر میٹرو میں بغیر کسی رکاوٹ کے سوار ہوسکیں۔کے ایم ڈی اے ذرائع کے مطابق یہ اسکائی واک اس میٹرو لائن کے بالکل نیچے روبی چوراہے پر بسوا بنگلہ گیٹ کی طرز پر بنایا جائے گا۔سڑک سے اس کی اونچائی 18-20 فٹ ہے۔قطر میں 60 میٹر۔ 5 داخلی اور خارجی راستے ہوں گے۔ ایک طرف کو ہیمنت مکھرجی اسٹیشن سے جوڑا جائے گا۔ باقی چار اطراف میں چار داخلی اور خارجی راستے ہوں گے۔ ہر گیٹ پر سیڑھیوں کے ساتھ ایک ایسکلیٹر ہوگا۔تین لفٹیں ہوں گی۔اگر اس منصوبے پر عمل درآمد ہو جاتا ہے تو پیدل چلنے والوں سے لے کر میٹرو کے مسافروں تک کسی کو بھی اپنی جان خطرے میں ڈال کر چوڑی بائی پاس سڑک کو عبور نہیں کرنا پڑے گا۔آپ کو سڑک پار کرنے کے لیے سگنل کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔اسی طرح گاڑی کی رفتار بھی کم نہیں ہوگی۔کسی بھی سمت سے آنے والے مسافر میٹرو اسٹیشن تک پہنچنے کے لیے اس اسکائی واک کا استعمال کریں گے۔ اسی طرح، آپ سٹیشن سے باہر نکلنے کے بعد پلک جھپکتے جہاں بھی جانا چاہتے ہیں سرکلر اسکائی واک کے ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں۔اس منصوبے کی لاگت کا تخمینہ تقریباً 85 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ حتمی ڈیزائن تیار کیا گیا ہے۔ کے ایم ڈی اے ذرائع کے مطابق اس پورے پلان کے بارے میں محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات اور محکمہ خزانہ کو پہلے ہی مطلع کر دیا گیا ہے۔ اجازت ملنے پر کام شروع ہو جائے گا۔ تاہم منصوبہ بندی کے تقریباً تین سال گزرنے کو ہیں۔اس اسکائی واک کے منصوبے اور اس کے بعد کے حتمی ڈیزائن کو 2021 میں حتمی شکل دی گئی۔ ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کی گئی ہے۔ 2023 میں کولکاتا پولس اور کے ایم ڈی اے کے اہلکاروں نے مشترکہ معائنہ کیا۔انہوں نے بحث کی اور فیصلہ کیا کہ میٹرو کے مسافر اور پیدل چلنے والے اس اسکائی واک کو کس طرح استعمال کریں گے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں کی رفتار کو بھی برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ بات چیت اور ملاقات کے بعد کچھ نہیں ہوا۔ ایک اور سال گزر گیا۔کافی تاخیر کے بعد کالی گھاٹ اسکائی واک کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔اگرچہ اسکائی واک کا حال ہی میں افتتاح ہوا لیکن روبی اسکائی واک پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔روبی انٹرسیکشن مشرقی میٹروپولیٹن بائی پاس اور جنوبی کولکاتا میں مصروف ترین اور سب سے زیادہ آبادی والے چوراہوں میں سے ایک ہے۔ یہاں متعدد سرکاری اور نجی دفاتر، متعدد اسپتال، اور یہاں تک کہ قصبہ انڈسٹریل بیلٹ بھی ہیں، جس کے نتیجے میں دن بھر لوگوں کی بڑی تعداد آتی اور جاتی رہتی ہے۔اس صورتحال میں اگر میٹرو سروس زور وشور سے شروع ہوتی ہے تو لوگوں کی تعداد کئی گنا بڑھ جائے گی۔ نتیجے کے طور پر، یہ اسکائی واک مسافروں کو گھومنے پھرنے کے لیے ایک محفوظ، خوبصورت اور آرام دہ راستہ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں سڑک حادثات سے آسانی سے بچا جا سکتا ہے۔کے ایم ڈی اے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ پورے پلان میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں، کچھ ستونوں کی جگہ تبدیل کی جائے گی۔ کچھ جگہوں پر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی پینے کے پانی، سیوریج اور بجلی کی لائنیں زیر زمین ہیں، متعلقہ ایجنسیوں کو ابتدائی طور پر انہیں ہٹانے کے لیے کہا گیا ہے، تاہم اس پروجیکٹ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے محکمہ خزانہ کی منظوری ضروری ہے، اس کے بعد ہی ٹینڈر بلائے جائیں گے اور خوبصورت نظر آنے کے بعد ہی کئی کام شروع ہوں گے۔لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ٹی ایم سی ورکر مسرت خاتون ہوڑہ میں ایک شوبھا یاترا کے دوران اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے۔

بنگاؤں میں تاریخی ایصال ثواب کا پروگرام ختم

(نورالاسلام خان)وقف ہماری آبائی جائیداد ہے۔ اس کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری اور فرض ہے۔ مرکزی حکومت ہمارے آباؤ اجداد کی چھوڑی ہوئی جائیدادوں پر زبردستی قبضہ کر کے جمہوریت اور آئین کو تباہ کر رہی ہے۔ان خیالات کا اظہار پیرزادہ ثوبان صدیقی آف فرفرہ شریف نے کیا۔اتوار کو پیر ابوبکر صدیقی کی یاد میں بنگاؤں مٹی گنج کے خانقاہ شریف میں تین دن تک ہزاروں سامعین فرفرہ شریف کے تاریخی ایصال ثواب پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔اس معاملے پر ایک بڑی تحریک کا بھی امکان تھا۔آئین کے تحفظ کا پیغام فرفرہ شریف کے گدی نشین پیر شیخ الاسلام اعلیٰ حضرت بارہ حضور کے 81 ویں اسلام صواب پر دیا گیا۔ پیر صاحبان حضرات نے ریاست کے امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ضلع کا یہ روایتی سالانہ جلسہ 21، 22 اور 23 چیت کو منایا جاتا ہے۔ یہاں یتیم بچوں کے لیے مفت تعلیم کا نظام قائم ہے۔حافظہ قرآنیہ مدرسہ حزب اللہ چلا رہا ہے۔نمائندہ حضرت پیر علامہ ابو ابراہیم صدیقی ہیں۔ اجلاس میں پیر حضرت عبداللہ صدیقی نے خطاب کیا۔ انہوں نے بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔خاص طور پر فلسطین کے معصوم لوگوں اور بچوں کے لیے روتے ہوئے دعا کی گئی۔اس دن محمد علی یوسف سنبل، پیرزادہ مجاہد صدیقی، پیرزادہ معصوم بختیار اور بنگال کے دیگر مشہور مقررین کو مدعو کیا گیا تھا۔ایک طرف رام نومی کے موقع پر جلوس نکلے ہیں تو دوسری طرف مسلمانوں کی مذہبی مجالس جاری ہیں۔ یہ ایک نادر نظارہ ہے۔اور ایک بار پھر بنگال کی ماضی کی روایات کی تصویر ابھر کر سامنے آئی ہے۔

ممتاز شخصیت امجد حسین کا انتقال پر ملال

کولکاتا، 7/اپریل: کولکاتا کی معروف شخصیت امجد حسین آج سوموار کی صبح طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ان کی عمر 76 برس کی تھی اور وہ سابق مرکزی وزیر سلطان احمد (مرحوم) جمیل منظر، محمد قمرالدین، مشتاق احمد صدیقی، امین الدین صدیقی کے گہرے دوستوں میں شامل تھے اور بہت ہی مائی ڈیر شخصیت تھے۔ محمڈن اسپورٹنگ کلب سے بھی ان کا گہرا تعلق رہا۔ان کی تدفین سوموار کو بعد نماز ظہر باگماری قبرستان میں ہوئی۔ ریاستی وزیر جاوید احمد خان، ایم آئی ایم سی امیر الدین بابی، کونسلر منظر اقبال، مشتاق احمد صدیقی، دانش اقبال، مختار علی، پرویز رضا، سید شہاب الدین حیدر، اشتیاق احمد راجو، محمد قمر الدین، قمر الدین ملک، خواجہ احمد حسین، محمد شاہد رشید، نذرالاسلام سمیت سینکڑوں احباب موجود تھے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اور ہر کوئی ان کی نیک نفسی کا تذکرہ کرتا رہا۔ مرحوم پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے چھوڑ گئے ہیں۔

نااہل ٹیچروں کی سزا اہل ٹیچروں کو کیوں؟ سپریم کورٹ کے فیصلے سے برطرف ٹیچر خوشنود شہاب کی دردبھری فریاد

آسنسول: 7/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ٹیچر بھرتی بدعنوانی معاملہ کولکاتا ہائی کورٹ میں تھا شنوائی ہوئی فیصلہ ایا کہ 2016 پینل کے تمام 26000 ٹیچرس کو ملازمت سے برطرف کردیا جائے اس فیصلے کو بنگال سرکار نے سپریم کورٹ لیکر گئی لیکن یہاں سے بھی راحت نہیں ملی بلکہ مذکورہ فیصلے کو ہی سپریم کورٹ نے بھی صادر کر دیا اسکے بعد ریاست میں ہل چل مچی ہے ٹیچرس برادری پر مصیبت کا پہاڑ اگرا اس دکھ بھری گھڑی میں گھیرے ہوئے آسنسول رحمانیہ ہائی اسکول کے ماسٹر خوشنود شہاب نے اپنی دردبھری فریاد یا اپیل پیش کی ہے خوشنود شہاب سائنس کے ٹیچر ہیں کافی محنتی اور ماہر ہیں انکا پورا گھرانہ تعلیم یافتہ ہے تین بھائی ہیں تینوں درس وتدریس کے پیشے سے جڑے ہوئے ہیں والد محترم ڈاکٹر تھے خوشنود شہاب نے درد بھرے بیان جاری کرتے ہوئے عوامی نیوز کے نمائندہ محی الدین سونا سے سپریم کورٹ کے فیصلے پر اپنی جذبات کی عکاسی کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ابھی تک واٹس ایپ یونیورسٹی اور " گن شکتی " جیسے ذرائع سے مغربی بنگال حکومت پر یہ الزام لگا رہے ہیں کہ اس نے سپریم کورٹ کو اہل اور نااہل امیدواروں کی فہرست پیش نہیں کی اُن کے لیے یہ وضاحت ضروری ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی کاپی جو 41 صفحات پر مشتمل ہے اس کی 30 ویں صفحے پر صاف صاف لکھا ہے کہ 6515 افراد غیر قانونی اور نااہل طریقے سے ملازمت حاصل کر چکے ہیں یہ معلومات سپریم کورٹ کی دستاویزات میں موجود ہیں اور اسے وکی پیڈیا جیسے ذرائع سے بھی تصدیق کیا جاسکتا ہے۔جو لوگ پورے پینل کی منسوخی چاہتے تھے وہ بخوبی جانتے تھے کہ سب امیدوار نااہل نہیں اور نہ ہی سب اہل ہیں ان کا اصل مقصد سی پی ایم کو ریاست میں دوبارہ اُجاگر کرنا تھا اور بی جے پی بھی یہی چاہتی ہے کہ ان کی لاشوں کے سہارے ترنمول کانگریس حکومت کو ہٹا کر اقتدار میں واپس آ جائے۔۔ماسٹر خوشنود شہاب نے فیصلے کی کاپی کی روشنی میں تفصیلات پیش کرتے ہوئے کہا کہ فیصلے میں گروپ وائز تفصیلات درج ہیں۔سپریم کورٹ نے صرف تعداد نہیں بتائی بلکہ فیصد بھی دیا ہے: نویں و دسویں جماعت کے لیے: 8.5%۔گیارہویں و بارہویں جماعت کے لیے: 14.5%۔گروپ C کلرک: 38.4% ،گروپ D:48.5%۔اگر ریاستی حکومت یا ایس ایس سی نے فہرست نہیں دی، تو سپریم کورٹ کے پاس یہ اعداد وشمار کہاں سے آئے؟ اگر یہ سی بی آئی نے دیئے، تو سوال یہ ہے کہ صرف 6515 افراد کے لیے پوری 26000 کی فہرست کو کیوں کالعدم قرار دیا گیا؟۔سپریم کورٹ کا فیصلہ جلد بازی میں؟۔سی بی آئی جب ٹی وی پر دکھا رہی ہے کہ کس کے بیڈ کے نیچے سے کتنے روپے نکل رہے ہیں، تو کیا سپریم کورٹ کو تھوڑا اور صبر نہیں کرنا چاہیے تھا؟ اصل مجرموں کو سزا دینے کے بجائے 19000 اہل امیدواروں کو محروم کر دیا گیا اور زندگی کو اجیرن بنا دی ۔آئین ہند کا آرٹیکل 14 اور 16(1) کہتا ہے کہ چاہے دس مجرم بچ جائیں، لیکن ایک بیقصور کو سزا نہ ملے مگر اس کیس میں 6515 نااہل افراد کی وجہ سے 19273 اہل امیدواروں کا مستقبل تباہ کر دیا گیا۔انہوں نے حالیہ کرپشن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ کیا تمام ججز کرپٹ ہیں؟۔اگر کسی ایک جج کے گھر سے پیسے ملے، تو کیا سب کو کرپٹ مان لیں؟ اگر نہیں، تو 6515 کے لیے 19273 کی قربانی کیوں؟ سپریم کورٹ نے NEET اسکینڈل میں پورے پینل کو رد نہیں کیا بلکہ کہا کہ پینل رد کرنے سے پورا ایک جنریشن متاثر ہوگا تو پھر بنگال میں ایسا فیصلہ کیوں؟۔جن امیدواروں کے پاس OMR شیٹ ہے، جنہوں نے محنت کی، ان کی قربانی کیوں برباد کی گئی؟ کیا ان کا قصور یہ ہے کہ نظام میں کرپشن ہوا مگر سہل ٹیچر پاک تھے؟ سپریم کورٹ نے اصل کرپٹ لوگوں کو سزا دیئے بغیر اہل لوگوں کو سزا کیوں دی؟۔خوشنود شہاب نے کہا کہ یہ فیصلہ گھر جلانے جیسا ہے: یہ فیصلہ ایسے ہے جیسے کسی کے گھر میں آگ لگ جائے اور فائر بریگیڈ اسے مشورہ دے کہ اپنا گھر ہی توڑ دو تاکہ دوبارہ آگ نہ لگے۔6515 افراد کو غیر قانونی طور پر کس نے نوکری دی؟ ان کو کس نے فائدہ پہنچایا؟ ان کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی اس کے بجائے اہل افراد کی نوکری چھین لی گئی۔جس طرح رنجن گوگوئی نے رام مندر کا فیصلہ دینے کے بعد بی جے پی سے راجیہ سبھا سیٹ حاصل کی، ویسے ہی آج کے ججوں پر بھی سوال اُٹھ رہے ہیں۔ موجودہ ججوں کے فیصلے آئین کو نظرانداز کر رہے ہیں ریاستی حکومت اور ایس ایس سی کی ذمہ داری: اگر ریاستی حکومت یا ایس ایس سی نے معلومات فراہم نہیں کی تو سپریم کورٹ نے ان کے خلاف سخت کارروائی کیوں نہیں کی؟ سی بی آئی جنہیں کرپٹ مان رہی ہے، انہیں گرفتار کیوں نہیں کر رہی؟ سیاسی دباؤ اور عدالتی فیصلے: جب سی بی آئی کی تحقیقات میں بی جے پی کے بڑے لیڈروں کے نام آ رہے ہیں تو پورے پینل کو منسوخ کر کے معاملے کو دبا دیا گیا سپریم کورٹ کا فرض تھا کہ اصل مجرموں کو سزا دے، نہ کہ متاثرین کو۔خوشنود شہاب نے کہا کہ ایک ہی امید کی کرن ہے ۔ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہندوستان کا عدالتی نظام سیاست کے رنگ سے باہر نکل کر اہل افراد کو ان کا حق واپس دے گا اور اصل مجرموں کو سزا دے گا، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے ہوں۔مغربی بنگال میں 2016 کے اسکول سروس کمیشن (SSC) کی بھرتی معاملے پر سپریم کورٹ کا تازہ ترین فیصلہ ہزاروں اہل و محنتی نوجوانوں کے خواب چکنا چور کر گیا عدالت نے نہ صرف 6515 غیر قانونی تقرریوں کو منسوخ کیا، بلکہ پورے بھرتی پینل یعنی 26000 امیدواروں کی تقرری کو کالعدم قرار دے کر ایک ایسا زخم دیا ہے جس کا درد ہر بے روزگار نوجوان آج محسوس کر رہا ہے۔فیصلے کے بعد ریاست کے کئی اضلاع میں مظاہرین سڑکوں پر نکل آئیان امیدواروں کا مطالبہ ہے کہ اگر کچھ افراد نے بے ایمانی کی، OMR شیٹ میں چھیڑ چھاڑ ہوئی یا پیسے دے کر نوکری لی گئی، تو اُن مخصوص افراد کو سزا دی جائے، نہ کہ اُن لاکھوں ہاتھوں کو کاٹ دیا جائے جو صاف، محنتی اور باعزت تھے۔عدالت کے مطابق: گروپ D میں 48.5%۔گروپ C میں 38.4%، کلاس 11 و 12 میں 14.5%۔کلاس 9 و 10 میں 8.5% تقرریاں غیر قانونی تھیں۔مگر سوال یہ ہے کہ کیا باقی 51.5%، 61.6%، 85.5%، اور 91.5% امیدوار بھی سزا کے مستحق تھے؟ اگر ایک مکان میں چند اینٹیں خراب ہوں تو کیا پورا مکان گرایا جاتا ہے؟ یہی سوال آج پورا نوجوان طبقہ عدلیہ اور حکومت دونوں سے پوچھ رہا ہے سپریم کورٹ نے دلیل دی کہ پینل میں بنیادی شفافیت نہیں تھی لہٰذا اُسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا مگر متاثرین کا کہنا ہے کہ عدالت نے اجتماعی سزا دے کر انصاف کے بنیادی اصول کو توڑ دیا ہے، جو نہ صرف آئین کے آرٹیکل 14 (برابری کا حق) بلکہ آرٹیکل 16(1) (روزگار کا حق) کے بھی خلاف ہے پریشان حال امیدواروں نے عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا: ''ہم نے کوئی سفارش نہیں کی، کوئی پیسہ نہیں دیا، صرف محنت کی۔اب ہمیں اُس جرم کی سزا دی جا رہی ہے جو ہم نے کیا ہی نہیں!۔سیاسی جماعتیں بھی اس فیصلے پر تقسیم ہیں۔ترنمول کانگریس نے اسے نوجوانوں کے خلاف سازش قرار دیا، تو اپوزیشن نے حکومت پر بے ضابطگیوں کا الزام داغا مگر سچ تو یہ ہے کہ مار صرف اُن غریب نوجوانوں پر پڑی جنہوں نے خوابوں کی قیمت اپنے والدین کی جمع پونجی سے ادا کی تھی عوامی نیوز عدلیہ کے احترام کے ساتھ یہ سوال اُٹھاتا ہے کہ کیا ایسا ممکن نہیں تھا کہ صرف اُن افراد کو نکالا جاتا جن پر جرم ثابت ہوا ہے؟ اور کیا عدالت اُن متاثرین کو از سر نو تقرری کا موقع نہیں دے سکتی جو آج بھی اپنی قابلیت کے ثبوت کے ساتھ کھڑے ہیں؟ یہ معاملہ صرف ایک پینل یا نوکری کا نہیں، بلکہ نوجوانوں کے اعتماد، مستقبل اور نظام پر یقین کا ہے۔خوشنود شہاب سائنس کے اسسٹنٹ ٹیچر رحمانیہ ہائی اسکول آسنسول نے مودبانہ گزارش کی ہے کہ ہم نے جو رپورٹ اور دردبھری باتیں جو سو فیصد حقیقت پر مبنی ہے وہ 2016 کے ایس ایس سی بھرتی گھوٹالے سے متاثرہ ہزاروں اہل اور محنتی امیدواروں کی آواز، ان کے درد، اور ان کے ساتھ ہونے والی اجتماعی ناانصافی کو اجاگر کرتی ہے انہوں نے عوامی نیوز سے خصوصی گزارش کی ہے کہ اسے شائع کریں نہوں نے کہا کہ ہم آپ سے درخواست گزار ہیں کہ اس رپورٹ کو اپنے معزز اور مؤقر اخبار میں شائع فرما کر ہمیں ممنون فرمائیں، تا کہ ہماری آواز ارباب اقتدار، عدلیہ، اور عوام تک پہنچ سکے۔ یہ صرف ایک خبر نہیں، بلکہ اُن بے قصور نوجوانوں کی فریاد ہے جو نظام کی بے رحمی کا شکار ہو چکے ہیں ہمیں امید ہے کہ آپ اس درد کو محسوس کرتے ہوئے، اس اہم مسئلے کو نمایاں جگہ دے کر صحافت کے اصولِ عدل وانصاف کو برقرار رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حق کی ترجمانی اور مظلوموں کی آواز بلند کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے آمین!۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا بنرجی نے نوکری

جو اہلیت رکھتے ہیں وہ کلاس لے سکیں۔امتحان کے پرچے دیکھنے کی اجازت دی جائے گی۔منچ پر وزیر اعلیٰ کے اس اعلان کے بعد ہی مدھیامک بورڈ نے سپریم کورٹ میں عرضی ڈالی۔عرضی میں یہ کہا گیا کہ نئی بحالی کی کارروائی شروع ہوجانے تک اس تعلیمی سال تک غیر مستقل طور پر بغیر شناخت کے نوکری گنوانے والوں سے کام چلایا جائے۔اس کی اجازت دیدیں اس اجازت کے بعد جو تعلیمی نظام میں گراوٹ آئی ہے اس سے کچھ نجات مل جائے۔اب اس عرضی پر سپریم کورٹ کا کیا رویہ ہوگا یہ ابھی تک نامعلوم ہے۔

بقیہ: بنگلہ دیش میں انتقامی

ساڑھے تین بجے ان کے خلاف سماعت شروع ہوئی۔لمبی سماعت کے بعد شام 5 بجے عدالت نے 84 لوگوں کو ضمانت عرضی خارج کردیا۔اور ان کو جیل بھیجنے کی ہدایت جاری کردی۔بتایا جاتا ہے کہ 9 ماہر قانون کی ضمانت منظور ہوئی۔ان میں آٹھ خواتین ہیں۔اس سے پہلے بھی گزشتہ 4 اگست کو عدالت کے احاطے میں ماہر قانون پر حملے ہوئے۔ان کے چیمبر کو مسمار کیا گیا۔ان پر مظالم بھی ڈھائے گئے۔اس معاملے میں عوامی نواز کے 144 ماہر قانون کے خلاف 6 فروری کو ڈھاکہ میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کی عدالت میں ماہر قانون کی کمیٹی نے معاملہ ڈالا۔محمد علی بابو کے ذریعہ۔اس معاملے کے بعد ہائی کورٹ سے 8 ہفتے کے اندر 155 لوگ ضمانت پا گئے۔7 اپریل کے اندر عبوری ضمانت مدت مکمل ہوجانے کی بات تھی۔اور ضمانت کی مدت ختم ہونے کے ایک دن آگے ہی عدالت میں 93 ماہر قانون نے خود سپردگی کی۔ان میں 12 سابق صدر سعید رحمان ملک، شاہ عالم، محبوب الرحمٰن، ابوسعید ساگر، اسدالرحمٰن راچی، سائبر ٹریبونل کے پی پی نذرالاسلام شمیم سمیت بارہ سابق ارکان۔معاملے کے الزام میں یہ کہا گیا کہ 4 اگست 2024 کو دوپہر 12 بجے ملزمان نے ڈھاکہ کے وکلاء سبھی کے روبرو ہوکر غیر قانونی طریقے سے رکاوٹ ڈالی، اسلحہ ولاٹھی لیکر ماحول کو بگاڑا، گرچہ بم کا دھماکہ بھی کیا گیا۔اس سے شیخ حسینہ کو ڈر نہیں۔نہ ہی راج پتھ چھوڑا۔ایسا سلوگن بھی وہاں اٹھا تھا۔

بقیہ: اب پولس پر ہی

مزید کہا کہ ہم ہدایت دیتے ہیں، اسے سبق سیکھنے دیں۔یہ چارج شیٹ داخل کرنے کا طریقہ نہیں ہے۔یہ عجیب ہے کہ اتر پردیش میں یہ اکثر ہو رہا ہے، وکیل بھول گئے ہیں کہ دیوانی حلقہ اختیارات بھی ہیں۔

چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے تنبیہ کے انداز میں کہا کہ میں پولیس ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل سے اس معاملے میں پیش قدمی کرنے کے لیے کہوں گا۔یہ غلط ہے، ہم اس معاملے کو پاس اوور کر رہے ہیں، لیکن اب جو بھی معاملہ (یوپی میں) آئے گا، ہم پولیس پر جرمانہ عائد کریں گے۔قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے اتر پردیش کے معاملوں پر گزشتہ سال دسمبر میں بھی کہا تھا کہ یہاں دیوانی تنازعات کو مجرمانہ معاملوں کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔یہ فکر کا موضوع ہے۔انھوں نے اس وقت دھوکہ دہی کے معاملے پر لگی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا تھا۔عدالت نے کہا تھا کہ یہاں لگاتار دیوانی تنازعات کو مجرمانہ تنازعات میں بدلا جا رہا ہے۔ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ یہ غلط روایت ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ: سپریم کورٹ وقف

متعدد درخواستیں دائر کی جا چکی ہیں۔عرضی داخل کرنے والوں میں کانگریس ایم پی محمد جاوید، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اور ایم پی اسدالدین اویسی اور دہلی سے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان شامل ہیں۔

ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس، جمعیۃ علماء ہند، سمستا کیرالہ جمعیت العلماء جیسی تنظیموں نے بھی سپریم کورٹ میں رٹ عرضیاں دائر کی ہیں۔

درخواست گزاروں نے دعویٰ کیا کہ یہ ایکٹ مسلمانوں کی مذہبی آزادی کو سلب کرنے کی ایک خطرناک سازش ہے۔انہوں نے دلیل دی کہ یہ ترمیم وقف کی مذہبی نوعیت کو بھی مسخ کرے گی اور وقف اور وقف بورڈ کے نظم ونسق میں جمہوری عمل کو ناقابل تلافی نقصان پہنچائے گی۔ان کی درخواستوں میں عدالت عظمیٰ سے اس ایکٹ کو غیر آئینی اور آئین کے آرٹیکل 14، 15، 21، 25، 26 اور 300-اے کی خلاف ورزی قرار دینے کی ہدایت بھی مانگی گئی ہے۔درخواستوں میں جواب دہندہ مرکزی حکومت اور وزارت قانون وانصاف کو اس کے التزامات کو نافذ کرنے یا نافذ کرنے سے روکنے کا حکم دینے کی اپیل کی گئی ہے ۔نیا وقف قانون 'یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، امپاورمنٹ، ایفیشنسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ، '1995 نے 'وقف ایکٹ، '1995 کی جگہ لی ہے۔

بقیہ: بی جے پی لیڈر

سومیا نے 6 اپریل کو کی گئی اپنی پوسٹ میں مذکورہ بالا جانکاری دی، اور ساتھ ہی آر ٹی آئی کی ایک کاپی بھی شیئر کی، جس ان مساجد کے نام دیے گئے ہیں جہاں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔کریٹ سومیا نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ہر دن زور زور سے ہارن بج رہے ہیں۔کسی بھی مسجد نے لاؤڈ اسپیکر/ ہارن کی اجازت نہیں لی ہے۔ہم نے کل (5 اپریل) شیواجی نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔کل (7 اپریل) سے کارروائی کی جائے گی۔''

بقیہ: وقف قانون کے خلاف

اپنی عرضی میں جمی؟ علماء ہند نے کہا ہے کہ یہ قانون ملک کے آئین پر سیدھا حملہ ہے، جو نہ صرف اپنے شہریوں کو یکساں حقوق فراہم کرتا ہے بلکہ انہیں مکمل مذہبی آزادی بھی دیتا ہے۔جمعیۃ العلماء ہند نے آگے کہا، ''یہ قانون مسلمانوں کی مذہبی آزادی کو چھیننے کی ایک خطرناک سازش ہے۔اس لیے ہم نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، اور جمعیۃ العلماء ہند کی ریاستی اکائیاں بھی اپنی اپنی ریاستوں کی اعلیٰ عدالتوں میں اس قانون کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے کی تیاری میں ہیں۔وقف ترمیمی بل کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظوری ملنے کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اپنی مہر لگا دی تھی، جس کے بعد یہ بل قانون کی شکل اختیار کر گیا تھا۔لیکن ابھی تک اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں 6 عرضیاں داخل کر چکی ہیں۔ان عرضیوں میں اسے آئین کے خلاف اور مذہبی آزادی کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والا قانون بتایا گیا ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی مظالم

کے لیے ہڑتال کی جائے گی، غزہ پٹی سمیت مغربی کنارے میں لوگ جنگ بندی کے لیے احتجاج کریں گے، اسرائیلی فوج کی بربریت کیخلاف پاکستان میں بھی فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کیا جائے گا۔دوسری جانب حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اشدود شہر پر راکٹ حملہ کیا ہے۔گروپ نے مزید کہا کہ یہ حملہ غزہ کی پٹی میں شہریوں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملوں کے جواب میں کیا گیا ہے۔فوج نے کہا کہ غزہ کی پٹی سے اسرائیلی علاقے میں داخل ہونے والے 10 میزائلوں کی نشاندہی کی گئی[؟]اور[؟]ان میں سے زیادہ تر کو کامیابی کے ساتھ روک لیا گیا[؟]۔اسرائیلی اخبار ہاریٹز نے کہا کہ مبینہ طور پر میزائلوں کے ٹکڑے عسقلان اور گان یاونے میں گرے جس سے گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور تین افراد ہلکے سے زخمی ہوئے۔

راہل کی بیگوسرائے میں 'پلائن روکو اور نوکری دو' یاترا میں شرکت

کانگریس لیڈر کنہیا کمار کی قیادت میں بھیتیہروا سے پدیاترا نکالی گئی

بیگوسرائے (اے این بی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی بہار کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں نتیش حکومت کی ناکامیوں کو اجاگر کرنے اور روزگار کی تلاش میں ہونے والی نقل مکانی کو روکنے کے مقصد سے جاری 'پلائن روکو، نوکری دو' پدیاترا میں آج بیگوسرائے میں شامل ہوئے نئی دہلی سے پٹنہ ایئرپورٹ پر پہنچنے کے فوراً بعد مسٹر گاندھی 'پلائن روکو، نوکری دو' یاترا میں حصہ لینے کے لیے بیگوسرائے روانہ ہو گئے۔ انہوں نے وہاں پدیاترا میں حصہ لیا، جس میں ہزاروں کانگریسی کارکنان، خصوصاً نوجوان اور سینئر لیڈران ان کے ساتھ موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق، مسٹر گاندھی کا بیگوسرائے میں 11 بجے سے 11:45 بجے تک کا پروگرام مقرر تھا۔ انہیں پدیاترا میں شامل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نکڑ سبھا سے خطاب بھی کرنا تھا، لیکن وہ مقررہ وقت سے تقریباً چار منٹ پہلے یعنی 11:41 پر ہی پٹنہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ ٹاؤن شپ دروازے کے پاس منعقد ہونے والی نکڑ سبھا کیوں منسوخ کی گئی، اس کی وجہ سامنے نہیں آسکی ہے۔ مسٹر گاندھی کی بیگوسرائے میں پدیاترا محض 24 منٹ میں ختم ہو گئی۔ وہ کانگریس لیڈر کنہیا کمار کی 'پلائن روکو اور نوکری دو' یاترا میں صرف ایک کلومیٹر ہی پیدل چلے۔ مسٹر گاندھی کا چار مہینوں میں بہار کا یہ تیسرا دورہ تھا۔ کانگریس کے سابق قومی صدر مسٹر گاندھی نے پدیاترا میں شرکت سے ایک دن قبل ایک ویڈیو پیغام میں نوجوانوں سے پدیاترا میں بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے نوجوانوں سے سفید ٹی شرٹ پہن کر پدیاترا میں شامل ہونے کو کہا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کانگریس صدر راجیش رام، پارٹی کے سابق ریاستی صدر مدن موہن جھا اور پارٹی کے یوتھ ونگ کے لیڈروں سمیت سینئر کانگریسی لیڈران نے پدیاترا میں حصہ لیا۔ مسٹر گاندھی پٹنہ میں دو پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ کانگریس لیڈر کنہیا کمار کی قیادت میں بھیتیہروا سے پدیاترا نکالی گئی۔ 11 اپریل کو پٹنہ میں اس کا اختتام ہوگا۔ کانگریس اس سال اکتوبر۔نومبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بہار کے نوجوانوں کو اپنے ساتھ جوڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انتخابی سال میں بہار میں نوجوانوں کیلئے روزگار اور ذریعہ معاش کے لیے دوسری ریاستوں میں ان کی نقل مکانی سے متعلق مسائل زور و شور سے اٹھائے جا رہے ہیں۔

نالندہ: ہرنوت بازار میں ممکنہ امیدوار ممتا نے انتخابی بگل پھونکا، کامیابی کا عہد لیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ہرنوت میں سابق اسمبلی امیدوار ممتا دیوی کے ورکر دفتر کا پیر کے روز پوری عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز بھگوان ستیانارائن سوامی کی رسم پوجا سے ہوا، جس میں کارکنوں اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ علاقے کے کونے کونے سے حامیوں اور عام شہریوں کی بڑی بھیڑ نے پروگرام کو تاریخی بنا دیا۔ ممتا دیوی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں عوام نے انہیں جو حمایت دی تھی وہ ان کے لئے بہت متاثر کن ہے اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انتخابات میں ہمیشہ جیت اور ہار ہوتی ہے۔ ہارنے کے بعد بھی اس نے ہمت نہیں ہاری۔ اگر اسے اس بار بھی عوام کا آشیرواد اور تعاون ملا تو وہ کثیر مارجن سے کامیابی حاصل ہوگی۔ کارکنوں کا جوش اور لگن دیکھ کر وہ جذباتی ہو گئیں۔ انہوں نے کہا میرے لیے کارکن میری طاقت ہیں۔ آج جس طرح آپ سب نے متحد ہو کر اس پروگرام کو کامیاب بنایا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم سب ایک سمت میں، ایک مقصد کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام نے انہیں موقع دیا تو علاقے کے تمام مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ تعلیم، صحت، سڑک، بجلی اور پانی جیسی بنیادی ضروریات کے حوالے سے سنجیدہ کوششیں کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوام کے مسائل سننا اور انہیں حل کرنا ان کا اولین ترجیح ہوگی۔ پروگرام کے آخر میں انہوں نے سب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ دفتر عوام اور کارکنوں کے لیے ہمیشہ کھلا رہے گا۔ انہوں نے سبھی سے اپیل کی کہ وہ مستقبل میں بھی اسی طرح کا تعاون جاری رکھیں تاکہ ہرنوت کو ایک مثالی اسمبلی حلقہ کے طور پر ترقی دی جا سکے۔ اس موقع پر ہرنوت نگر پنچایت کے ڈپٹی چیف کونسلر نمائندے سریش پرساد، سنجیو کمار، شیو کمار، لالن پرساد، درجنوں عوامی نمائندہ اور سیکڑوں سے زائد افراد موجود تھے۔

عقیدت مندوں کو مخدوم جہاں کی اشیاء کی زیارت کیلئے رکھے گئے سامان

بہار شریف (اے این بی) بڑی درگاہ عرس میلے کے آٹھویں دن بابا حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری کے آستانے کے قریب دو طرح کا ہجوم تھا۔ ایک ہجوم ان لوگوں کا تھا جو آستانے پر چادر پوشی کے لیے آئے تھے اور دوسرا ہجوم ان عقیدت مندوں کا تھا جو مخدوم جہاں کی صدیوں پرانی استعمال شدہ اشیاء کو دیکھنے آئے تھے۔ کیونکہ ہر سال صرف اسی تاریخ کو مخدوم جہاں کے استعمال کی چیز لوگوں کو دکھائی جاتی ہے۔ اس کے لیے ایک وقت پہلے سے مقرر کیا گیا ہے اور اسی کے مطابق عقیدت مند اس وقت وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ پیر کے روز بھی پہلے سے طے شدہ وقت کے مطابق شام 3 بجے سے رات 8 بجے تک بابا کے زیر استعمال اشیاء کو زائرینوں کے دیکھنے کے لیے رکھ دی گئی۔ پیر کے روز شہر کے بڑی درگاہ محلہ میں واقع بابا مخدوم جہاں کے آستانے کے قریب عقیدت مندوں کا ایک ہجوم بابا کی زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء کو دیکھنے کے لیے جمع ہوا۔ اس دوران ہزاروں عقیدت مندوں نے بابا مخدوم جہاں کی بنائی ہوئی اشیاء کے استعمال کو قریب سے دیکھا۔ ان اشیاء کو دیکھ کر عقیدت مندوں کو ایسی باتیں کہتے سنا گیا۔ زیادہ تر عقیدت مند اس تذبذب کا شکار تھے کہ اتنے کم سامان کے ساتھ کیسے زندہ رہ سکتا ہے۔ ان اشیاء میں سے اکثر چیزیں صرف عبادت سے متعلق ہیں۔ جبکہ بعض نے کہا کہ یہ کام ہر شخص کی پہنچ میں نہیں ہے۔ اگر سب نے ایسا کیا تو سب کی قبروں پر چراغ جلیں گے۔ بابا مخدوم جہاں کے آستانے پر سال میں صرف ایک دن زائرینوں کی زیارت کے لیے رکھے جاتے ہیں۔ ان میں ہاتھ سے لکھا ہوا قرآن پاک، نماز کے لیے چٹائی، تسبیح، رومال، تولیہ، ٹوپی، چادر، کنگھی، چھڑی، کپڑا، چادر اور چادر کا کپڑا اور خانہ کعبہ کا غلاف کے علاوہ بابا کے زیر استعمال ایک درجن سے زائد اشیاء عقیدت مندوں کے دیکھنے کے لیے رکھی گئی تھیں۔

یوتھ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ طلبا کے روشن مستقبل کے لئے کوشاں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے قصبہ ترونا باڑی گاؤں میں یوتھ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کا انعقاد کیا گیا اس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کا قیام اس مقصد کے ساتھ کیا گیا کہ سیمانچل خطے میں تعلیم کی پسماندگی کو ختم کیا جائے یہ ٹرسٹ طلباء اور والدین کو تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے کام کرتا ہے خاص طور پر، یہ ان بچوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہے جو اسکول چھوڑنے کے راستے پر ہیں ٹرسٹ کیریئر کونسلنگ کے ذریعے طلباء کی صحیح سمت میں رہنمائی کرنے کا کام کرتا ہے یہ لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے خصوصی مہم بھی چلاتی ہے ٹرسٹ کا بنیادی مقصد تعلیمی، سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانا ہے یہ محدود وسائل کے باوجود طلباء کے روشن مستقبل کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے یہ تمام مذاہب اور برادریوں کے طلباء کو تعلیم سے جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹرسٹ اجتماعی تعاون اور لگن کے جذبے سے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ یوتھ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ "ترونا باڑی کے طلباء کی پہل پر قائم کیا گیا انہوں نے محسوس کیا کہ اس گاؤں اور پورے سیمانچل خطے میں تعلیم کی سطح انتہائی پست ہے جس کی وجہ سے یہاں پسماندگی برقرار ہے۔ اس نے سمجھا کہ اس پسماندگی کی بنیادی وجہ تعلیم کی کمی ہے ہمارے جیسے علاقوں میں طلباء محدود وسائل اور مواقع کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی تعلیم اور کیریئر کی تعمیر میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں معاشرے کے کئی طبقے آج بھی تعلیم سے محروم ہیں۔ یہ ٹرسٹ تمام مذاہب اور سماج کے طبقوں کے طلبہ کو تعلیم کے بارے میں آگاہ کرے گا یہ خاص طور پر ان بچوں کے لیے کام کرے گا جو مختلف وجوہات کی وجہ سے اسکول چھوڑنے پر مجبور ہیں۔ ان واضح مقاصد کے ساتھ "یوتھ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ" قائم کیا گیا جس کا مقصد تعلیمی بیداری پھیلانا اور ہر ضرورت مند طالب علم کو تعلیم سے جوڑنا ہے۔

غیر آئینی وقف ترمیمی بل مسلمانوں کو منظور نہیں: شرف

پٹنہ (مرشد دسنوی) وقف ترمیمی بل ملک کے آئین کے خلاف، دین اسلام اور شریعت پر حملہ ہے۔ یہ وقف بل ہمارے حق اور اختیار کو چھیننے والا قانون ہے یہ بات سماجی کارکن اور کانگریس کے ریاستی رہنما ایس ایم شرف نے پریس بیان جاری کر کے کہا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ایوان میں اپوزیشن کی آواز دبا کر جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا ہے ملک کے تمام اپوزیشن جماعتوں کی دیئے گئے تجویز کو نظر انداز کر کے منمانی ڈھنگ سے لوک سبھا سے منظور کر لیا جبکہ 2013 میں جب کانگریس نے وقف ترمیمی بل لا تھا تب حکومت نے تمام دانشوروں اور علماء اکرام سے صلاح مشورہ کیا جس میں حضرت مولانا ولی رحمانی رحمۃ اللہ نے وقف بل کا مسودہ تیار کرنے کافی محنت کی تھی لیکن بی جے پی کی مرکزی نے اس معاملے میں کسی بھی علماء کرام سے مشورہ نہیں کیا نا ہی ملک کے دانشوروں سے رابطہ کیا جبکہ آئین کسی کو یہ حق نہیں دیتا ہے کہ کوئی قانون کسی پر جبراً تھوپ دیے۔ شرف نے کہا کہ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی وقف کی املاک کو مسلمانوں سے انکا حق چھیننے کے لئے اس بل ایوان پاس کرایا ہے۔ شرف نے کہا کہ اس وقف ترمیمی بل کے آنے سے وقف کی بہت ساری ایسے املاک پر اثر پڑے گا۔ اس قانون کے بننے سے قانون کے غلط استعمال کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا پورے ملک میں بہت ساری وقف کی املاک ایسی جو آج سے 5 سو 7 سو سال قبل وقف ہوا جسکا کاغذ دستیاب ہونا ممکن نہیں ہے ویسی املاک پر حکومت ضلع انتظامیہ کی مدد سے مسلمانوں کو بدول کر کے اپنا قبضہ جما لیگی۔ انہوں نے کہا بہار میں بھی بہت ساری مساجد، درگاہیں۔ خانقاہیں اور قبرستان کو سروے میں غیر مزروا عام یا ملک کھتیاں میں درج ہے ویسی زمین کو حکومت کا کہنا ہے کہ ایس زمین سرکار کی ہے۔ اسی صورت میں ہم لوگوں پاس کوئی راستہ نہیں بچے گا۔ انہوں کہا نئے وقف بل میں 2013 میں بنے پرانے کو پوری طرح تبدیل کر دیا اور الگ طرح کا بل لا کر منظور کر لیا جو وقف کے لئے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا 2013 میں جب بل پر بحث ہو رہی تھی بی جے پی لیڈروں نے ایوان اس بل کی حمایت کی تھی اور کچھ مشورہ بھی دیا تھا آج وہی بی جے پی اس کو غلط بتا کر ایک خطرناک وقف بل گیا ہے۔ شرف نے تمام ملی تنظیموں چھوٹی بڑی سماجی تنظیموں سے اس غیر آئینی وقف بل کے خلاف تحریک چلانے کا مطالبہ کیا انہوں کہا کہ اگر اس پر آشوب ماحول میں تمام تنظیمیں متحد ہو کر تحریک نہیں چلائی گئی تو آنے نسلیں ہمیں معاف نہیں کرے گی انہوں نے کہا تحریک کے علاوہ قانونی چارہ گوئی کرنے کے لیے جو کچھ کیا جاسکتا ہے کیا جانا چاہیے۔

غریبوں کو کھانا کھلانا افضل ترین عمل ہے: سنیل کمار گپتا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے سوہ سرائے میں واقع منیش کلینک کے پاس درگا پوجا کی ڈھی کے موقع پر ایک عظیم الشان دعوت (بھنڈارا) کا اہتمام کیا گیا۔ بھنڈارا میں سینکڑوں سے زائد مرد و خواتین نے شرکت کی اور بھنڈارا کا پرساد کے طور پر کھانا کھایا۔ اس موقع پر آر جے ڈی لیڈر کم 172 بہار شریف اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار سنیل کمار گپتا نے کہا کہ آج چیتی درگا پوجا کا آخری دن ہے، اسی لیے دوپہر 12 بجے سے آدھی رات 12 بجے تک بھنڈارا یعنی کھانا کھلانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کو کھانا کھلانا بہت نیکی کا کام ہے اور غریبوں کی خدمت کرنا ہمارا اولین ترجیح ہے۔ سنیل کمار گپتا نے کہا کہ جس طرح رمضان کے مقدس مہینے میں روزے داروں کے لیے افطار کا اہتمام کرنا، کھانا کھلانا، سحری کرانا بہت ہی نیک عمل ہے اور یہ عمل ہر صاحب نصاب کو کرنا چاہیے۔ بھنڈارا کا اہتمام کرنا اور پرساد کے طور پر سب کو کھانا کھلانا بھی ایک نیک عمل ہے۔ صحافیوں کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دنیا میں انسانیت کی خدمت سے بڑی کوئی خدمت نہیں اور ہر سال کی طرح اس سال بھی ہم یہاں ایک پروگرام کا اہتمام کرتے ہیں اور لوگوں کو پرساد کے طور پر کھانا کھلاتے ہیں اور ان کا آشیرواد حاصل کرتے ہیں۔ اس درجنوں سے زائد افراد تبرک تقسیم کرنے میں لگے ہوئے تھے۔

بہار کو غریب و پسماندہ بنانے کا پاپ تو کانگریس و آر جے ڈی نے کیا: سمراٹ

نوادہ (اے این بی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ ریاست کو غریب اور پسماندہ بنانے کا پاپ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے کیا ہے۔ نوادہ ضلع کے سردلا بلاک کے تحت گاؤں لوند میں سمراٹ اشوک کی مورتی کی نقاب کشائی کے بعد مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار کو غریب اور پسماندہ بنانے کا پاپ کانگریس اور آر جے ڈی کے دو پہلے خاندانوں نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ آج وہ مل کر مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی بہار میں پھوٹی ہوئی لالٹین لیکر ٹکرے۔ ٹکڑے گینگ کا ایک فیوز بلب فٹ نہیں کر پائیں گے اور نہ ہی ان کی یاترا سے کانگریس کے اندھیرے دور ہوں گے۔ وہ اندھیرے میں ہاتھ۔ پیر مارتے رہ جائیں گے۔ ملک نے کانگریس کو مسترد کر دیا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ ریاست سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی، بے روزگاری، جرائم، بدعنوانی اور یہاں تک کہ دلتوں کے قتل عام کے دوران لالو پرساد کے ساتھ کھڑی ہونے والی پارٹی کے رہنما راہل گاندھی کو ان مظالم کے لیے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسٹر گاندھی بتائیں کہ کس کی حکومت کے دوران بھاگلپور کا سب سے خوفناک فساد ہوا؟ اگر ان میں ہمت ہوتی تو بیگوسرائے سے نہیں بھاگلپور سے اپنی یاترا شروع کرتے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار آج سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ریاست ہے، ریاست میں سرمایہ کاری بڑھ رہی ہے اور 2.5 کروڑ لوگ خط غربت سے اوپر آ چکے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ این ڈی اے حکومت اسمبلی انتخابات تک 12 لاکھ لوگوں کو سرکاری نوکریاں اور 38 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا ہدف حاصل کر لے گی۔ انہوں نے کہا کہ جب لوگ تیزی سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت کے روڈ میپ، سیلاب پر قابو پانے اور چھوٹے شہروں کو ہوائی خدمات سے جوڑنے جیسی اسکیموں کے نفاذ کی وجہ سے بہار واپس لوٹ رہے ہیں، تو نقل مکانی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

آر جے ڈی نے کبھی بھی بھوئیاں یا مسہر سماج کی بھلائی نہیں کی: ہم

گیا (اے این بی) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی ترجمان نندلال مانجھی نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی جانب سے منعقدہ بھوئیاں۔ مسہر ریلی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی نے آج تک کسی بھی مسہر یا بھوئیاں سماج کی بھلائی نہیں کی، لیکن چونکہ اب انتخابات قریب ہیں، اس لیے وہ دکھاوا کر رہے ہیں۔ مسٹر مانجھی نے سوموار کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو نے 15 سالوں تک بہار پر حکومت کی، لیکن انہوں نے کسی بھی مسہر یا بھوئیاں سماج کے فرد کو دو یا تین بار ٹکٹ نہیں دیا۔ گذشتہ لوک سبھا انتخابات میں بھی مسہر سماج کے کسی فرد کو ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ یہ لوگ صرف دکھاوا کرتے ہیں اور دلت و مہادلت سماج کی فلاح و بہبود کی بات کرتے ہیں۔ عوام کو گمراہ کرنا ہی ان کا کام ہے۔ 'ہم' کے ترجمان نے کہا کہ پٹنہ میں آر جے ڈی کی جانب سے جو بھوئیاں۔ مسہر ریلی منعقد کی گئی ہے، اس کا مقصد صرف عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ جب ان کی حکومت تھی تو انہوں نے مسہر یا بھوئیاں سماج کے لیے کوئی فلاحی کام نہیں کیا۔ یہ لوگ صرف چاپلوسوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ موجودہ دور میں بھوئیاں۔ مسہر سماج کے لوگ باشعور ہو چکے ہیں اور آنے والے انتخابات میں ان کو مناسب جواب دیا جائے گا۔

زماں خان سماجی رہنما یاسر امام کے پروگرام میں شرکت کی

بہار شریف (اے این بی) بہار حکومت کے اقلیتی بہبود کے وزیر زماں خان پیر کے روز دوپہر

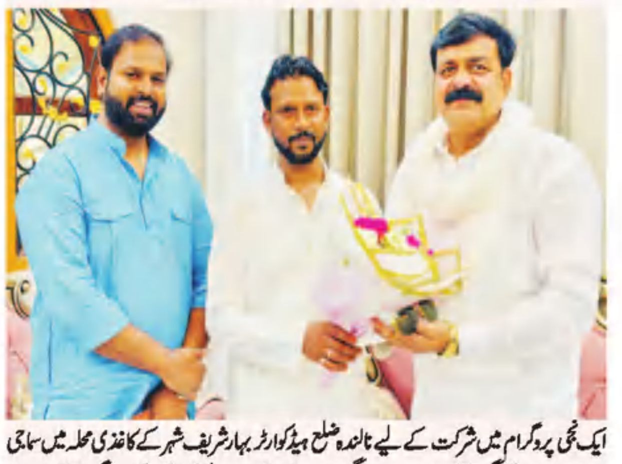

ایک نجی پروگرام میں شرکت کے لیے نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے کاغذی محلہ میں سماجی رہنما یاسر امام کے گھر پہنچے۔ اس دوران بیگوسرائے میں منعقدہ راہل گاندھی کے پروگرام ہجرت بند کرو، نوکریاں دو' کے سوال پر وزیر زماں خان نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے لوگوں نے عظیم اتحاد کے دور کو اچھی طرح دیکھا ہے۔ آج پورے بہار میں ترقی کا سہرا بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو جاتا ہے۔ بہار کے لوگ نتیش کمار کے کام کرنے کے انداز کو پسند کرتے ہیں۔ نتیش کمار نے کبھی کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا۔ بھاگلپور میں آر جے ڈی حکومت کے دوران ہی فسادات ہوئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ان تمام متاثرین کو راحت پہنچانے کا کام کیا۔ کیونکہ بہار میں الیکشن کا سال ہے، راہل گاندھی بہار کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لیے بار بار آتے رہتے ہیں۔ جس سے این ڈی اے کو کوئی فرق پڑنے والا نہیں ہے

جے ڈی یو لیڈر ابوبکر صدیقی کے استعفیٰ سے بہار کی سیاست میں ہلچل

حاجی پور (اے این بی) بہار کی سیاست میں اس وقت ایک نئی ہلچل مچ گئی ہے جب جنتا دل یونائٹڈ (JDU) کے سینئر لیڈر ابوبکر صدیقی نے پارٹی سے گزشتہ دنوں استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان کے استعفیٰ کے بعد نہ صرف ویشالی ضلع سے ہی بلکہ پورے بہار سے مبارکباد دینے والوں کا تانتا بندھ گیا ہے بلکہ کئی سیاسی پارٹیاں بھی ان پر نظریں جمائے بیٹھی ہیں۔ ابوبکر صدیقی نے اپنے استعفیٰ کی وجہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پیش کیے گئے وقف ترمیمی بل پر جے ڈی یو کی حمایت کو قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ نامہ میں لکھا ہے کہ جنتا دل یونائٹڈ نے جس انداز میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف ترمیمی بل کی حمایت کی، وہ اقلیتی برادری کے جذبات کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ بل مسلمانوں کے مذہبی اور سماجی اداروں کے خلاف ایک سازش کا حصہ ہے، جس کا مقصد وقف جائیدادوں کو سرکاری تحویل میں لینا اور ان پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ پارٹی نے اقلیتوں کے مفادات کو نظر انداز کر کے صرف سیاسی فائدے کے لیے اس بل کی حمایت کی ہے، جو ناقابل قبول ہے۔ یہی بنیادی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے ضمیر کی آواز سن کر پارٹی سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ واضح رہے کہ ابوبکر صدیقی کے استعفیٰ کے بعد بہار کی کئی سیاسی جماعتوں نے ان سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (RJD)، کانگریس، اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) سمیت کئی پارٹیاں ان کے آئندہ سیاسی قدم کا انتظار کر رہی ہیں۔ ان جماعتوں کا ماننا ہے کہ صدیقی جیسے قدآور مسلم لیڈر کا ساتھ ملنا نہ صرف اقلیتی ووٹ بینک کو متاثر کر سکتا ہے بلکہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں اہم کردار بھی ادا کر سکتا ہے۔ ابوبکر صدیقی کے استعفیٰ کو اقلیتی طبقے میں کافی پذیرائی ملی ہے۔ کئی سماجی اور مذہبی تنظیموں نے ان کے قدم کو بہادرانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے قوم کی نمائندگی کا صحیح حق ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی ان کی حمایت میں پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔ جنتا دل یونائٹڈ کی طرف سے اس معاملے پر ابھی تک کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم، پارٹی کے کچھ اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ قیادت اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور جلد ہی ایک وضاحت جاری کی جا سکتی ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ ابوبکر صدیقی کے آئندہ قدم پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔ اگر وہ کسی نئی پارٹی میں شامل ہوتے ہیں یا اپنی سیاسی جماعت کا آغاز کرتے ہیں، تو یہ بہار کی سیاست میں اقلیتی ووٹوں کا رخ متعین کرنے میں ایک بڑا فیکٹر ہو سکتا ہے۔ ایسے وقت میں جب بہار اسمبلی انتخاب کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں، ان کا یہ قدم بڑی سیاسی تبدیلیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔

سیاسی قیادت اور پولیس انتظامیہ کے درمیان بہتر رابطہ گڈ گورننس کی بنیاد

سابق مرکزی وزیر اور سارن ایم پی نے ٹرینی آئی پی ایس افسران سے خطاب کیا چھپرا

چھپرہ: انتظامیہ اور سیاست ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ جمہوریت میں سیاسی قیادت اور انتظامیہ کے درمیان تعاون کا جذبہ ہی گڈ گورننس کو ممکن بناتا ہے۔ مذکورہ بالا بات سابق مرکزی وزیر اور سارن کے رکن پارلیمنٹ راجیو پرتاپ روڈی نے انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے 77ویں ریگولر ریکروٹ بیچ کے ٹرینیز کو حیدرآباد واقع سردار ولبھ بھائی پٹیل نیشنل پولیس اکیڈمی میں تربیتی لیکچر دیتے ہوئے کہی۔ ٹریننگ میں کل 217 آفیسر ٹرینیز نے حصہ لیا۔ جس میں بھوٹان، نیپال اور مالدیپ کے 16 غیر ملکی اہلکار بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر مسٹر روڈی نے پولیس۔سیاستدانوں کے درمیان انٹرفیس، شفاف حکمرانی اور کمیونٹی پولیسنگ جیسے موضوعات پر اپنے گہرے خیالات اور تجربات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندے کا وژن اور افسر کی کارکردگی ہی ملک کو آگے لے جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی سطح پر حکمرانی کی اصل شناخت اضلاع میں تعینات افسران سے ہوتی ہے۔ عوام کے لیے ایس ڈی او، ایس پی اور ڈی ایم حکومت کے نمائندے ہیں۔ ان کی حساسیت، شفافیت اور مکالمے سے جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ جب میں ایک رکن پارلیمنٹ کے طور پر لوگوں سے ملتا ہوں تو وہ اکثر افسران کے کام کرنے کے انداز کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ اس لیے میرا ماننا ہے کہ ایک نوجوان آئی پی ایس افسر کی حساسیت، اس کی زبان، اس کے فیصلے اور عوام کے ساتھ اس کا تعلق حکومت کی ساکھ کا تعین کرتا ہے۔

پورنیہ: ایم پی پپو یادو کی رام نومی جلوس میں شرکت......

نالندہ میں سڑک حادثہ میں بزرگ کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے نور سرائے تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک بزرگ کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ نالندہ ضلع کے نور سرائے پولیس اسٹیشن کے تحت بہار شریف۔ ایکنگر سرائے مین روڈ پر دیوریا پل کے قریب پیش آیا۔ متوفی کی شناخت 65 سالہ شنکر یادو ولد مرحوم سروی یادو ساکنہ نور سرائے تھانہ علاقہ کے تحت درواره بتھانی کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے لواحقین نے بتایا کہ شنکر یادو مشین کے ساتھ گندم کی کٹائی کے لیے گدام کی طرف جا رہا تھا کہ تیز رفتار گاڑی بے قابو ہو کر اس پر چڑھ کر کچلتے ہوئے فرار ہو گیا جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ ایک بچے نے آ کر گھر والوں کو اس واقعہ کی اطلاع دی اور جب وہ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ اس کی لاش پل کے نیچے پڑی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کی چیخ و پکار کی آوازوں سے پورا ماحول سوگوار ہو گیا۔ نور سرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ رجنیش کمار نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر کے پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

قبل از وقت نومولود کو انتہائی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے

خصوصی نوزائیدہ نگہداشت یونٹ میں جدید صحت کی خدمات ہیں دستیاب

چھپرہ: صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے ہر سال سات اپریل کو عالمی یوم صحت منایا جاتا ہے۔ اس سال عالمی یوم صحت کا تھیم صحت مند آغاز، روشن مستقبل" ہے۔ یہ موضوع بنیادی طور پر ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور حفاظت پر مرکوز ہے۔ اس کا مقصد یہ بتانا ہے کہ دوران حمل، بچے کی پیدائش اور اس کے بعد کی دیکھ بھال کے دوران اچھی خدمات کی کتنی ضرورت ہے۔ تاکہ ماؤں اور نومولود بچوں کی اموات کی تعداد کو کم کیا جاسکے۔ حمل کے 37 ہفتوں سے پہلے پیدا ہونے والا نوزائیدہ بچہ قبل از وقت بچے کے زمرے میں آتا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال 15 ملین قبل از وقت بچے پیدا ہوتے ہیں۔ جس میں سب سے زیادہ تعداد قبل از وقت بچے ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں۔ دنیا بھر میں 10 میں سے ایک نوزائیدہ بچہ حمل کے 37 ہفتوں سے پہلے پیدا ہوتا ہے۔ بچے کی قبل از وقت پیدائش اس کی صحت پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس لیے ایسے نوزائیدہ بچوں کو زیادہ نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر ساگر لال سنہا نے بتایا کہ حمل کے 37 ہفتوں سے پہلے پیدا ہونے والے نوزائیدہ بچوں کو زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ ایسے میں انہیں انتہائی نگہداشت کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے ریاست کے تمام ضلع اسپتالوں میں اسپیشل نیو بورن کیئر یونٹس (SNCU) بنائے گئے ہیں۔ ماہر ڈاکٹروں کی موجودگی کے ساتھ وہاں بہتر سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو تین کیٹیگریز میں رکھا گیا ہے۔

بنگلہ دیش، چین اور پاکستان کا تکون کسی بھی وقت انڈیا کے لئے سر درد بن سکتا ہے

خورشید قوازی

بنگلہ دیش کے عبوری مشیر خاص محمد یونس اس وقت یہ بھول کر کہ وہ صرف ایک عبوری چیف ایڈوائزر (مشیر خاص) ہیں اور وہ اپنی حدود کو پھلانگ کر کچھ ایسی حرکتوں میں خود کو ملوث کر چکے ہیں کہ اب ان کی نقل وحرکت کی سرویلنس شروع کردی گئی ہے اور ایک خاص کمیٹی کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ محمد یونس کی تمام سرگرمیوں پر گہری نظر رکھیں۔ اس وقت تازہ ترین صورتحال یہ ہے کہ چینیوں کے لئے وہ دکا دیش دور کردی گئی ہیں کہ وہ کلکتہ سے 200 کیلومیٹر کی دوری تک پہنچ جائے اور پاکستانی 120 کیلومیٹر باسی مارا ایئر فورس اسٹیشن تک پہنچ سکے جو سکم، بھوٹان اور تبت کی سرحدی جنکشن ہے۔ واضح رہے کہ چین کے لوگ بار بردار جہاز کے ذریعہ منگلا بندرگاہ کھلنا ڈویژن میں قدم رکھ چکے ہیں جو کلکتہ سے صرف 180 کیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے جیسے کلکتہ سے شانتی نکیتن کا فاصلہ جس حد تک ہے، اسی حد تک منگلا پورٹ کا کھلنا ڈویژن سے ہے۔ محمد یونس اس وقت یہ کریڈٹ اپنے سر لے رہے ہیں کہ انہوں نے چین سے جو وعدہ لیا تھا کہ وہ بندرگاہ کی جدت کاری اور توسیع کے لئے 400 ملین ڈالر دے گا جو وعدہ چین پورا کر رہا ہے۔ محمد یونس مارچ 2025 میں چین کے دورے پر گئے تھے اور وہاں کے صدر کو راضی کر لیا تھا کہ وہ بندرگاہ کی جدت کاری اور توسیع کے لئے 400 ملین ڈالر دے گا۔ لیکن چین کو بنگلہ دیش کے ساتھ یہ مہربانی کرنے کی ضرورت کیوں آن پڑی، یہ سمجھ سے بعید بات ہے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر ربی جے پی حکومت پر یہ الزام عائد کر چکے ہیں کہ چین نے لداخ کی سرزمین پر 400 اسکوائر کیلومیٹر راستے پر قبضہ کر لیا ہے لیکن وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اس تلخ حقیقت کو ماننے کو تیار نہیں بلکہ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کیا گیری کے وزیر انوراگ ٹھاکر نے دوسرا راگ الاپا کہ یہ وہ 400 اسکوائر کیلومیٹر کی زمین ہے جسے ہند چین جنگ 1962 میں چین نے قبضہ کر لیا تھا جب پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم تھے۔ اب اسے عقل کی بوکھلاہٹ نہ کہا جائے تو اور کیا کہا جائے، راہل گاندھی دو برسوں سے پارلیمنٹ میں چیخ رہے ہیں کہ چین نے ہندوستانی سرزمین پر قبضہ کر کے اپنے تعمیراتی کام فلائی اوور اور سرنگی راستے تیار کر لئے ہیں لیکن کسی نے بھی ان کی باتوں پر دھیان نہیں دیا اب کہا جا رہا ہے چین نے جس زمین پر قبضہ کیا ہے وہ 1962 کی بات ہے اور سوچنے والی بات ہے کہ زمین پر 63 سال قبل قبضہ کیا اور تعمیراتی کام 2018 سے شروع کیا؟ منگلا پورٹ کی توسیع اور مرمت کا جو اعلان سامنے آنے والا ہے اس کی وجہ سے انڈیا اپنے آپریشنل حقوق کو کھو دیگا کیونکہ اسی ٹرمینل سے انڈیا کا کام کاج چلتا تھا چین جو بحرہ ہند میں اپنے طور پر توسیعی آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اس کے خلاف انڈیا کا شدید احتجاج جاری تھا لیکن اب وہاں پر چین کا قبضہ ہو چکا ہے اور اب وہ کلکتہ سے بہت قریب ہے۔ محمد یونس جس نے چین کے دورے بنکاک میں بمساک سمت میں سائیڈ لائن کی بات چیت میں نریندر مودی سے ملاقات کی تھی، اس نے پاکستان کی مسلح افواج کے لئے مشرقی سرحدوں کے راستے کھول دیئے ہیں کہ وہ وہاں سے آزادانہ نقل وحرکت کر سکے۔ بنگلہ دیش ایئر فورس نے 27 مارچ کو ایک آرڈر جاری کیا تھا جس میں وہ اپنے منتخب افسروں کو پاکستان بھیجے گا تاکہ وہ وہاں پر جے ایف۔17 تھنڈر کا طیارے ہینڈل کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں، یہ جے ایف۔17 تھنڈر کا طیارہ پاکستان اور چین نے مل کر تیار کیا ہے۔ یہ جے ایف۔17 طیارے لال منیر ہاٹ ایئر پورٹ رنگپور ڈویژن میں رکھے گئے ہیں۔

انڈیا کئی برسوں سے اس معاملے میں اپنی تشویش ظاہر کرتا رہا ہے کہ چین، بنگلہ دیش اور نیپال کی سرحدوں کے درمیان سرگرم ہے لیکن اب چین کو بنگلہ دیش کی منگلا پورٹ میں داخلے کی اجازت مل چکی ہے اور لال منیر ہاٹ سے اگر وہ ہندوستان پر حملے کی نیت رکھے تو وہ بہت آسانی سے یہ حملہ کر سکتا ہے۔ اس وقت بیجنگ اور ڈھاکہ کے درمیان یہ بھی طے پایا ہے کہ بنگلہ دیش اور چین کے درمیان بحری روابط اور بھی مضبوط کئے جائیں گے جس سے بنگلہ دیش کو تجارتی سطح پر بہت فائدہ پہنچے گا لیکن بنگلہ دیش کی چین کی طرف سے اتنی ساری جو مہربانیاں ہو رہی ہیں تو اس کے عوض میں وہ بنگلہ دیش سے کیا وصولے گا، کہیں ایسا تو نہیں کہ چین، بنگلہ دیش کے کاندھے پر بندوق رکھ کر ہندوستان سے اپنی دشمنی نکالے۔ یوں تو چینی صدر ژی جنگ بہت زیادہ کہہ رہے ہیں ہندی۔ چینی بھائی بھائی، لیکن 1962 سے پہلے چو این لائی نے بھی پنڈت نہرو سے ہاتھ ملا کر یہی نعرہ دیا تھا ہندی۔ چینی بھائی بھائی اور بیجنگ واپس جاتے ہی 60 ہزار سے زائد فوجوں کو لداخ میں اتار دیا تھا اور بلا کسی اشتعال کے ہندوستان پر حملہ کر دیا تھا، اس وقت بھی چین کا رویہ کچھ مشکوک سا ہے اور ویسے بھی پاکستان جو اس تکون کا حصہ بن چکا ہے تو یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ چین۔ بنگلہ دیش اور پاکستان کا تکون انڈیا کے لئے گہری تشویش کا باعث بن سکتا ہے۔

ملت فروش لوگ ہی عزت مآب ہیں: بینام گیلانی

گزشتہ 24 مارچ 2025 کو معزز وزیر اعلیٰ بہار نتیش کمار کی جانب سے ایک پر تکلف افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مذکورہ دعوت افطار کا بیشتر ملی تنظیموں نے مشترکہ متفقہ طور پر بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا۔ اس بائیکاٹ کا اعلان کرنے والی تنظیموں میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ اور امارت شرعیہ بہار جھارکھنڈ اڈیشہ جیسی بہت ہی معتبر اور قابل اعتماد تنظیمیں بھی شامل تھیں۔ عام مسلمانوں نے تو مذکورہ دعوت افطار سے حتی الوسع کنارہ کشی اختیار کر لی۔ لیکن جو نام نہاد اور خود ساختہ بہاری مسلمانوں کے ٹھیکیدار بنے بیٹھے ہیں اور حکومتی انعام و اکرام و اعزازات کے تن تنہا خود کو مستحق تصور کرنے والے ہیں۔ ان کی نگاہوں میں شاید متذکرہ بالا ملی تنظیموں کی کوئی قدر و اہمیت ہی نہیں رہی۔ اس امر کا اندازہ ان کے اس عمل سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ اس مذکورہ ممنوعہ دعوت افطار کی جو تصاویر منظر عام پر آئیں۔ ان میں واضح طور پر وہ درخشاں چہرے چمکتے دمکتے نظر آئے۔ جو بذات خود خود کو ہمدرد و محب ملت کہتے اور کہلواتے نہیں تھکتے ہیں۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ یہی مدعیان محب ملت اپنے نام ونمود اور مقام و مرتبہ پر اس قدر مغرور ہو چکے ہیں کہ انہوں نے ملت اسلامیہ کی موقر ملی تنظیموں کی اپیل کو سرے سے نظر انداز کرتے ہوئے مسلم مخالف سیاسی جماعت کے موقف ہی نہیں مسلم مخالف سازشوں کی حمایتی جماعت کی دعوت افطار پر لبیک کہتے ہوئے بڑی ہی بے شرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مذکورہ بالا ممنوعہ دعوت افطار میں شامل ہوئے۔ آج مسلمانان بہار نے ان کا وہ کریہہ چہرہ دیکھ لیا۔ جس چہرے نے مسلمانوں کو ایک ایسے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا کہ وہی واحد مسلمانوں کے سب سے بڑے خیر خواہ ہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خوف خدا قطعی نہیں ہے اور نہ ہی معاشرے کی پرواہ۔ گویا یہ فیصلہ کر چکے ہیں کہ انہیں موت آنی ہی نہیں۔ انہیں صرف حکمران جماعت سے یہ خوف ہے کہ کہیں میرے کسی ناموزوں عمل سے یہ حکمران طبقہ خفا نہ ہو جائے۔ اگر واقعی یہ طبقہ ذرہ برابر بھی خفا ہو گیا تو یہ سنگ مرمر کے در و دیوار لرزہ براندام ہو جائیں گے۔ نیز ان کا مرمریں فرش کہیں نہ پھر عہد صوفیا کی مانند بوریا میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ انہیں بس یہی ایک خوف لاحق ہے کہ یہ مسلمانوں کے خود ساختہ و نام نہاد ٹھیکیدار اپنے ایمان و اعتقاد کو داؤ پر لگا کر صرف اور صرف حکومتی طبقہ کو خوش رکھنا ہی اپنی زندگی کا مقصد عین بنا رکھا ہے۔ ان کا کا ہر عمل یا ہر قدم بس اسی فکر کا مرہون منت ہوتا ہے کہ ان کے عمل سے حکومتی طبقہ خوش رہے۔ خواہ ملک و ملت کا جنازہ ہی کیوں نہ اٹھ جائے۔ یہ ہمہ اوقات در سیاست پر سربسجود رہتے ہیں کہ حکومتی طبقہ انہیں اپنا وفادار اور قریبی تصور کرے۔ اس طرح دونوں ہی ایک دوسرے کو فریب دینے میں حد درجہ کامیاب نظر آتے ہیں۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ امروز اوقاف کی جائداد سے بیشتر دو ہی طبقہ استفادہ کر رہا ہے۔ ایک حکمران طبقہ۔ کیونکہ بیشتر حکومتی دفاتر اوقاف ہی کی اراضیات پر تعمیر واقع ہیں۔ یہ صرف بہار اور بنا لندہ کی حقیقت نہیں ہے۔ بلکہ یہ کل ہندوستانیہ پر کا منظر نامہ ہے۔ دوسرا حکمران کے اشاروں پر دم ہلانے والا خانقاہی طبقہ ہے۔ یہی لوگ وقف بورڈ پر بھی حاوی ہیں اور وقف اسٹیٹ پر بھی یکساں طور پر حاوی ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ جتنے بھی ایسے مسلم ادارے ہیں جن کا شمار سونے کا انڈا دینے والی مرغی میں ہوتا ہے۔ ان سبھوں پر یہی لوگ اپنا زہریلا پھن پھیلائے بیٹھے ہیں۔ ان لوگوں نے تو مساجد اور قبرستانوں کو بھی محفوظ نہیں چھوڑا ہے۔ ہر جگہ عہدہ داری کا ایک تنازعہ کھڑا کر رکھا ہے۔ درگاہوں اور مزاروں کی تو بات ہی الگ ہے۔ انہیں تو یہ خانقاہی لوگ اپنی جاگیر ہی تصور کرتے رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو مزاروں پر میلے لگوا کر اسلاف و اجداد کی قبروں کو پاؤں تلے روندوانے میں افتخار محسوس کرتے ہیں۔ ایک قبر کو بچانے کے لئے ہزاروں قبروں کی بے حرمتی کرواتے ہیں اور اس بے حرمتی سے مالی فائدے حاصل کرتے رہتے ہیں۔ اگر ضرورت درپیش ہو تو اوقاف کی اراضیات کو فروخت کرنے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے۔ ان سے کون استفسار کرے کہ خانقاہوں میں جو اراضیات تھیں وہ آج کہاں ہیں۔ کیا وہ وقف کی اراضیات نہیں تھیں جنہیں عیش بھری زندگی گزارنے کے لئے بہت قبل ہی نمٹا دیا۔ اب جب خانقاہوں کی اراضیات ختم ہو گئی ہیں تو دیگر اوقاف کی اراضیات پر نگاہیں مرکوز ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ یہ لوگ نہ کل کچھ کرنے کے اہل تھے اور نہ آج ہیں۔ پھر بھی پورے مسلمانوں پر حکومت کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس کے لئے نہ انہیں شریعت کی کوئی فکر ہے اور نہ شرافت سے انہیں کوئی واسطہ ہے۔ انہیں اگر کسی چیز سے کچھ غرض ہے تو وہ ان کا ذاتی مفاد ہے۔ مثال کے طور پر یہ وقف بورڈ پر فی زمانہ حاوی ہیں۔ انہوں نے یا بہار ریاستی سنی وقف بورڈ نے کبھی وقف اسٹیٹ سے پروگریس رپورٹ طلب کیا ہے۔ یا کبھی خود احتسابی نشست کی ہے کہ اس کس وقف اسٹیٹ کے موجودہ حالات کیا ہیں۔ یا پھر وقف اسٹیٹ متولیان سے یہ استفسار کیا ہے کہ آپ نے جب سے تولیت کی ذمہ داری سنبھالی ہے تب سے آپ کے اسٹیٹ کے کیا حالات ہیں۔ جائدادوں میں آپ نے اضافہ کیا یا مزید کمی کر دی۔ اسٹیٹ کی آمدنی کے کیا حالات ہیں۔ کیا اسٹیٹ اپنی وہ تمام ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے جو اس پر وقف نامہ یا آئینی طور پر عائد کیا گیا ہے۔ کیا وقف اسٹیٹ میں انتظامیہ کی نشستیں پابندی سے منعقد ہو رہی ہیں۔ اگر نہیں ہو رہی ہیں تو کیوں کر نہیں ہو رہی ہیں۔ یہ سوالات متولیان سے بہار ریاستی سنی وقف بورڈ کی جانب سے ہونے چاہئیں۔ لیکن ایسا عمل پذیر نہیں ہو رہا ہے۔ کیونکہ وقف اسٹیٹ میں بھی ان بورڈ والوں کے اقربا بیٹھے ہیں۔ ایک جگہ تو انتہا ہی ہے کہ ایک صاحب وقف بورڈ میں بھی رکن ہیں اور ایک وقف اسٹیٹ کے صدر بھی ہیں اور مستقل رکن بھی ہیں۔ جبکہ اس وقف اسٹیٹ کے وقف نامہ میں یہ درج ہے کہ جو بھی شخص مستقل رکن ہوگا وہ وہاں کے کسی بھی عہدہ پر کبھی بھی فائز نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ اتنے بڑے عہدے کے لالچی ہیں کہ وقف نامہ کو کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے ہیں۔ یہ اپنی خاندانی وراثت تصور کر کے اوقاف کی جائداد کو اپنا ذاتی تصرف فرماتے ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ یہ لوگ اوقاف کی اراضیات کو فروخت بھی کر دیتے ہیں۔ بے غیرت اتنے بڑے ہیں کہ اتنا کچھ ہو جانے کے بعد بھی خود کو عزت مآب ہی تصور کرتے ہیں۔ خواہ پورا معاشرہ انہیں دشنامیوں کے ساتھ ہی یاد کرتا ہو۔ ان کا کردار کوئی آج نہیں بلکہ طویل عرصے سے مشکوک و مشتبہ رہا ہے۔ لیکن چونکہ ان کی خانقاہیں صوفیاء قدیم کی خانقاہیں ہیں۔ چنانچہ لوگ ان صوفیا سے عقیدت کے باعث ان کا بھی احترام کیا کرتے تھے۔ لیکن معاصر گدی نشینوں کو اپنے اسلاف و اجداد کے مقام و مرتبے کا بھی خیال نہیں رہا اور دولت کے پیچھے اس قدر دیوانہ وار بھاگتے رہے کہ ان کی عزت گئی سو گئی ان کے اسلاف و اجداد کی روح کو بھی سخت اذیت پہنچی ہوگی۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں یہ یقین ہے کہ انہیں موت آنی ہی نہیں ہے۔ اب جب موت ہی نہیں آنی ہے تو اسلاف و اجداد کی عزت بھی چھا ہے یہ نیلام ہو گئی تو کیا حرج ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں کامل یقین ہے کہ انہیں موت آنی ہی نہیں ہے۔ اب جب موت ہی نہیں آنی ہے تو پھر روز محشر اور روز جزا کا خوف لاحق انہیں کیوں کر ہو۔ چنانچہ یہ بالکل ہی بلا خوف وخطر استحصال کئے جا رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر یہ ملت اسلامیہ کے مفادات کا سودا مسلسل کئے جا رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شرم و حیا و غیرت نے انہیں لمس تک نہیں کیا ہے۔ کرے بھی تو کیوں۔ کیونکہ آگ اور پانی یکجا تو رہ نہیں سکتے۔ ان کے دلوں میں تو ہوس بھری پڑی ہے۔ یہ دنیوی عیش و عشرت کے عادی ہو چکے ہیں۔ چنانچہ ان کا دل بالکل سیاہ کے علاوہ پتھر کا ہو چکا ہے۔ اب اس میں نہ خشیت الٰہی کی کوئی گنجائش ہے اور نہ ہی مذہب و ملت سے محبت کی۔ یہ صرف دولت و ثروت و سیاست کے غلام ہو کر رہ گئے ہیں۔ ایسے میں انہیں انسان ہی تصور کرنا سرے سے غلط ہوگا۔

یہ وہی لوگ ہیں جو ملت کی کشتی کو بھنور میں ڈال کر خود کنارے پر کھڑے تالیاں بجاتے ہیں۔ یہ ملت فروش لوگ جب حکومت وقت پر یہ ثابت کرتے رہے کہ ہم ہی تو اس عظیم امت کے سربراہ ہیں۔ ساری امت مسلمہ ہمارے ہی اشارے پر رقص کرتی ہے۔ ہماری دست بوسی و پابوسی کرتی ہے۔ اپنی اس کذب گوئی کے باعث یہ ملت فروش لوگوں نے حکومت وقت سے خوب خوب اقتصادی منفعت حاصل کیں۔ گرچہ حقیقت یہ ہے کہ حقیقت شناس مسلمان کل بھی ان سے نفرت کرتا تھا اور آج بھی کرتا ہے۔ یہ ملت فروش لوگ حقیقتاً بہت بزدل بھی ہیں۔ اک ذرا مسلمانوں نے ان کے آقا سے بغاوت کا سر اپنایا۔ یہ لوگ روپوش ہو گئے۔ شاید انہیں یہ خوف لاحق پیدا ہو گیا ہو کہ مسلمانوں کے اس بغاوتی تیور کے مشاہدے کے بعد کہیں نہ آقا یہ استفسار کر لیں کہ کہاں گئی آپ کی سرداری و سربراہی۔ آپ کیوں مسلمانوں کے اس بغاوتی تیور پر قدغن لگانے میں ناکام ہیں۔ کیا میں نے اسی روز کے لئے آپ لوگوں کو بوریا نشینی سے اٹھا کر سنگ مرمر میں لا کر بٹھا دیا۔ کیا اسی دن کے لئے ایک معتوب کو ہم نے عزت مآب بنا دیا۔ کیا اسی روز کے لئے آپ کی کوٹھیاں بھر دیں کہ ہمارے ہی تخت و تاج متزلزل ہو جائیں۔ ان لوگوں نے حکومت وقت کو یہ پڑھایا کہ ہم مسلمانوں کو جو کہیں گے۔ مسلمانان صرف اور صرف وہی کریں گے۔ یہ لوگ اب نتیش کمار کی وہ بھاشا بولنے لگے ہیں جو نتیش موصوف اپنے ہر بھاشن میں کہنے کے عادی ہو گئے ہیں کہ ہم نے مسلمانوں کے لئے بہت کچھ کیا۔ اب ان موصوف سے کوئی یہ پوچھے کہ حکمران آپ ہیں تو کرے گا کون۔ اب آپ نے جو بھی کیا ہے وہ آپ کی منصبی ذمہ داری تھی۔ آپ نے جو کیا وہ آپ کا فرض عین تھا۔ مسلمانوں پر احسان نہیں۔ دوسری جانب اب مسلمانان آپ سے یہ سوال کر سکتے ہیں کہ آپ نے جو مسلمانوں کے لئے کیا۔ وہ کیا صرف اس لئے کیا کہ انہیں قربانی کا بکرا بنایا جائے۔ قربانی کے بکرے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے بہتر سے بہتر کھانے پینے اور اس کے رہنے سہنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے مالک کو یہ علم ہوتا ہے کہ عنقریب اس بکرے کو قربان ہونا ہے۔ شاید اسی تصور کے بہ موجب نتیش کمار نے مسلمانوں کا خاص خیال رکھا کہ یہ تو قربانی کا بکرا ہے جب چاہیں گے اسے قربان کر دیں گے۔ بالآخر موصوف نے مسلمانوں کے مفادات کو بڑی ہی آسانی سے قربان کر دیا۔ وہ بھی اس فہم کے ساتھ کہ یہ تو ہمارے احسانوں تلے دبے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ کچھ بھی کر دیں۔ ان میں چوں و چرا کی جرأت نہیں ہوگی۔ پھر نتیش کمار کی حوصلہ افزائی کے لئے چند ملت خارج کلاہ ہمہ اوقات ان کے ساتھ لگے ہی رہتے ہیں۔ یہ کج کلاہ انہیں یہ یقین دہانی کراتے رہتے ہیں کہ مسلمانوں میں آپ کے خلاف لب کشائی کی ہمت ہی نہیں ہے۔ اب خود وزیر اعلیٰ کو چاہیے کہ ایسے ملت فروش، خود غرض اور کذب گو چہروں کو ان کی مرمریں بلوں سے نکال کر قرار واقعی سزا دیں اور وہ رقم وصول کریں جو انہی کذب گوئی اور مکر و فریب کے بل پر ان دھوکہ باز لوگوں نے حکومت سے حاصل کی ہیں۔ ان لوگوں نے حکومتی فنڈ سے اپنا ذاتی مکان تعمیر کرا رکھا ہے۔ ان کے خلاف انکوائری ضرور بالضرور ہونی چاہیے۔ نتیش جی اس کے لئے آپ کے پاس وقت کم ہے۔ کیونکہ آئندہ انتخاب کے بعد آپ وزیر اعلیٰ ہوں گے یا نہیں۔ ایسا کچھ یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا ہے۔ اس کا سبب اولیں یہ ہے کہ جس کی خاطر آپ نے مسلمانوں سے دھوکہ کیا وہی نہیں چاہتا ہے کہ اب آپ کے ہاتھ میں عنان اقتدار ہو۔ دوم یہ کہ آپ نے اپنی بدعقلی کے باعث مسلمانوں کو ناراض کر دیا جو آپ کا سب سے بڑا ووٹ بینک تھا۔ بغیر مسلمانوں کے آپ حصول اقتدار کا تصور بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ اب رہی ان مفاد پرست کج کلاہوں کی تو عام مسلمانوں کا سامنا کرنے کی ان کے پاس اب ہمت ہی نہیں ہے۔ جو آدمی منہ دکھانے کے لائق نہیں ہے۔ اس سے حالات کو بدلنے کی امید کوئی نادان ہی کر سکتا ہے۔

وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرنیوالوں کو ملک کا غدار کہنے کی جرأت

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۸/ اپریل ۲۰۲۵ء

بہار کے کچھوا چھاپ ڈپٹی وزیر اعلیٰ اور سینئر بی جے پی لیڈر وجے کمار سنہا نے اپنی اوقات اور اپنی شناخت سے بڑھ کر متنازع بیان دیا اور کہا کہ کوئی بھی وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف اگر احتجاج کیا تو اسے ملک کا غدار سمجھا جائے گا اور اسے گرفتاری کا سامنا کرنا ہوگا۔ اس ڈپٹی وزیر اعلیٰ کو اتنی بھی تمیز نہیں کہ زبان کیسے کھولی جاتی ہے اور اپنی چیز کے چھین لئے جانے پر احتجاج کرنے پر غدار وطن کا لقب اور گرفتاری، کوئی اس ڈپٹی وزیر اعلیٰ سے دریافت کرے کہ وقف جائیداد کیا اس کے باپ کی جائیداد ہے اور وہ کس بل بوتے پر احتجاج کرنے والوں کو غدار کہہ سکتا ہے، غدار کہنے والے کو اپنا ڈی این اے ٹسٹ کرانے کی ضرورت ہے تاکہ پتہ چل سکے کہ اس نے غدار کسے کہنے کی جرات کی ہے، آج فرقہ پرستوں کا وقت ہے اس لئے اس کی زبان پر رسی تو نہیں باندھی جا سکتی لیکن وقت پلٹنے میں دیر نہیں لگتی اور تب وہ رسی ان کے کمر پر باندھ کر شہر شہر گاؤں گاؤں گھمایا جائے گا۔ اس بدبخت نے یہ بھی کہا کہ یہاں احتجاج کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ پاکستان نہیں ہے اور جو کوئی بھی قانون کو توڑے گا اسے حراست میں لے لیا جائے گا کیونکہ یہ نریندر مودی کی حکومت ہے۔ اس بدبخت کو یہ بھی معلوم کہ بہار میں نریندر مودی کی نہیں نتیش کمار کی حکومت ہے جس نے پلٹی بازی کر کے بی جے پی سے ہاتھ ملا کر حکومت بنائی ہے اب بھلے ہی نومبر کے الیکشن میں نتیش کمار کو بی جے پی گھسیٹ کر اتار دے وہ دوسری بات ہے لیکن یہ کوئی ضروری نہیں کہ پلٹی باز وزیر اعلیٰ کو اگر شکست ہو جاتی ہے تو پھر بی جے پی کی حکومت بنے گی کیونکہ ابھی بہار میں لالو یادو موجود ہے اور آر جے ڈی چیف کا کہنا ہے کہ جب تک رہے گا سموسے میں آلو..... تب تک رہے گا بہار میں لالو۔ یہ ڈپٹی وزیر کہتا ہے کہ یہ نریندر مودی کی حکومت ہے تو کیا اس حکومت کا کام یہی ہے کہ مسلمانوں کی جائیدادیں چھین لو اور احتجاج کرنے پر اسے غدار جیسے گالی دو، اول تو مسلمان کبھی غدار ہو ہی نہیں سکتا، یہ ساری غداری کس کے اندر روپوش ہے اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے انگریزوں کی مخبری کرنے والے کم ظرفوں کو اقتدار کیا حاصل ہو گیا، زمین پر پاؤں ہی نہیں پڑ رہے، جو منہ میں آیا مسلمانوں کے لئے بک دیا اور یہ بکتے ہوئے کم از کم انہیں اپنی اوقات تو دیکھ لینی چاہئے کہ اس کی حیثیت کیا ہے۔ اس دو ٹکے کے ڈپٹی وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے مزید کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ بل جو دونوں ایوانوں میں پاس ہو چکا ہے اور اب صدر کے دستخط بھی ہو چکے ہیں، لہٰذا اس کی تعظیم کرنی چاہئے۔ لوک سبھا میں یہ بل 232 ووٹوں کے مقابلے میں 288 ووٹوں سے کامیاب ہوا اور یہ راجیہ سبھا میں 95 کے مقابلے میں 128 سے منظور ہوا سنہا نے ان لوگوں پر سخت تنقید کی جو اس بل کی مخالفت کر رہے تھے اس نے کہا سبھوں کو اس بل کی حمایت کرنی چاہئے اور جو کوئی بھی اس کی حمایت نہیں کرے گا ہم اسے ملک کا غدار سمجھیں گے اور اس کی گرفتاری یقینی ہے۔ لوگوں کو اس بات کا دکھ نہیں ہے کہ اس بے حیثیت نائب وزیر اعلیٰ نے مسلمانوں کے احتجاج کو غداری کا مرتکب قرار دیا بلکہ انہیں افسوس ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جو مسلمانوں کے ووٹ سے کامیاب ہو کر وزیر اعلیٰ بنے اور مسلمانوں نے ہر برے وقت میں اس کا ساتھ دیا لیکن جب امتحان کا وقت آیا تو اس کردار لیس وزیر اعلیٰ نے منہ پھیر لیا اور بی جے پی کے پیچھے میں منہ چھپا لیا۔ ویسے تو اصل غدار نتیش کمار اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو نے کی ہے، اور اصل غداروں کو گرفتار کرنے کے بجائے وجے کمار سنہا مسلمانوں کو غدار کہہ رہے ہیں جو اپنی جائدادوں کے چھین لئے جانے پر احتجاج کر رہے تھے لیکن چونکہ اس بی ایم کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس لئے اس کی باتوں کا ذکر کرنا بھی فضول ہے، اصل شکایت تو مسلمانوں کی نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو سے ہے اور یہ دونوں عین وقت پر مسلمانوں سے غداری کریں گے یہ کسی نے بھی سوچا نہیں تھا۔ یہ بل جو بالکل متنازع ہے اسے بی جے پی نے کس حیلے بہانے سے لوک سبھا اور راجیہ سبھا سے پاس کرایا یہ تو وہی لوگ جانیں کہ یہ کیونکر ہوا جبکہ راجیہ سبھا میں حکمران جماعت کے ممبران بہت کم ہیں لیکن وہاں بھی بل کا پاس ہونا مشکوک ہی نہیں بالکل جعلسازی ہے۔ (خ الف)

وقف ترمیمی بل 2025: ہندوستان میں وقف کی تاریخ

'وقف' کی تعریف: کسی بھی شخص کی طرف سے کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو کسی بھی مقصد کے لیے مستقل طور پر وقف کیا گیا ہو جسے مسلم قانون نے مذہبی حکم بجالانے والا یا خیراتی ادارے کے طور پر تسلیم کیا ہے۔1

تعارف

ہندوستان میں وقف قانون سازی کا ارتقاء وقف املاک کو ریگولیٹ کرنے اور ان کے تحفظ کے لیے ملک کی جاری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے، جن کی سماجی، مذہبی اور اقتصادی اہمیت ہے۔ 1954 کے وقف ایکٹ سے شروع ہونے والے وقف املاک کو کنٹرول کرنے والے قانونی فریم ورک میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے اور بہتر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے کئی برسوں میں کئی ترامیم کی گئی ہیں۔ حالیہ وقف ترمیمی بل۔ 2025 کا مقصد شفافیت کو بڑھانا، گورننس کے ڈھانچے کو بہتر بنانا اور وقف کے اثاثوں کو غلط استعمال سے بچانا ہے۔ ان قانونی اصلاحات نے وقف املاک کی انتظامیہ کو تشکیل دیا ہے اور عالمی سطح کے بہترین طریقوں سے ہم آہنگ کیا ہے۔

ہندوستان میں وقف املاک کا نظم ونسق اس وقت وقف ایکٹ 1995 کے تحت چلایا جاتا ہے، جسے مرکزی حکومت نے نافذ اور منظم کیا ہے۔ وقف انتظامیہ میں شامل اہم ایڈمنسٹریٹیو ادارے شامل ہیں:

☆سینٹرل وقف کونسل (سی ڈبلیو سی) ۔حکومت اور ریاستی وقف بورڈ کو پالیسی پر مشورہ دیتی ہے لیکن وقف املاک کو براہ راست کنٹرول نہیں کرتی ہے۔

☆ریاستی وقف بورڈ (ایس ڈبلیو بی) ۔ہر ریاست میں وقف املاک کا انتظام اور حفاظت کریں۔

☆وقف ٹریبونلز خصوصی عدالتی ادارے جو وقف املاک سے متعلق تنازعات کو ہینڈل کرتے ہیں۔

یہ نظام بہتر انتظام اور مسائل کے تیز تر حل کو یقینی بناتا ہے۔ سالوں کے دوران، قانونی تبدیلیوں نے وقف انتظامیہ کو مزید شفاف، موثر اور جوابدہ بنادیا ہے۔

ہندوستان میں وقف کی تاریخ کا ایک جائزہ

انتظامیہ کو بہتر بنانے اور بدانتظامی کو روکنے کے لیے ہندوستان میں وقف املاک کو کئی قوانین کے ذریعے منظم کیا گیا ہے:

مسلم وقف توثیق ایکٹ، 1913:

مسلمانوں کو خاندانی فائدے کے لیے وقف بنانے کی اجازت دی، جو آخرکار خیراتی مقاصد کی طرف جاتا ہے۔

ہندوستان میں وقف املاک کی حکمرانی کو کئی قانون سازی کے ذریعے منظم کیا گیا ہے، جس کا مقصد انتظامیہ کو بہتر بنانا اور بدانتظامی کو روکنا ہے:

1. مسلمان وقف کی توثیق کرنے والا ایکٹ۔1913: اس ایکٹ نے مسلمانوں کے اس حق کو واضح اور تسلیم کیا کہ وہ اپنے خاندان اور اولاد کے فائدے کے لیے وقف قائم کرسکتے ہیں، جس کا حتمی مقصد فلاحی ہوگا۔

وقف کے انتظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کا مقصد۔

☆ تاہم، ایکٹ کے نفاذ کے دوران یہ محسوس کیا گیا کہ یہ ایکٹ وقف کی انتظامیہ کو بہتر بنانے میں کارگر ثابت نہیں ہوا۔

2. مسلمان وقف ایکٹ۔1923: وقف املاک کے نظم ونسق کو بہتر بنانے کے لیے ان کے انتظام میں مناسب حساب وکتاب اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے متعارف کرایا گیا۔

3. مسلمان وقف توثیق ایکٹ۔1930: خاندانی وقف کی قانونی حیثیت کو تقویت دیتے ہوئے 1913 کے ایکٹ کو وسیع تر کیا گیا۔

4. وقف ایکٹ، 1954: پہلی بار ریاستی وقف بورڈز (ایس ڈبلیو بیز) قائم کیے گئے، جو وقف املاک کے منظم انتظام، نگرانی اور تحفظ کے لیے فراہم کرتے ہیں:

☆وقف کو صرف آزادی کے بعد مضبوط کیا گیا ہے۔

☆1954 کے وقف ایکٹ نے وقف کی مرکزیت کی طرف ایک راستہ فراہم کیا۔

☆سنٹرل وقف کونسل آف انڈیا۔ 1954 کے اس وقف ایکٹ کے تحت حکومت ہند نے 1964 میں ایک قانونی ادارہ قائم کیا تھا۔

☆ یہ مرکزی ادارہ مختلف ریاستی وقف بورڈز کے تحت کام کی نگرانی کرتا ہے جو وقف ایکٹ 1954 کے سیکشن 9(1) کے تحت قائم کیے گئے تھے۔

5. وقف ایکٹ۔1954 (1959، 1964، 1969، اور 1984) میں ترامیم: ان ترامیم کا مقصد وقف املاک کے انتظام کو مزید بہتر بنانا ہے۔

6. وقف ایکٹ۔1995: اس جامع ایکٹ نے۔1954 کے ایکٹ اور اس کی ترامیم کو منسوخ کردیا۔

☆ وقف ایکٹ۔1995 ہندوستان میں وقف املاک (مذہبی اوقاف) کی انتظامیہ کو چلانے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔

☆ یہ وقف کونسل، ریاستی وقف بورڈ اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے اختیارات اور افعال اور متولی کے فرائض بھی فراہم کرتا ہے۔

ہندوستان میں وقف املاک کی حکمرانی کو کئی قانون سازی کے ذریعے منظم کیا گیا ہے، جس کا مقصد انتظامیہ کو بہتر بنانا اور بدانتظامی کو روکنا ہے:

1. مسلمان وقف کی توثیق کرنے والا ایکٹ۔1913: اس ایکٹ نے مسلمانوں کے اس حق کو واضح اور تسلیم کیا کہ وہ اپنے خاندان اور اولاد کے فائدے کے لیے وقف قائم کرسکتے ہیں، جس کا حتمی مقصد فلاحی ہوگا۔

وقف کے انتظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کا مقصد۔

▯ تاہم، ایکٹ کے نفاذ کے دوران یہ محسوس کیا گیا کہ یہ ایکٹ وقف کی انتظامیہ کو بہتر بنانے میں کارگر ثابت نہیں ہوا۔

2. مسلمان وقف ایکٹ۔1923: وقف املاک کے نظم ونسق کو بہتر بنانے کے لیے ان کے انتظام میں مناسب حساب وکتاب اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے متعارف کرایا گیا۔

3. مسلمان وقف توثیق ایکٹ۔1930: خاندانی وقف کی قانونی حیثیت کو تقویت دیتے ہوئے 1913 کے ایکٹ کو وسیع تر کیا گیا۔

4. وقف ایکٹ، 1954: پہلی بار ریاستی وقف بورڈز (ایس ڈبلیو بیز) قائم کیے گئے، جو وقف املاک کے منظم انتظام، نگرانی اور تحفظ کے لیے فراہم کرتے ہیں:

▯وقف کو صرف آزادی کے بعد مضبوط کیا گیا ہے۔

▯1954 کے وقف ایکٹ نے وقف کی مرکزیت کی طرف ایک راستہ فراہم کیا۔

☆سنٹرل وقف کونسل آف انڈیا۔ 1954 کے اس وقف ایکٹ کے تحت حکومت ہند نے 1964 میں ایک قانونی ادارہ قائم کیا تھا۔

☆ یہ مرکزی ادارہ مختلف ریاستی وقف بورڈز کے تحت کام کی نگرانی کرتا ہے جو وقف ایکٹ 1954 کے سیکشن 9(1) کے تحت قائم کیے گئے تھے۔

5. وقف ایکٹ۔1954 (1959، 1964، 1969، اور 1984) میں ترامیم: ان ترامیم کا مقصد وقف املاک کے انتظام کو مزید بہتر بنانا ہے۔

6. وقف ایکٹ۔1995: اس جامع ایکٹ نے۔1954 کے ایکٹ اور اس کی ترامیم کو منسوخ کردیا۔

وقف ایکٹ۔1995 ہندوستان میں وقف املاک (مذہبی اوقاف) کی انتظامیہ کو چلانے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔

یہ وقف کونسل، ریاستی وقف بورڈ اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے اختیارات اور افعال اور متولی کے فرائض بھی فراہم کرتا ہے۔

یہ ایکٹ وقف ٹریبونل کے اختیارات اور پابندیوں کی بھی وضاحت کرتا ہے، جو اپنے دائرہ اختیار میں دیوانی عدالت کے متبادل کے طور پر کام کرتا ہے۔

☆ وقف ٹریبونلز کو ایک دیوانی عدالت سمجھا جاتا ہے اور ان کو کوڈ آف سول پروسیجر۔1908 کے تحت سول عدالت کے ذریعے استعمال کیے گئے تمام اختیارات اور افعال استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ ٹریبونل کا فیصلہ حتمی اور فریقین پر پابند ہوگا۔ کسی بھی سول عدالت کے تحت کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔ اس طرح وقف ٹریبونل کے فیصلے کسی بھی سول عدالت سے بالاتر ہوتے ہیں۔

7. وقف (ترمیمی) ایکٹ۔ 2013 میں اہم تبدیلیاں متعارف کرائی گئیں جن میں شامل ہیں:

☆ تین رکنی وقف ٹریبونلز کی تشکیل، جس میں مسلم قانون اور فقہ کا علم رکھنے والا شخص، شامل ہیں۔

☆ ریاستی وقف بورڈ میں دو خواتین اراکین کی شمولیت

☆ وقف جائیدادوں کی فروخت اور ہبہ کی ممانعت، ملکیت کی منتقلی کے امکانات کو محدود کرنا۔

☆وقف املاک کے لیے لیز کی مدت میں 3 سال سے 30 سال تک توسیع، بہتر استعمال کی حوصلہ افزائی۔

8. وقف (ترمیمی) بل۔2025 اور مسلمان وقف (منسوخ) بل۔2024

☆ مجوزہ بل ایک جامع قانون سازی کی کوشش ہے جس کا مقصد وقف انتظامیہ کو جدید بنانا، قانونی چارہ جوئی کو کم کرنا اور وقف املاک کے موثر انتظام کو یقینی بنانا ہے۔

☆ مجوزہ ترامیم کا مقصد وقف ایکٹ۔ 1995 کی خامیوں کو دور کرنا اور 2013 (ترمیمی) ایکٹ کے ذریعے متعارف کرائی گئی بے ضابطگیوں کو دور کرنا ہے۔

اقلیتی امور کی وزارت کی اسکیمیں

قومی وقف بورڈ ترقیاتی اسکیم (کیوڈبلیو بی ٹی ایس) اور شہری وقف سمپتی وکاس یوجنا (ایس ڈبلیو ایس وی وائی) کو اقلیتی امور کی وزارت (ایم او ایم اے) حکومت ہند کے ذریعے نافذ کیا جارہا ہے۔ یہ دونوں اسکیمیں ریاستی وقف بورڈ کے آٹومیشن اور جدید کاری کے لیے ہیں۔

☆ کیوڈبلیو بی ٹی ایس کے تحت سرکاری گرانٹس ان ایڈ (جی آئی اے) ریاستی وقف بورڈز کو سی ڈبلیو سی کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے تا کہ وقف املاک کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز اور ڈیجیٹائز کرنے اور وقف بورڈ کے نظم ونسق کو بڑھانے کے لیے افرادی قوت کی تعیناتی کی جاسکے۔

☆ ایس ڈبلیو ایس وی وائی کے تحت وقف املاک پر تجارتی اعتبار سے قابل عمل پروجیکٹوں کو تیار کرنے کے لیے وقف بورڈز/ وقف اداروں کو بلاسود قرضوں کی مزید تقسیم کے لیے جی آئی اے سی ڈبلیو سی کے تحت فراہم کیا جاتا ہے۔

☆ کیو ڈبلیو بی ٹی ایس اور ایس ڈبلیو ایس وی وائی کے تحت بالترتیب 87.23 کروڑ روپے اور 16.7 کروڑ روپے 2019-20 سے 2023-24 تک خرچ کیے گئے۔

ہندوستان میں وقف املاک کا جائزہ:

ہندوستان میں 1913 سے 2024 تک وقف قانون سازی کا ارتقاء معاشرے کے فائدے کے لیے وقف املاک کے تحفظ اور ان کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ ایک موثر انتظامی نظام کے قیام کے عزم کو نمایاں کرتا ہے۔ ہر قانون سازی میں وقف، وقف کے بنیادی اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے عصری چیلنجوں سے نمٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ وقف ترمیمی بل۔2025 شفافیت، جوابدہی اور شمولیت کو بڑھانے میں ایک اہم پیش رفت کی نشاندہی کرتا ہے۔

☆☆☆
☆☆☆

نیا وقف قانون: اوقافی جائیدادوں پر شب خون

معصوم مرادآبادی

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور ہونے کے بعد وقف بل نے ایک ایسے قانون کی شکل اختیار کرلی ہے جو پورے ملک میں ہزاروں کروڑ کی وقف جائیدادوں کا تیاپانچہ کردے گا۔ اس کا سب سے زیادہ اثر اترپردیش میں ہوگا، جہاں پچاس ہزار سے زیادہ وقف جائیدادیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس بل پر صدر جمہوریہ کی مہر لگنے سے قبل ہی اترپردیش کی یوگی سرکار سرگرم ہوگئی ہے۔ سبھی ضلع مجسٹریٹ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ غیرقانونی طور پر وقف قرار دی گئی جائیدادوں کی نشان دہی کرکے انھیں بحق سرکار ضبط کریں۔ واضح رہے کہ یوپی کی جو وقف املاک محکمہ مالیات میں درج نہیں ہیں، ان پر اب وقف بورڈ کی جگہ ضلع مجسٹریٹ کو فیصلہ لینے کا مجاز قرار دیا گیا ہے۔ نئے وقف ایکٹ میں ایسی ترامیم کی گئی ہیں جن سے اوقافی جائیدادوں پر مسلمانوں کی بجائے حکومت کا کنٹرول ہوجائے گا۔ سب سے زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ اس کی زد مسجدوں، درگاہوں اور قبرستانوں پر بھی پڑے گی۔ یہی وجہ ہے کہ وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ کشمیر سے کنیا کماری تک احتجاج کی صدائیں بلند ہورہی ہیں۔ نیا قانون چونکہ دستوری تحفظات کے بھی صریحاً خلاف ہے، اس لیے اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا گیا ہے۔ اس کی پہل ایم آئی ایم کے صدر بیرسٹر اسدالدین اویسی نے کی ہے، جنھوں نے لوک سبھا میں اس بل پر نہایت مدلل تقریر کی تھی اور اس کی کاپی پھاڑ ڈالی تھی۔ اس بل کی حمایت کرنے والے نام نہاد سیکولر لیڈروں چندر بابو نائیڈو اور نتیش کمار کو اپنے اپنے صوبوں میں شدید مزاحمت کا سامنا ہے۔ نتیش کمار کی پارٹی میں شامل کئی مسلم عہدیدار پارٹی چھوڑ چکے ہیں اور وجے واڑہ کی سڑکوں پر نائیڈو کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ سپریم کورٹ میں اس غیر آئینی بل کو چیلنج کرنے والوں میں ڈی ایم کے، کانگریس پارٹی، مسلم لیگ اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ بھی شامل ہیں۔ سپریم کورٹ میں اگر اس بل کے خلاف مضبوط پیروی کی گئی تو پوری امید ہے کہ یہ قانون کالعدم ہوجائے گا کیونکہ اس کی بہت سی شقیں دستوری تحفظات سے متصادم ہیں۔ تین طلاق کو قابل سزا جرم قرار دینے کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب مودی سرکار نے مسلمانوں کے داخلی معاملات میں مداخلت کا دروازہ کھولا ہے۔ اس کے بعد یکساں سول کوڈ کا نمبر ہے جو بی جے پی کے انتخابی منشور کا اہم حصہ ہے۔ پچھلے گیارہ سال کا جائزہ لیا جائے تو اس حکومت نے ہر وہ کام کیا ہے جس کی ضرب مسلمانوں کے مفادات پر پڑتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ملک میں مسلم آبادی کے بنیادی شہری حقوق پر ڈاکہ زنی کرنا ہی اس حکومت کا بنیادی مقصد ہے۔ وقف ترمیمی بل کی منظوری کے بعد کھربوں روپوں کی وقف جائیدادوں کا مستقبل تاریکی میں چلا گیا ہے۔ رات کی تاریکی میں منظور کی گئی ترمیمات مسلم حقوق پر شب خون کے مترادف ہیں۔ اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے لوک سبھا میں وقف ترمیمی بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے جو کچھ کہا اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حکومت مسلمانوں کی سب سے بڑی خیرخواہ ہے اور ان کی فلاح وبہبود چاہتی ہے۔ کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ ہندوستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں سب سے زیادہ وقف املاک ہیں، پھر کیا وجہ ہے کہ آزادی کے اتنے برسوں بعد بھی مسلمانوں کی بدحالی دور نہیں ہوسکی؟ ان کے اس بیان سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقف ترمیمی قانون کے وجود میں آنے کے بعد ملک گیر سطح پر مسلمانوں کی بدحالی دور ہوجائے گی، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس قانون کے ذریعہ اوقاف کی جائیدادوں کو مسلمانوں سے چھین لینے کا ایک انتہائی تکلیف دہ عمل شروع ہوگا۔ اس جھوٹ کو بار بار بولا گیا ہے بولا گیا ہے کہ وقف کے نام پر مسلمانوں نے سرکاری زمینوں پر قبضے کررکھے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ بے شمار ایسی سرکاری عمارتیں ہیں جو وقف کی زمینوں اور قبرستانوں پر بنائی گئی ہیں۔ کرن رجیجو کی ایک گھنٹہ طویل تقریر کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے کانگریس پارلیمانی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی نے درست ہی کہا ہے کہ ''رجیجو کی تقریر گمراہ کن اور جھوٹی تھی۔'' انھوں نے رجیجو کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''جو حکومت مسلمانوں کو عید کی نماز پڑھنے سے روکتی ہے اور جس کا لوک سبھا میں ایک بھی ممبر مسلمان نہیں ہے، وہ آخر مسلمانوں کی خیرخواہ کیسے ہوسکتی ہے۔'' قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیرداخلہ امت شاہ نے لوک سبھا میں اپنی تقریر کے دوران دہلی میں وقف کی 123 قیمتی جائیدادوں کو سرکاری املاک قرار دے دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان قیمتی جائیدادوں کو 2013 کے وقف بل میں دہلی وقف بورڈ کو سونپا گیا تھا۔ مگر نئے بل میں اس پر سرکاری قبضہ بحال کردیا گیا ہے۔ 2007 میں سچر کمیٹی نے ان اوقافی جائیدادوں کی قیمت کا تخمینہ چھ ہزار کروڑ روپے لگایا تھا، جن سے اب مسلمان محروم کردیئے جائیں گے۔ مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے وقف جائیدادوں کو 'لینڈ جہاد' سے تشبیہ دے ڈالی ہے اور یہی کام یوپی کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی کررہے ہیں۔ حکومت کے ان ہی عزائم کے پیش نظر گزشتہ برس اگست میں وقف ترمیمی بل کی پارلیمنٹ میں زبردست مخالفت ہوئی تھی۔ اپوزیشن پارٹیوں کی زبردست مزاحمت کے بعد حکومت اس بل کو جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے پر مجبور ہوئی تھی۔ بی جے پی ممبر جگدمبیکا پال کی سربراہی والی اس کمیٹی میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے ممبران شامل تھے، لیکن جب اس کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی تو اس میں اپوزیشن ممبران کے اعتراضات کو درکنار کرتے ہوئے صرف سرکاری ممبران کی رائے کو ہی اہمیت دی گئی۔ یہ سب کچھ ایک طے شدہ حکمت عملی کا حصہ تھا۔ حکومت پہلے ہی طے کرچکی تھی کہ وہ ہرصورت میں وقف ترمیمی بل کو پارلیمنٹ سے پاس کروالے گی۔ اس سے پہلے کم وبیش پانچ کروڑ مسلمانوں نے ای میل بھیج کر وقف ترمیمی بل کی مخالفت کی تھی۔ خود اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے یہ تسلیم کیا کہ انھیں اس بل کے سلسلے میں 97 لاکھ عرضداشتیں موصول ہوئی ہیں۔ اس دوران حکومت نے مسلمانوں جیسے نام رکھنے والے کچھ ضمیر فروشوں کو اس بل کی حمایت میں بیان جاری کرنے کو کہا۔ اس میں درگاہ اجمیر اور فتحپور سیکری کی درگاہ کے نام نہاد سجادہ نشین بھی شامل تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا کام مسلم مفادات کے خلاف حکومت کے ہر غلط کام کی تائید کرنا ہے۔ ایسے ہی گندم نما جوفروش پارلیمنٹ میں بحث کے دوران وقف ترمیمی بل کی حمایت میں مودی کی تصویریں لے کر جگہ جگہ مظاہرہ کررہے تھے اور گودی میڈیا کے چینل انھیں خوب نمایاں کرکے دکھارہے تھے۔ اسی قسم کے لوگوں نے نتیش کمار کے افطار کے بائیکاٹ کی اپیل کے باوجود پوری بے شرمی کے ساتھ اس میں شرکت کی تھی۔ سب سے زیادہ افسوس ناک بات یہ ہے کہ جس نتیش کمار سے مسلمانوں نے ان کے 'سیکولر' ہونے کی بنا پر بڑی امیدیں باندھی تھیں ان کے نمائندے للن سنگھ نے پارلیمنٹ میں بی جے پی ممبران سے زیادہ جوش وخروش کے ساتھ وقف ترمیمی بل کی حمایت کی اور وزیراعظم کی شان میں قصیدے پڑھے۔ اس کے برعکس اپوزیشن پارٹیوں کے ممبران نے اوقافی جائیدادوں کے معاملے میں حکومت کے خفیہ ایجنڈے کو بے نقاب کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ حکومت کی ہمنوا جن نام نہاد سیکولر پارٹیوں سے مسلمانوں نے اس بل کی مخالفت کی امیدیں باندھی تھیں انھوں نے سب سے پہلے اپنے ممبران کو ہدایت دی کہ وہ وقف ترمیمی بل کے حق میں ووٹ دیں۔ مسلمانوں کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ بار بار ایک ہی قسم کے لوگوں سے دھوکہ کھاتے ہیں۔ اس میں قصور دھوکہ دینے والوں کا نہیں بلکہ بے جا اعتبار کرنے والے مسلمانوں کا ہوتا ہے۔ مسلمان جنھیں سیکولر سمجھ کر ووٹ دیتے ہیں وہ سب سے بڑے موقع پرست ثابت ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کو سب سے زیادہ تعجب بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار پر ہے۔ بہار میں اسمبلی انتخابات کی آمد آمد ہے اور مسلمانوں کو یقین تھا کہ وہ مسلم ووٹوں کے لالچ میں وقف ترمیمی بل کی مخالفت کریں گے۔ اس سلسلہ میں مسلم پرسنل لاء بورڈ نے پٹنہ میں ایک احتجاجی پروگرام بھی کیا تھا مگر نتیش نے مسلمانوں کی امیدوں پر پانی پھیرتے ہوئے اپنے سیاسی آقاؤں کو خوش کرنے کا کام کیا۔ حکومت کے دوسرے اتحادی چندرا بابو نائیڈو نے تو باقاعدہ وجے واڑہ میں جمعۃ الوداع کی نماز میں شرکت کی اور چوغہ پہن کر مسلمانوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ وقف کے معاملہ میں مسلمانوں کے ساتھ ہیں، لیکن پارلیمنٹ میں انھوں نے بھی نتیش کمار ہی راہ لی۔ اسی طرح چراغ پاسوان اور جینت چودھری سے بھی مسلمانوں کو کچھ امیدیں تھیں، لیکن انھوں نے بھی اس بل کی تائید کی۔ جن حقیقی سیکولر پارٹیوں نے پوری قوت کے ساتھ اس بل کی مخالفت کی ہے، مسلمانوں کو ان کا احسان مند ہونا چاہیے۔

masoom.moradabadi@gmail.com

غزہ کا نوحہ، اُمت کا امتحان: اب استغفار کا وقت ہے

مفتی محمد ملک الظفر سہسرامی
جنرل سکریٹری مجلس علمائے اہل سنّت و جماعت بہار

یہ تحریر غزہ کے حالیہ المیے پہ ایک فکری و قلبی ردعمل ہے۔ یہ صرف ایک مظلوم قوم کے دکھ کا نوحہ نہیں، بلکہ پوری اُمتِ مسلمہ کی غفلت، بے حسی اور بے عملی کا ایک آئینہ بھی ہے۔ یہ مضمون قارئینِ کرام کو جھنجھوڑنے، جگانے اور عمل پہ آمادہ کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔

المیہ غزہ: دل دہلا دینے والے لمحات

''کچھ ہی گھنٹے باقی ہیں اور غزہ کو دنیا کے نقشے سے مٹا دیا جائے گا... تم ہمیں اب صرف جنت میں ہی پاؤ گے۔'' فلسطینی صحافی خلیل ابوالیاس کا یہ جملہ فقط ایک فقرہ نہیں، ایک صدی کی چیخ ہے۔ ''میں نے ابھی اپنی بیٹی کو دفنایا ہے... بغیر سر کے۔'' ایک فلسطینی شیخ کے یہ الفاظ کسی باپ کے نہیں، ایک قوم کے جنازے کی اذان ہیں۔

ہم جو ایک طویل فاصلے پہ آرام وسکون کے ساتھ بیٹھے ہیں، جنھوں نے ان دردناک سطروں کو محض ایک اور خبر یا پوسٹ سمجھ کر گذار دیا، ہم بھی اس المیے میں برابر کے شریک ہیں۔ غزہ کے معصوم صفت چہروں کے خون میں ہماری بے حسی کی سیاہی شامل ہے۔ دعاؤں کے دن گذر چکے، اب ہمارے لیے استغفار کا وقت ہے۔

غزہ صرف فلسطین کا ایک محاصرہ زدہ علاقہ نہیں، یہ پوری مسلم اُمت کے ضمیر کا آئینہ ہے۔ جہاں ایک طرف اسرائیلی افواج کی بمباری سے اسکول، اسپتال، مساجد اور پناہ گاہیں مٹی میں ملائی جارہی ہیں، وہیں دوسری طرف ننھے فلسطینی اپنے ایمان اور استقامت سے تاریخ کا رخ موڑ رہے ہیں۔

ان کے بچے شہید ہورہے ہیں، مائیں لاشوں کو چوم رہی ہیں، صحافی اپنے آخری کلمات نشر کررہے ہیں اور علماء اپنے سروں کو ہدف بنا کر اذان دے رہے ہیں۔ یہ صرف سانحے نہیں، ایمان کے استعارے ہیں۔

دنیا خاموش ہے۔ اقوام متحدہ کے اجلاس اور انسانی حقوق کی تنظیمیں صرف مذمت کے بیان تک محدود ہیں۔ اور مسلم اُمت؟ وہ یا تو تماشائی ہے یا مصلحت پسند۔ عرب حکمرانوں کی وہ نسل جو کبھی قبلۂ اول کی حفاظت کا دم بھرتی تھی، آج مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔

ایک فلسطینی لڑکی کا نوحہ گویا پوری دنیا پہ حجت ہے: ''اللہ اسے کبھی معاف نہ کرے جو ہمارے اوپر ہورہے ظلم پہ خاموش رہا۔''

اب دعا نہیں، استغفار کا وقت ہے

یہ وقت فقط آسمان کی طرف ہاتھ اٹھانے کا نہیں، بلکہ زمین پہ جھک کر اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کا ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنی کوتاہیوں، بے عملی، خاموشی اور غفلت پہ روئیں۔

قرآن مجید ہمیں بار بار ظلم پہ خاموش رہنے والوں کو ظالموں کے ساتھ کھڑا کرتا ہے۔ سرور کائنات محمد عربی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم برائی دیکھو تو اسے ہاتھ سے روکو، نہ ہوسکے تو زبان سے، اور وہ بھی نہ ہوسکے تو دل میں برا جانو، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

ہمیں اپنے ایمان کا درجہ جانچنے کا وقت آچکا ہے۔ ابھی دیر نہیں ہوئی ہے ضمیر کی بیداری کا وقت آچکا ہے اور ہم سے پیہم مطالبہ ہورہا ہے۔

اگر ہم اب بھی بیدار نہ ہوئے تو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ آج قلمکار کا قلم، خطیب کا منبر، تاجر کی دولت، نوجوان کا احتجاج، سب کو ایک سمت میں لگنا ہوگا۔ سوشل میڈیا کا استعمال فقط ریلز دیکھنے کے لیے نہیں، اُمت کی آواز بننے کے لیے ہونا چاہیے۔

اہل علم، اہلِ دانش، اہل ثروت، سب کی آزمائش ہے کہ وہ غزہ کے حق میں کیا کرتے ہیں۔

''روزِ محشر کی پکار: غزہ کے مظلوموں کی گواہی''

کل قیامت کا دن ہوگا۔ اعمال نامے کھلیں گے، گواہیاں دی جائیں گی، اور ہر مظلوم اپنی داد رسی کے لیے لب کشا ہوگا۔ ایسے میں اگر غزہ کی کوئی ماں، اپنی گود میں شہید بچے کو لیے، سرور کائنات شفیع محشر محمد عربی ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کرے:

''یارسول اللہ! یہ وہ لوگ ہیں، جو ہم پہ ظلم ہوتے دیکھتے رہے، مگر خاموش رہے، بے حس بنے بیٹھے رہے، کوئی چیخ نہ سنائی دی، کوئی مددنہ آئی! آپ ان کی شفاعت نہ فرمائیں!''

تو ہم کہاں جائیں گے؟

کس آستاں پہ پناہ لیں گے؟

کس دلیل سے بچاؤ مانگیں گے؟

رب ذوالجلال کی عظمتوں کی قسم! یہ وہ لمحہ ہوگا جب صرف اعمال نہیں، دلوں کی حالت بھی تولی جائے گی۔ ہمارا خاموش رہنا، ہمارا بے اثر احتجاج، اور ہمارے لفظوں کا خالی پن...... سب آواز بن جائیں گے سب کو زبان وبیان کی طاقت عطا کردی جائے گی سب کو لہجہ مل جائے گا!

اور مظلوموں کا لہو بولے گا!

ہم نے غزہ کے بچوں کی تصویریں دیکھیں، دل رنجیدہ ہوا، آنکھیں بھر آئیں...... پھر اگلے لمحے موبائل بند کرکے کھانے میں مشغول ہوگئے۔

ہم نے سوشل میڈیا پہ کچھ پوسٹیں شیئر کردیں، اور سمجھ لیا کہ ہم نے فرض ادا کردیا۔

کیا یہی وہ امتِ محمدیہ ہے، جس کے بارے میں فرمایا گیا تھا:

''المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضه بعضًا''؟

مومن کے لیے مومن عمارت کی مانند ہے جس کا ہر حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

کیا ہمیں یاد ہے کہ سرور کائنات محمد عربی ﷺ نے فرمایا تھا:

''من لم یهتم بأمر المسلمین فلیس منهم''

یعنی جو مسلمان دوسروں کے حال سے بے خبر ہو، وہ ہم میں سے نہیں!

تو کیا ہم ان مظلوموں کے حال سے باخبر ہیں؟

یا ہم دنیا کی چکاچوند میں اپنے ایمان کے ساتھ سودے بازی کرچکے ہیں؟

آج اگر ہم نے اپنی زبانوں کو حق گوئی کے لیے، اپنے قلم کو صداقت کے لیے، اور اپنی دعاؤں کو اخلاص کے لیے وقف نہ کیا......

تو کل روزِ محشر ہمارے ہاتھ، ہمارے پاؤں، اور ہماری خاموشی ہمارے خلاف گواہی دے گی۔

اور غزہ کی فریاد ہمیں جہنم کے دہانے پہ کھڑا کردے گی۔

خدارا!

اب بھی وقت ہے

اٹھو!

لبیک کہو مظلوموں کی پکار پہ

دعا کرو، صدقہ دو، آواز بلند کرو، اور جہاں ممکن ہو عملی قدم اٹھاؤ!

شاید یہی نیکی ہمیں اس دن شرمندگی سے بچالے......

جب مظلوم کہیں گے:

''یہ وہ لوگ ہیں جو ہمارے ساتھ تھے، ہماری تکلیف پہ تڑپے تھے، مضطرب ہوئے تھے، بے چینی کا مظاہرہ بھی کیا تھا، آواز اٹھائی تھی۔ یارسول اللہ ﷺ! یہ آپ کے سچے امتی ہیں!''

غزہ زندہ ہے، ہم مردہ نہ ہوجائیں

غزہ کے ملبے تلے سے اٹھنے والی اذانیں، شہداء کے لبوں پہ جاری تکبیریں، ماؤں کی آہوں میں چھپا ایمان، یہ سب کچھ ہمیں پکار رہا ہے۔ غزہ آج بھی زندہ ہے، کیونکہ وہاں ایمان زندہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم زندہ ہیں؟

اگر زندہ ہیں تو استغفار کریں، اپنی روش بدلیں، آواز بلند کریں، اور تاریخ کے کٹہرے میں کھڑے ہونے سے پہلے ضمیر کی عدالت میں سر جھکادیں۔

کیونکہ اب دعا کا نہیں، استغفار کا وقت ہے۔

☆☆☆
☆☆☆

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسٹاک مارکیٹ کو تباہ و برباد کر دیا: راہل گاندھی

7/اپریل: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کی وجہ سے پوری دنیا کے بازاروں میں کہرام مچا ہوا ہے۔ اس کا اثر ہندوستان کی شیئر مارکیٹ پر بھی بہت گہرا ہوا ہے۔ ہندوستان میں پیر (7اپریل) کو بازار کھلتے ہی 3000 سے زیادہ پوائنٹس کی کمی درج کی گئی۔ مارکیٹ میں گراوٹ پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ ''امریکی صدر نے اسٹاک مارکیٹ کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔'' یہ بیان انہوں نے پٹنہ میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کے دوران دیا۔ راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''آج ملک میں سچ بولنا مشکل ہے، نہرو اور گاندھی سچائی سے محبت کرتے تھے اور ہم سچائی کے لیے لڑ رہے ہیں۔ ہم سچائی سے دور نہیں جا سکتے ہیں۔'' انہوں نے اس حوالے سے مزید کہا کہ ''مجھ سے پوچھا گیا کہ آپ کے پردادا نہرو جی کیا تھے اور آپ نے ان سے کیا سیکھا؟ میں جہاں بیٹھا تھا، اس کمرے میں نہرو جی کے ساتھ ہی مہاتما گاندھی جی کی بھی تصویر تھی۔ وہ تصویر دیکھ کر میرے دل میں ایک ہی خیال آیا کہ یہ دونوں لوگ سچائی سے محبت کرتے تھے۔''

بازار میں مسلسل ہو رہی گراوٹ پر کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے بھی اپنا شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''اسٹاک مارکیٹ تیزی سے گر رہی ہے۔ 5 منٹ میں 19 لاکھ کروڑ روپے تباہ ہو گئے۔ چھوٹے سرمایہ کار یہ بربادی دیکھ رہے ہیں۔ لیکن لوگوں کو اسٹاک مارکیٹ میں پیسے لگانے کی ٹپس دینے والے مودی-شاہ خاموش کیوں ہیں؟'' انہوں نے آگے کہا کہ ''ان کی نام نہاد دوستی کا یہ جواب دیا ہے ٹرمپ نے- ٹیرف ٹھوک کر، جو ابھی مارکیٹ میں تباہی مچا رہا ہے اور بعد میں ہماری معیشت کو تباہ کر کے نوکریاں کھائے گا اور مودی جی ہمیشہ کی طرح خاموش تماشائی بنے رہیں گے۔ یہ الگ بات ہے کہ بقیہ تمام ممالک اس کے خلاف جوابی کارروائی کر رہے ہیں۔''

کانگریس لیڈر نے اس حوالے سے پوسٹ میں مزید لکھا کہ ''یورپی یونین، چین، جاپان، برطانیہ، اسپین، برازیل، کینیڈا اور آسٹریلیا تمام نے کھل کر ٹیرف کی مخالفت کی ہے۔ لیکن مودی جی کے منہ سے اب تک مخالفت میں ایک لفظ بھی نہیں نکلا ہے۔ خیر مارکیٹ مسلسل گرتی ہی جا رہی ہے، رکنے کا کوئی آثار نظر نہیں آ رہا ہے۔ آج بھی آئیں اور کچھ معلومات دے دیں۔''

دیوانی مقدموں کو فوجداری مقدمات میں تبدیل کرنے پر سپریم کورٹ نے یوپی پولیس کی سرزنش کی

نئی دہلی، 7اپریل (یواین آئی) سپریم کورٹ نے دیوانی مقدمات کو فوجداری میں تبدیل کرنے پر کے روز اتر پردیش پولیس کی سخت سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست میں قانون کی حکمرانی کی مکمل ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔

چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے ریاستی حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر مستقبل میں ایسی ہی درخواستیں دائر کی گئیں تو ہرجانہ ادا کرنا پڑے گا۔

عدالت عظمیٰ نے تبدیلی کے معاملے میں قانونی کارروائی پر روک لگادی اور ریاستی پولیس سربراہ پرشانت کمار اور تفتیشی افسر کو دو ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کی ہدایت کی۔

مذکورہ معاملہ چیک باؤنس کیس سے متعلق ہے اور پولیس نے دیوانی مقدمہ کو فوجداری مقدمے میں تبدیل کرنے کے بعد چارج شیٹ داخل کی۔

درخواست گزار نے ملک کی اعلیٰ ترین عدالت سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ پولیس نے اس معاملے کو فوجداری کیس میں تبدیل کرنے کے لیے رقم لی۔

عدالت نے کہا، ''ہر روز دیوانی مقدموں کو فوجداری مقدمات میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ یہ مضحکہ خیز ہے، صرف پیسے نہ دینے سے جرم نہیں بن سکتا۔ یہ عجیب بات ہے اور یہ اتر پردیش میں آئے دن ہو رہا ہے''۔

ہندوستانی شیئر بازار میں تاریخی گراوٹ، سرمایہ کاروں کو 20 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان

7/اپریل: آج (پیر) کا دن شیئر بازار کے لیے 'بلیک منڈے' ثابت ہو رہا ہے۔ پورے شیئر بازار میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ شیئر بازار کے خاص انڈیکس بی ایس ای سینسیکس اور این ایس ای نفٹی میں لگاتار بکوالی (Selling) جاری ہے۔ دراصل ٹرمپ کے ٹیرف بم کا اثر ہندوستانی شیئر بازار پر زبردست طور پر پڑا ہے۔ حالانکہ شیئر بازار میں ہو رہی گراوٹ کے کئی دیگر وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔

تازہ خبر کے مطابق بی ایس ای سینسیکس تقریباً 3300 پوائنٹس گر کر 72389 پر ٹریڈ کر رہا ہے وہیں این ایس ای نفٹی 920 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 21977 پر کاروبار کر رہا ہے۔ سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کی قیمت میں آج تقریباً 20 لاکھ کروڑ روپے کی کمی آئی ہے۔ اس کے علاوہ آج صبح پری اوپن کے وقت بی ایس ای سینسیکس 4000 پوائنٹس تک گرا تھا۔ وہیں نفٹی میں 1100 پوائنٹ کی گراوٹ درج کی گئی تھی۔ یہ گراوٹ ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی تاریخ میں سب سے بڑی گراوٹوں میں سے ایک مانی جا رہی ہے۔ اس نے سرمایہ کاروں کو 1992 کے ہرشد مہتہ گھوٹالے اور 2008 میں عالمی مندی جیسی اقتصادی چوٹ کو تازہ کر دیا ہے۔

امریکی ٹیرف نے پوری دنیا کے اقتصادی نظام کو ڈگمگا دیا ہے۔ سبھی سرمایہ کار محفوظ سرمایہ کاری کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ آج صبح ایشیائی بازار کے سبھی انڈیکس میں بھاری بکوالی ہوئی تھی۔ وہیں امریکی مارکیٹ کا بھی بُرا حال ہے۔ گفٹ نفٹی بھی صبح 900 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ ٹریڈ کر رہا تھا۔ بیرون ملکوں میں ہوئی بکوالی کا اثر ہندوستانی شیئر بازار میں بھی دیکھنے کو ملا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے ٹیرف کو کڑوی دوا بتایا ہے۔ انہوں نے گزشتہ دنوں ہندوستان سمیت کئی ملکوں میں امریکی برآمدات پر ٹیرف کا اعلان کیا تھا۔

دبئی کے ولی عہد منگل کے روز ہندوستان کا دورہ پر آئیں گے

نئی دہلی، 7اپریل (یواین آئی) دبئی کے ولی عہد اور وزیر دفاع شیخ حمدان بن محمد المکتوم کل (منگل) سے شروع ہونے والے دو روزہ دورے پر ہندوستان پہنچیں گے۔ دبئی کے ولی عہد کے طور پر شیخ حمدان کا ہندوستان کا یہ پہلا سرکاری دورہ ہوگا۔ ان کے ہمراہ متعدد وزراء، اعلیٰ سرکاری افسران اور ایک اعلیٰ سطحی تجارتی وفد بھی ہوگا۔ یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی منگل کو شہزادے کے اعزاز میں ضیافت کی میزبانی کریں گے۔ شہزادہ مکتوم وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کے کولمبو دورے اور سری لنکا کے صدر انورا کمارا دسانائیکے کے ساتھ ان کی بات چیت کے دو دن بعد ہو رہا ہے۔ اس دورے کے دوران دونوں فریقوں نے ترنکومالی کو توانائی کے مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے متحدہ عرب امارات کے ساتھ سہ فریقی مفاہمت نامے پر دستخط کیے تھے۔ شہزادہ اور دیگر معززین بعد میں ممبئی جائیں گے۔ ممبئی میں وہ دونوں ممالک کے سرکردہ کاروباری رہنماؤں کے ساتھ ایک کاروباری گول میز کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔ اس بات چیت کا مقصد روایتی اور مستقبل کے شعبوں میں ہندوستان-یواے ای اقتصادی اور تجارتی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ دبئی نے روایتی طور پر متحدہ عرب امارات کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی، ثقافتی اور عوام سے لوگوں کے تبادلے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں تقریباً 43 لاکھ ہندوستانی تارکین وطن دبئی میں کام کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہزادہ کا دورہ ہندوستان-یواے ای جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرے گا اور دبئی کے ساتھ کثیر جہتی تعلقات کو مستحکم کرے گا۔

پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی بڑھائی گئی لیکن قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا

نئی دہلی، 7اپریل (یواین آئی) حکومت نے پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں فی لیٹر 2 روپے کا اضافہ کیا، لیکن اس اضافے سے عام صارفین پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

یہ فیصلہ تیل کی عالمی قیمتوں میں جاری اتار چڑھاؤ اور ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے جوابی ٹیرف کے اعلان کے درمیان کیا گیا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کا اطلاق 8 اپریل سے ہوگا۔

وزارت خزانہ کے محکمہ محصولات نے آج جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا کہ پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں یہ اضافہ کیا گیا ہے۔

دریں اثنا، پٹرولیم کی وزارت نے جمعرات کو کہا کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں اس اضافے کا بوجھ صارفین پر نہیں ڈالیں گی۔

اس اضافے کے بعد پٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی 13 روپے فی لیٹر اور ڈیزل پر 10 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔

دہلی: کوڑے کے پہاڑ کو لے کر چونکانے والی رپورٹ، غازی پور میں لینڈفِل کی اونچائی 40 میٹر سے 60 میٹر ہوگئی

نئی دہلی، 7/اپریل: دہلی میں غازی پور میں کوڑے کے پہاڑ کو کم کرنے کے تمام دعوؤں کے درمیان نیشنل گرین ٹربیونل کے ذریعہ تعینات کورٹ کمشنر اور وکیل کا تیاینی کی تازہ رپورٹ آگئی ہے۔ اس میں کئی حیران کرنے والی باتیں سامنے آئی ہیں۔ غازی پور میں لینڈفِل کی اونچائی 40 میٹر سے بڑھ کر 60 میٹر ہو جانے سے آلودگی کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق غازی پور میں کوڑے کے پہاڑ کی مقررہ حد 40 میٹر تھی جو اب بڑھ کر 60 میٹر ہوگئی ہے۔ وہیں دوسری طرف وہاں پر کوڑا اٹھانے کی حالت بدتر ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق لینڈفِل سائٹ پر میتھین وینٹ لگائے گئے ہیں لیکن میتھین کو اکٹھا کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔

رپورٹ پر غور کرنے کے بعد این جی ٹی نے تسلیم کیا ہے کہ دہلی میونسپل کارپوریشن نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ رپورٹ کے ذریعہ سامنے آئے سنگین حالات اور شواہد کو دیکھتے ہوئے این جی ٹی کے چیئرمین جسٹس پرکاش شریواستو کی بنچ نے ایم سی ڈی کو کوڑا اٹھانے کے سلسلے میں مقررہ وقت منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ این جی ٹی نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ سالڈ ویسٹ ضابطوں کے تحت اجازت سے زیادہ کوڑا جمع نہ کیا جائے۔ صحت سے متعلق خطرے، تحفظ اور بار بار آگ لگنے کے واقعات کی روک تھام یقینی کرنے کے لیے مناسب بایو مائننگ اور مینجمنٹ منصوبہ کو عمل میں لایا جائے۔ ویسے کوڑا پروسیس کرنے کے لیے ابھی تک ایم سی ڈی نے کئی بڑے منصوبے شروع کیے ہیں۔ ان میں ایم سی ڈی کا سب سے بڑا منصوبہ ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ شامل ہے۔ الگ الگ جگہوں پر لگائے گئے ویسٹ ٹو انرجی پلانٹوں پر ہی ایم سی ڈی ہر دن 8000 ٹن کے قریب کوڑا ٹھکانے لگا رہی ہے۔ ان پلانٹوں پر کوڑا کو جلا کر بجلی تیار کی جاتی ہے۔ ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ پی پی پی ماڈل پر لگائے گئے ہیں۔

وقف قانون: بی جے پی لیڈر کے بیان پر رام گوپال یادو کا پلٹ وار، 'ایسے بیان سڑک چھاپ غنڈے دیتے ہیں، عوامی نمائندے نہیں'

7/اپریل: سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن رام گوپال یادو اتوار (6 اپریل) کو ایک اسپتال کے افتتاح کے سلسلے میں فیروز آباد پہنچے۔ افتتاح کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وقف ترمیمی بل کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ آئینی ہے۔ سپریم کورٹ میں اس بل میں کی گئی ترامیم کو چیلنج کیا جائے گا جس کے بعد اسے کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ابھی تو سب خوش ہو رہے ہیں، لیکن یہ بل مندر، مسجد اور گرودوارا سب کے لیے مہلک ہے۔ کلکٹر جب چاہے گا تب زمین کو 'نزول کی اراضی' قرار دے کر اس پر قبضہ کر لے گا۔ کرنی سینا کے 12 اپریل کو آگرہ میں احتجاج کے بیان پر ایس پی لیڈر نے کہا کہ کرنی سینا کے قومی صدر گوگا میڈی کو ان کے گھر کے اندر قتل کر دیا گیا تھا تب بھی وہ کچھ نہیں کر پائے۔ انہوں نے آگرہ میں دلتوں کی تعداد اور اکثریت پر کہا کہ آگرہ میں کرنی سینا کچھ نہیں کر پائے گی۔ مغربی بنگال حکومت کے ذریعہ رام نومی پر شوبھا یاترا پر روک لگائے جانے کے سوال پر کہا کہ وہاں کوئی روک نہیں ہے، سوشل میڈیا ان کی حکومت کو بدنام کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ ٹی ایم سی اراکین پارلیمنٹ سے میری روزانہ بات ہوتی ہے، ایسا کچھ نہیں ہے۔

وزیر داخلہ امت شاہ کے نکسل ازم اور ماؤ ازم کو جلد ختم کرنے والے بیان پر رام گوپال یادو نے کہا کہ ماؤ ازم ختم ہونا اچھی بات ہے تمام لوگ یہی چاہتے ہیں۔ لیکن حکومت کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ماؤنوازوں کے ساتھ کئی بے گناہ لوگ بھی مارے جاتے ہیں۔ بہار کے بی جے پی لیڈر کے ذریعہ وقف بل کی مخالفت کرنے والوں کو غدار کہے جانے کے بیان پر انہوں نے نام لیے بغیر کہا کہ ''یہ لوگ سڑک چھاپ غنڈوں کی طرح بات کرتے ہیں۔ ان کے بارے میں کیا بات کرنا ہے۔'' واضح ہو کہ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی لیڈر وجے کمار سنہا نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرنے والوں کے بارے میں کہا تھا کہ ''یہ پاکستان نہیں، یہ ہندوستان ہے۔ یہ نریندر مودی کی حکومت ہے۔ جو کوئی قانون کی پاسداری نہیں کرے گا وہ غدار ہے۔'' بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو کے وقف بل پر دیے بیان کی حمایت کرتے ہوئے رام گوپال یادو نے کہا کہ ان کا بیان درست ہے، یہ بل غیر آئینی ہے۔ واضح ہو کہ تیجسوی یادو نے وقف ترمیمی بل کے حوالے سے کہا تھا کہ ''ریاست میں ہماری حکومت آئی تو وقف ترمیمی بل کو کچرے میں ڈال دیں گے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہ حکومت آئین مخالف حکومت ہے، حکومت آئین کو ختم کر رہی ہے۔

بریلی: شراب فیکٹری میں تیز دھماکے کے ساتھ بوائلر پھٹا، کئی افراد زخمی، مقامی افراد کا ہنگامہ

7/اپریل: اتر پردیش کے بریلی میں بڑا حادثہ ہوا ہے۔ یہاں بشارت گنج تھانہ حلقہ کے اسماعیل پور گاؤں میں بیئر فیکٹری میں بوائلر پھٹنے سے تیز دھماکہ ہوا اور بوائلر تقریباً 500 میٹر دور کھیت میں جا گرا۔ حادثے میں 5 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ حالانکہ دھماکے میں کچھ لوگوں کی موت کا بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دھماکہ کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور بوائلر پھٹنے سے لگی آگ کو بجھانے میں جٹ گئی۔ حادثے میں زخمی ہوئے لوگوں کو اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ بوائلر پھٹنے کا یہ واقعہ صبح 11:30 بجے کا بتایا جا رہا ہے۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم بھی موقع پر پہنچی۔ اس کے بعد ٹیم نے معاملے کی چھان بین شروع کر دی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ فیکٹری میں دھماکہ کی وجہ سے کئی لوگوں کی جان جا سکتی ہے۔ لیکن ابھی تک فیکٹری انتظامیہ کی طرف سے کسی کی موت کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ بیئر فیکٹری میں بوائلر پھٹنے کے واقعہ کے بعد گاؤں میں دہشت کا ماحول ہے۔

فجی کے وزیر صحت کی جے شنکر سے ملاقات

نئی دہلی، 7اپریل (یواین آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو یہاں فجی کے وزیر صحت راتو آٹونیو رابیسی لالابالاو سے ملاقات کی اور دوطرفہ صحت اور طبی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا، "آج صبح فجی کے وزیر صحت ڈاکٹر راتو آٹونیو ربیسی لالابالاو سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہم نے صحت اور طبی تعاون پر تبادلہ خیال کیا جو دیرینہ شراکت داری کا ایک اہم ستون ہے۔"

فجی کے وزیر صحت کا یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب فجی میں ڈینگی کے مریضوں کے علاج کے لیے درکار آئی وی فلوڈ کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ فجی کی وزارت صحت نے کہا کہ وہ اس سمت میں کام کر رہی ہے۔ وزارت نے کہا ہے کہ ملک میں آئی وی فلوئیڈز دستیاب ہیں، اسٹاک میں نہیں ہے۔ فجی فارماسیوٹیکل اور بایو میڈیکل سروسز کو پچھلے ہفتے سلائن سولیوشن کے 3,000 یونٹس سپلائی کیے گئے تھے اور مزید 4,200 یونٹس کی فجی پروکیورمنٹ آفس سے منظوری باقی ہے۔

سیتارمن برطانیہ اور آسٹریا کے دورے پر جائیں گی

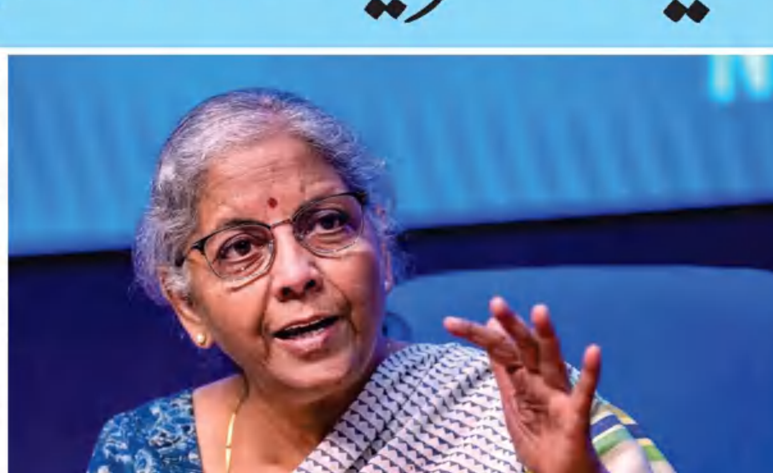

نئی دہلی، 7اپریل (یواین آئی) خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن 8 سے 13 اپریل 2025 تک برطانیہ اور آسٹریا کے سرکاری دورے پر جائیں گی۔

وزارت خزانہ نے پیر کو یہاں بتایا کہ محترمہ سیتا رمن کا دونوں ممالک میں وزارتی دوطرفہ میٹنگوں میں شرکت کرنے کا بھی پروگرام ہے۔ اس دوران، وزیر خزانہ ہندوستان-برطانیہ اقتصادی اور مالی بات چیت کے 13ویں وزارتی دور میں شرکت کریں گی اور برطانیہ اور آسٹریا میں تھنک ٹینکس، سرمایہ کاروں، کاروباری رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کریں گی۔

ہندوستان-برطانیہ اقتصادی اور مالی بات چیت کا 13واں دور (13ویں ای ایف ڈی) 9 اپریل 2025 کو لندن میں منعقد ہونے والا ہے۔ 13ویں ای ایف ڈی ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور اور برطانیہ کے خزانے کے چانسلر کریں گے۔

13واں ای ایف ڈی دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم دوطرفہ پلیٹ فارم ہے جو وزارتی سطحوں، سرکاری سطحوں، ورکنگ گروپس اور متعلقہ ریگولیٹری اداروں کے درمیان مالی تعاون کے مختلف پہلوؤں بشمول سرمایہ کاری کے معاملات، مالیاتی خدمات، مالیاتی ضابطہ، یو پی آئی باہمی ربط، ٹیکس کے معاملات اور غیر قانونی مالی بہاؤ میں واضح طور پر جڑنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ہندوستانی فریق کے لئے 13ویں ای ایف ڈی ڈائیلاگ کی اہم ترجیحات میں آئی ایف سی گفٹ سٹی، سرمایہ کاری، انشورنس اور پنشن کے شعبوں میں تعاون، فن ٹیک اور ڈیجیٹل معیشت، اور سستی اور پائیدار موسمیاتی مالیات کو متحرک کرنا شامل ہیں۔

وزیر خزانہ اور خزانہ کے چانسلر مزید تعاون کے لیے مختلف رپورٹس اور نئے اقدامات کا اعلان اور آغاز بھی کریں گے۔ ہندوستان-برطانیہ 13ویں ای ایف ڈی کے موقع پر محترمہ۔ سیتا رمن اہم شخصیات کے ساتھ دوطرفہ میٹنگوں میں شرکت کریں گی، سرمایہ کاروں کی گول میز اور اہم مالیاتی اداروں اور کمپنیوں کے سربراہوں کے ساتھ دیگر میٹنگوں میں شرکت کریں گی۔ دورے کے دوران، وزیر خزانہ ہندوستان-برطانیہ سرمایہ کار راؤنڈ ٹیبل میں بین الاقوامی تنظیموں کے سی ای اوز سے خطاب کریں گے، جس میں برطانیہ کے مالیاتی ماحولیاتی نظام کے کلیدی انتظامی اہلکار شامل ہوں گے، بشمول پنشن فنڈ، انشورنس کمپنیاں، بینک اور مالیاتی خدمات کے ادارے۔

محترمہ سیتارمن برطانیہ کے تجارت اور کاروبار کے وزیر جوناتھن رینالڈس کے ساتھ سٹی آف لندن کے ساتھ مل کر گول میز کی مشترکہ میزبانی کریں گی، جس میں برطانیہ میں سرکردہ پنشن فنڈز اور اثاثہ مینیجرز کے اعلیٰ سی ای اوز اور سینئر مینجمنٹ پارٹنرز شامل ہوں گے۔

آسٹریا کے سرکاری دورے کے دوران، مرکزی وزیر خزانہ آسٹریا کی حکومت کے سینئر رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے، جن میں آسٹریا کے وزیر خزانہ مارکس میرٹرباؤر اور آسٹریا کے وفاقی چانسلر مسٹر کرسچن اسٹاکر شامل ہیں۔

محترمہ سیتارمن آسٹریا کی اقتصادیات، توانائی اور سیاحت کے وزیر، وولف گینگ ہیٹ مینسڈورفر، آسٹریا کے سرکردہ سی ای اوز کے ساتھ ایک سیشن کی مشترکہ صدارت کریں گے تاکہ انہیں دونوں ممالک کے درمیان گہرے سرمایہ کاری کے تعاون کے لیے ہندوستان میں موجودہ اور آنے والے مواقع سے واقف کیا جا سکے۔

تاریخ میں آج کا دن

8 اپریل کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 7اپریل (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 8 اپریل کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

:1341 روم میں ایک تقریب میں اطالوی دانشور اور شاعر فرانسسکو پیٹرارک کو "شاعر" کا خطاب دیا گیا۔
:1801 رومانیہ کے دارالحکومت بخارسٹ میں 128 یہودی تشدد میں مارے گئے۔
:1820 دنیا کے مشہور ترین مجسموں میں سے ایک وینس ڈی میلو کو یونانی کسان یورگوس کینٹروٹاس نے میلوس جزیرے پر دریافت کیا۔
:1831 مشہور سماجی مصلح راجہ رام موہن رائے انگلینڈ پہنچے۔
:1832 چارلس ڈارون نے ریو ڈی جنیرو سے اپنے سفر کا آغاز کیا۔
:1857 برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی چنگاری بھڑکانے والے بیرک پور رجمنٹ کے سپاہی منگل پانڈے کو پھانسی دے دی گئی۔
:1894 ہندوستان کے قومی گیت وندے ماترم کے مصنف بنکم چندر چٹوپادھیائے کا کلکتہ میں انتقال ہوگیا۔
:1924 کلاسیکی موسیقی کے گلوکار کمار گندھروا پیدا ہوئے۔
:1929 انقلابی بھگت سنگھ اور بٹوکیشور دت نے دہلی اسمبلی ہال میں بم پھینکا اور گرفتاری دی۔
:1938 اقوام متحدہ کے سابق سکریٹری جنرل کوفی عنان پیدا ہوئے۔ عنان اقوام متحدہ کے ساتویں سکریٹری جنرل تھے۔
:1946 اقوام متحدہ کی پیشرو تنظیم لیگ آف نیشنز کا آخری اجلاس جنیوا میں ہوا۔
:1950 ہندوستان اور پاکستان کے درمیان لیاقت نہرو معاہدہ۔
:1961 برطانوی بحری جہاز دارا خلیج فارس میں ڈوبنے سے 236 افراد ہلاک ہوئے۔
:1964 جیمنی 1 کا آغاز کیپ کینیڈی (اب کیناویرل)، فلوریڈا سے کیا گیا۔
:1973 ہسپانوی پینٹر پابلو پکاسو کا انتقال۔ انہیں شاید 20ویں صدی کا سب سے بااثر مصور سمجھا جاتا ہے۔
:1982 جنوبی ہند کے مشہور فلمی اداکار اللو ارجن پیدا ہوئے۔
:2005 پوپ جان پال دوم کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔
:2013 سابق برطانوی وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر کا لندن میں انتقال۔ وہ نہ صرف گریٹ برٹین بلکہ کسی بھی یورپی ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم تھیں۔
:2015 ہندوستانی صحافی اور مشہور مصنف جیا کانتھن کا انتقال ہوگیا۔

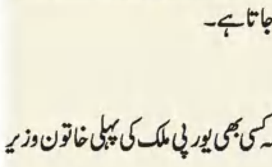

واشنگٹن میں ٹرمپ کی حکومت کے خلاف 'ہینڈز آف' احتجاج، ہزاروں امریکی سڑکوں پر نکل آئے

واشنگٹن، 7اپریل (یواین آئی) واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی حکومت کے خلاف مظاہرے میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز جب لوگوں نے امریکی دارالحکومت میں ہزاروں ساتھی مظاہرین کے ساتھ شمولیت اختیار کی تو انہوں نے سوچا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ان کا پیغام ان کے گھر کے بنائے ہوئے نشان کے ذریعے پہنچ جائے گا۔ 34 سالہ لائبریرین نے واضح کیا کہ وہ تشدد کی وکالت نہیں کرتیں، لیکن اس کے باوجود انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا ایک میٹر (تین فٹ) کا نشان، جون فلائی بلیڈ سے ابھرا ہے، انقلابی جوش و جذبے کی ابھری زبان کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کی دو ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت کے 3 ماہ سے بھی کم عرصے میں خواہش مظاہرین ... وائٹ ہاؤس سے ... واشنگٹن یادگار کے اڈے پر انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کی قیادت میں ہونے والی تمام ہولناک چیزوں سے مغلوب ہونا آسان ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کی جانب سے انتظامی اختیارات میں ڈرامائی توسیع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مجھے تشویش ہے کہ اختیارات کی علیحدگی تحلیل ہو رہی ہے، اور مجھے فکر ہے کہ لوگ ایسا محسوس کرنے کے جال میں پھنس جاتے ہیں کہ ٹھیک ہے کہ ہم کچھ نہیں کرسکتے، تاہم ٹرمپ کے اقتدار میں آنے کے بعد سے قومی سطح پر 'ہینڈز آف' مظاہروں کے سب سے بڑے دن امریکی دارالحکومت کے اردگرد بڑی تعداد میں موجود ہے۔ احتجاج کے منتظمین کا کہنا ہے کہ لوگوں کی تعداد 20 ہزار سے زائد تھی اور ان کے ہاتھوں میں پکڑے پلے کارڈز پر 'مزاحمت' کے نعرے درج تھے ... 'فاشسٹ سلامی' بھی پیش کرچکے ہیں ... رکھنے والی 39 سالہ ایلینٹ نے کہا کہ ... اور 'ڈوج' کی وجہ سے میرا منصوبہ دم توڑ گیا اور مجھے نوکری سے نکال دیا گیا، دنیا بھر میں امریکی مالی اعانت سے کیے جانے والے امدادی کاموں میں کمی کا خدشہ ہے، لیکن 'میں یہاں اتنے سارے لوگوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوں لیکن یہ کافی نہیں ہے، مجھے لگتا ہے کہ کانگریس کو کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے میں اپنے دل میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ لوگ اس وقت تک باہر نہیں آئیں گے جب تک کہ اس سے انہیں ذاتی طور پر تکلیف نہ ہو۔ آدھے میل کے فاصلے پر شیلی ٹاؤنلے اور ان کے شوہر وائٹ ہاؤس سے گزر رہے تھے، انہوں نے اشتعال انگیزی کے ساتھ الٹا امریکی پرچم اٹھا رکھا تھا اور 'مسک بغاوت کو روکو' کا ایک پلے کارڈ پکڑا ہوا تھا۔ نارتھ کیرولائنا سے تعلق رکھنے والی 62 سالہ شیلی ٹاؤنلے نے کہا کہ مجھے افسوس ہے، یہ پہلا موقع ہے جب میں بغیر روئے یہاں سے گزری ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'میرا ماننا ہے کہ ہم اس وقت اشرافیہ کی جانب سے بغاوت کا شکار ہیں جس سے مجھے بہت مایوسی ہوئی ہے اور ہماری حکومت کا چیک اینڈ بیلنس ٹوٹ رہا ہے، اگرچہ ٹرمپ فلوریڈا میں موجود تھے لیکن شیلی ٹاؤنلے نے ریلی سے پہلے لگائی گئی اونچی دھاتی باڑ کے ذریعے وائٹ ہاؤس کی طرف دیکھا ... سب اس انتظامیہ کے ساتھ وفاداری کے بارے میں ہے، اور اگر آپ بے وفا ہیں، تو آپ کو سب کچھ کھونے کا خطرہ ہے۔

اماراتی وزیر خارجہ کا اسرائیلی ہم منصب سے ملاقات کے دوران فلسطینی کاز پر زور

ابوظہبی، 7اپریل (یواین آئی) اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار نے متحدہ عرب امارات کا غیر معمولی دورہ کرتے ہوئے اماراتی ہم منصب شیخ عبداللہ بن زید النہیان سے ملاقات کی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی نے ایک سرکاری بیان کے حوالے سے بتایا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ نے اسرائیلی ہم منصب گیدون سار کے غیر معمولی دورے کے دوران غزہ تنازع میں جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زید النہیان اور گیدون سار نے غزہ کی پٹی میں بگڑتے ہوئے انسانی بحران اور جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ابوظہبی میں ہونے والی ملاقات کے بعد بیان میں مزید کہا گیا کہ شیخ عبداللہ نے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے کام کرنے کی ترجیح پر زور دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے دو ریاستی حل پر مبنی جامع امن کے حصول کے لیے مذاکرات کی بحالی کے لیے سنجیدہ سیاسی افق کو آگے بڑھانے کی فوری ضرورت کا بھی اعادہ کیا۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ گیدون سار نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں بڑے چیلنجز ہیں لیکن انہوں نے متحدہ عرب امارات کے اپنے ہم منصب سے ملاقات کے بعد تعاون کے بہتر مستقبل کی امید کا بھی اظہار کیا ہے۔ اسرائیل نے مذاکرات کے بارے میں فوری طور پر تفصیلات فراہم نہیں کیں لیکن گیدون سار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ شیخ عبداللہ کے ساتھ یہ ان کی دوسری ملاقات تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے علاقائی امور کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید فروغ دینے پر بھی تبادلہ خیال کیا، مشرق وسطیٰ میں ہمارے سامنے بڑے چیلنجز ہیں لیکن تعاون اور استحکام کے بہتر مستقبل کے لیے شراکت دار موجود ہیں۔

کانگو کے دارالحکومت میں شدید بارش سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 33 ہوگئی

کنشاسا، 7اپریل (یواین آئی) ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) کے دارالحکومت کنشاسا میں شدید بارش کی وجہ سے آنے والے سیلاب میں اب تک 33 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوئی ہے۔ حکام نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ نائب وزیر اعظم اور داخلہ اور سلامتی کے وزیر جیکمین شابانی نے کہا کہ جمعہ سے ہفتہ کی رات تک ہونے والی موسلا دھار بارشوں سے دارالحکومت کے کئی اضلاع میں بھاری نقصان ہوا ہے، جس سے درجنوں افراد زخمی اور کئی مکانات تباہ ہوگئے۔ اس کے پیش نظر، حکومت نے مسلح افواج، وزارتوں اور کنشاسا کی صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر ایک کرائسس مینجمنٹ یونٹ قائم کیا ہے تاکہ انخلاء اور ہنگامی ٹیموں کو تعینات کیا جاسکے۔ سیلاب سے شہر کا بیشتر بنیادی ڈھانچہ متاثر ہوا ہے، بڑی سڑکیں زیر آب آگئی ہیں اور شہر بھر میں بجلی اور پانی کی فراہمی میں بڑے پیمانے پر خلل پڑا ہے۔ نقل و حمل کی وزارت نے کنشاسا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے لئے آنے اور جانے والے راستوں میں شدید رکاوٹ کی اطلاع دی ہے، جس کے نتیجے میں پھنسے ہوئے مسافروں کی مدد کے لیے ہنگامی فیری خدمات کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ماہرین موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آنے والے دنوں میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہے گا جس سے 1.7 کروڑ آبادی والے شہر میں مزید تباہی کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ کانگو میں برسات کا موسم عام طور پر نومبر سے مئی تک رہتا ہے۔

جنوبی کوریا میں صدارتی انتخابات 3 جون کو ہونے کا امکان: میڈیا

سیول، 7اپریل (یواین آئی) جنوبی کوریا میں سابق صدر یون سک یول کو گزشتہ ہفتے عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد ملک میں 3 جون کو صدارتی انتخابات ہونے کی توقع ہے۔ یہ معلومات پیر کو یونہاپ نیوز ایجنسی سمیت متعدد میڈیا اداروں نے دی۔ یونہاپ، مقامی روزنامہ چوسون البو اور دیگر میڈیا نے ایک نامعلوم سرکاری اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ انتخابات کی تاریخ کی تصدیق منگل کو ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ یول کو گزشتہ جمعہ کو آئینی عدالت کے متفقہ فیصلے میں عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا، جس میں قومی اسمبلی کی طرف سے ان کے مواخذے کی تحریک کو برقرار رکھا گیا۔ قانون کے مطابق قائم مقام صدر کو عہدہ چھوڑنے کے 10 دن کے اندر صدارتی انتخابات کی تاریخ طے کرنی ہوتی ہے اور 60 دن کے اندر فوری انتخابات کرانا ہوتا ہے۔ مسٹر یون نے 3 دسمبر 2024 کی رات کو ایمرجنسی مارشل لاء کا اعلان کیا تھا، لیکن حزب اختلاف کی قیادت والی قومی اسمبلی نے اسے چند گھنٹے بعد ہی منسوخ کردیا۔ مسٹر یون کے خلاف مواخذے کی تحریک 14 دسمبر 2024 کو پارلیمنٹ میں منظور کی گئی اور انہیں 26 جنوری کو بغاوت کے مشتبہ سرغنہ کے طور پر قصوروار قرار دیا گیا۔

☆☆

15 امدادی اہلکاروں کا قتل: شواہد کے بعد اسرائیلی فوج نے 'غلطی' تسلیم کرلی

تل ابیب، 7اپریل (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے شہید امدادی کارکن کے موبائل سے بنائی گئی ویڈیو سامنے آنے کے بعد اعتراف کیا ہے کہ 23 مارچ کو جنوبی غزہ میں 15 امدادی اہلکاروں کی شہادت اس کے فوجیوں کی غلطی کا نتیجہ تھی۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی (پی آر سی ایس) کی ایمبولینسوں کے قافلے، اقوام متحدہ کی ایک کار اور غزہ کے محکمہ شہری دفاع سے آنے والے ایک فائر ٹرک کو رفاہ کے قریب فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیل نے ابتدائی طور پر دعویٰ کیا تھا کہ فوجیوں نے اس لیے فائرنگ کی کیونکہ قافلہ اندھیرے میں ہیڈ لائٹس یا نمایاں روشنیوں کے بغیر مشکوک انداز میں آگے بڑھ رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ گاڑیوں کی نقل و حرکت کے حوالے سے اسرائیلی فوج کو آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ شہید طبی عملے میں سے ایک کی جانب سے بنائی گئی موبائل فون فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ زخمیوں کی مدد کے لیے طلب کی جانے والی گاڑیوں کی لائٹس جل رہی تھیں۔ اسرائیلی فوج کا اصرار ہے کہ طبی عملے کے کم از کم 6 ارکان کا تعلق حماس سے تھا لیکن انہوں نے اب تک کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا، اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ صہیونی فوجیوں نے فائرنگ کی تو طبی عملے کے ارکان غیر مسلح تھے۔ نیویارک ٹائمز کی جانب سے شیئر کی جانے والی اس موبائل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گاڑیاں سڑک پر رواں دواں تھیں کہ علی الصبح کوئی انتباہ جاری کیے بغیر ان پر فائرنگ کردی گئی۔ 5 منٹ سے زائد دورانیے کی ویڈیو فوٹیج میں طبی عملے کے رکن رفعت رضوان کو اپنی شہادت سے قبل کلمے کا ورد اور دعا کرتے ہوئے سنا جاسکتا ہے جس کے بعد گاڑیوں کی جانب بڑھتے اسرائیلی فوجیوں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ایک عہدیدار نے ہفتے کی شام صحافیوں کو بتایا کہ فوجیوں نے اس سے قبل حماس کے 3 ارکان پر مشتمل ایک کار پر فائرنگ کی تھی۔ عہدیدار نے بتایا کہ جب ایمبولینسیں حماس کی گاڑی کے پاس رکی تو فوجیوں نے محسوس کیا کہ انہیں خطرہ ہے اور انہوں نے فائرنگ شروع کردی، حالانکہ کوئی ثبوت نہیں تھا کہ ہنگامی ٹیم میں سے کوئی بھی مسلح تھا۔ اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ اس کا پہلا بیان غلط تھا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امدادی قافلے کی گاڑیاں بغیر لائٹ کے آئی تھیں، اس بیان کو ملوث فوجیوں سے منسوب کیا گیا تھا۔ ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گاڑیوں پر واضح طور پر نشان آویزاں تھا اور طبی عملے نے نمایاں ہونے والی وردیاں پہن رکھی تھیں۔ اسرائیلی عہدیدار نے اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کی کوشش میں بتایا کہ فوجیوں نے 15 رضاکاروں کی لاشوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے لیے ریت میں دفن کیا تھا، انہوں نے دعویٰ کیا کہ سڑک کو صاف کرنے کے لیے اگلے دن گاڑیوں کو منتقل اور لاشوں کو دفن کیا گیا۔ واقعے کے ایک ہفتہ بعد تک ان کا سراغ نہیں لگایا جاسکا تھا کیونکہ اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی اداروں کو علاقے تک محفوظ رسائی نہیں دی گئی تھی۔ جب امدادی ٹیم کو لاشیں ملیں تو انہیں رفعت رضوان کا موبائل فون بھی ملا جس میں واقعے کی فوٹیج موجود تھی۔ اسرائیلی فوجی عہدیدار نے اس بات کی تردید کی کہ مرنے سے قبل کسی بھی طبی اہلکار کو ہتھکڑیاں لگائی گئی تھیں اور کہا کہ انہیں قریب سے گولیاں نہیں ماری گئی تھیں، جیسا کہ کچھ رپورٹس میں بتایا گیا تھا۔ رواں ہفتے کے اوائل میں زندہ بچ جانے والے طبی عملے کے ایک رکن نے 'بی بی سی' کو بتایا تھا کہ ایمبولینسوں کی لائٹس جلی ہوئی تھیں اور انہوں نے اس بات سے انکار کیا تھا کہ ان کے ساتھیوں کا کسی عسکریت پسند گروپ سے کوئی تعلق تھا۔ آئی ڈی ایف نے واقعے کی مکمل جانچ کا وعدہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ واقعات کی ترتیب اور صورتحال سے نمٹنے کے طریقہ کار کو سمجھیں گے۔ ہلال احمر اور کئی دیگر بین الاقوامی تنظیمیں واقعے کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اسرائیل نے 18 مارچ کو جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے اختتام اور مذاکرات تعطل کا شکار ہونے کے بعد غزہ پر فضائی اور زمینی حملے شروع کیے تھے۔ حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 18 مارچ کے بعد سے اب تک غزہ میں 1200 سے زائد افراد شہید ہوچکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر 2023 کے حملے تقریباً 1200 اسرائیلیوں کی ہلاکت اور 251 کو یرغمال بنائے جانے کے بعد حماس کو ختم کرنے کی مہم شروع کی تھی، غزہ کے اعداد و شمار کے مطابق اس وقت سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 50 ہزار 600 سے زائد افراد شہید ہوچکے ہیں۔

اسرائیلی فوج 50 فیصد غزہ پر جبراً قابض

غزہ، 7اپریل (یواین آئی) حالیہ فلسطین اسرائیل جنگ کے دوران اسرائیلی فوج اس وقت 50 فیصد غزہ کی زمین پر قابض ہے۔ جب کہ اسرائیل نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے، اس کے فوجیوں نے آہستہ آہستہ تباہ شدہ غزہ پر قبضہ قائم کرنے کا سلسلہ دراز کیے ہوئے ہے۔ غاصب فوجیوں نے نہ صرف فلسطین کے گھر بلکہ کھیتی کی زمین پر بھی قبضہ کر رکھا ہے۔ اسرائیلی فوج نے بفرزون بنایا تھا۔ جو کئی ہفتوں کے دوران اس حجم دوگنا ہوگیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق غزہ کے شمال اور جنوب کے درمیان جو شاہراہ ہے اس پر بھی اسرائیلی فوج نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کچھ دن پہلے ہی کہا تھا غزہ پر سیکورٹی ادارے اپنا تسلط قائم رکھیں گے۔ حالانکہ اسرائیل کا کہنا ہے اس وقت وہاں پر ان کی فوجیں اس لئے تعینات کی گئی ہیں تاکہ ملک کی مفادات کا تحفظ کیا جاسکے۔ لیکن صاف ظاہر ہے کہ فلسطینیوں کی اس علاقے سے بے دخل کرنے کی کوشش اسرائیل کی طرف سے کی جارہی ہے۔ حالانکہ جنگ بندی کے معاہدے میں یہ طے پایا گیا تھا کہ اسرائیلی فوجیوں کا انخلا دوسرے مرحلے سے شروع ہوجائے گا، لیکن نیتن یاہو حکومت نے کوئی عمل نہیں کیا۔ اس وقت ہزاروں فلسطینی دوسری جگہوں پر رہتے ہیں۔ پندرہ مہینے کی جنگ کی وجہ سے غزہ پوری طرح برباد ہوگیا ہے۔ وہاں رہنے کے لئے نہ کوئی جگہ بچی ہے اور نہ ہی بیماروں کے لئے کوئی ہسپتال، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کس کسمپرسی کی حالت میں فلسطینی لوگ رہتے ہیں۔ دریں اثنا ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فوج جہاں مظلوم فلسطینیوں کا قتل عام کررہی ہے وہیں 19 لاکھ فلسطینیوں کو جبری طور پر غزہ سے بے دخل کردیا گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) کا کہنا ہے کہ غزہ سے تقریباً 19 ملین افراد جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں کو زبردستی بے دخل کیا گیا ہے۔ انروا کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی نے نقل مکانی کی ایک اور لہر کو جنم دیا ہے، جس سے اب تک ایک لاکھ 42 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوچکے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے ماہ رمضان کے دوران جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 18 مارچ کو غزہ کی پٹی میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کیں۔ اسرائیلی فوج نے حالیہ جنگ بندی کے بعد زمینی اور فضائی حملوں میں سینکڑوں بچوں سمیت ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کردیا جب کہ سات اکتوبر 2023 سے جاری صہیونی ریاست کی بربریت اب تک 50 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی زندگیاں نگل چکی ہے۔

مراکش میں غزہ پر اسرائیلی حملوں کے خلاف زبردست مظاہرے

رباط، 7اپریل (یواین آئی) مراکش کے دارالحکومت رباط میں ہزاروں مراکشیوں نے اتوار کو غزہ پر دوبارہ شروع ہونے والے مہلک اسرائیلی حملوں کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے، فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے نعرے لگاتے ہوئے، اسرائیل کی پارلیمنٹ کی غزہ ناکہ بندی کو فوری طور پر ختم کرنے پر زور دیتے ہوئے مراکشی حکام سے اسرائیل کے ساتھ تمام سیاسی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پارلیمنٹ کی عمارت کے قریب جمع ہوئے۔ اس مظاہرے کا اہتمام مراکش فرنٹ فار سپورٹ فلسطین اینڈ اگینسٹ نارملائزیشن کی طرف سے کئی مقامی انسانی حقوق گروپوں کے تعاون سے کیا گیا۔ اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ میں تمام انسانی امداد کا داخلہ بند کر رکھا ہے۔ اس کے بعد اس نے 18 مارچ کو حماس کے ساتھ دو ماہ کی جنگ بندی بھی ختم کردی اور فلسطینی سرزمین پر مہلک فضائی اور زمینی حملے دوبارہ شروع کر دیے۔ اسرائیل کی دفاعی افواج کے ترجمان ایفی ڈیفرین نے جمعرات کو کہا کہ اسرائیلی افواج غزہ میں اپنی جارحیت کے "ایک نئے مرحلے" میں داخل ہوگئی ہیں۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حکام نے اتوار کو بتایا کہ اسرائیل کے نئے حملوں میں اب تک 1,335 فلسطینی ہلاک اور 3,297 دیگر زخمی ہوچکے ہیں۔ مراکش اور اسرائیل نے 22 دسمبر 2020 کو دونوں ممالک کے درمیان معمول کو برقرار رکھنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔

عمرہ زائرین کیلئے اہم ہدایت جاری

ریاض، 7اپریل (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کی جانب سے عمرہ زائرین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دوران طواف حجر اسود کے قریب زیادہ دیر رک کر رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت حج و عمرہ کا کہنا ہے کہ عمرہ زائرین طواف کرتے وقت حجر اسود کے قریب رک جاتے ہیں یا وہاں جاکر کھڑے ہوجاتے ہیں جس سے دیگر افراد کو پریشانی ہوتی ہے اور رش میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ وزارت کے مطابق حجر اسود کے پاس کھڑے ہوکر طواف کے راستے رکاوٹ پیدا نہ کریں بلکہ دیگر عمرہ زائرین کا خیال رکھتے ہوئے اس سے بچیں۔ وزارت حج و عمرہ کا مزید کہنا تھا کہ اس طرح آپ اور دیگر زائرین ذہنی سکون و اطمینان کے ساتھ طواف مکمل کرسکیں گے۔ اس سے قبل سعودی عرب نے حج سیزن میں پاکستان سمیت 14 ممالک پر عارضی ویزا پابندی لگادی۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سعودی حکومت کی جانب سے پابندی حج سیزن کے دوران عمرہ، بزنس اور فیملی ویزوں پر لگائی گئی ہے۔ نائیجیریا، اردن، الجزائر، سوڈان، ایتھوپیا، تیونس، یمن بھی فہرست میں شامل ہیں جبکہ عارضی ویزا پابندیاں جون کے وسط میں ختم ہونے کا امکان ہے۔ سعودی حکومت نے پاکستان کو باضابطہ طور پر فیصلے سے آگاہ کردیا ہے۔ پاکستانی عمرہ ویزا ہولڈرز کو 29 اپریل تک وطن واپسی کی ہدایت کی گئی ہے، پابندی کے باوجود مملکت میں قیام پر پانچ سال کی پابندی ہوسکتی ہے۔ عمرہ ویزا ہولڈرز 13 اپریل تک سعودی عرب میں داخل ہوسکتے ہیں۔

پاکستان: سڑک حادثہ میں 11 افراد ہلاک، 8 زخمی

اسلام آباد، 7اپریل (یواین آئی) پاکستان کے مشرقی پنجاب صوبے میں ایک سڑک حادثہ میں گیارہ افراد ہلاک اور آٹھ زخمی ہوگئے۔ پولیس نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ علاقائی پولیس نے بتایا کہ حادثہ صوبے کے جڑانوالہ ضلع میں پیش آیا جہاں ایک تیز رفتار بس نے ایک رکشہ کو ٹکر ماردی، جس میں خواتین اور بچوں سمیت 11 افراد ہلاک ہوگئے۔ حادثہ میں چھ افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ پانچ دیگر اسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں سے کم از کم تین کی حالت تشویشناک ہے۔ حادثہ کے بعد پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ تیز رفتاری اور بس ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا۔

سعودی عرب نے حج سیزن میں ہندوستان اور پاکستان سمیت 14 ملکوں پر عارضی ویزا پابندی لگائی

ریاض، 7اپریل (یواین آئی) سعودی عرب نے ہندوستان اور پاکستان سمیت 14 ملکوں پر عارضی ویزا پابندی عائد کردی ہے تاکہ حج سیزن کے دوران زیادہ بھیڑ بھاڑ سے بچا جاسکے اور عازمین کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ میڈیا رپورٹوں میں سعودی حکام کے حوالے سے کہا گیا ہے یہ پابندی حج سیزن کے دوران عمرہ، بزنس اور فیملی ویزوں پر لگائی گئی ہے تاکہ حج سیزن کے دوران بہتر انتظام و انصرام کو یقینی بنایا جاسکے اور عازمین کو بھی کسی رکاوٹ کے بغیر بہترین سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ رپورٹ کے مطابق عمرہ ویزے کے حامل افراد 13 اپریل 2025 تک مملکت سعودی عرب میں داخل ہوسکتے ہیں اور انھیں 29 اپریل 2025 تک اپنے اپنے وطن واپس آنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جن دیگر ممالک پر ویزے کی بندشیں لگائی گئی ہیں ان میں بنگلہ دیش، مصر، انڈونیشیا، عراق، نائیجیریا، اردن، الجزائر، سوڈان، ایتھوپیا، تیونس، مراکش اور یمن شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس پابندی کی خلاف ورزی کرنے اور مقررہ تاریخ کے بعد بھی مملکت میں قیام کرنے والوں پر پانچ سال تک سعودی عرب میں داخلے پر پابندی عائد کی جاسکتی ہے۔ سعودی عرب نے اپنے فیصلے کے بارے میں ان ممالک کو باضابطہ طور پر مطلع کردیا ہے۔

روسی فوجیوں نے یوکرین کے ایک گاؤں پر قبضہ کر کے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود تباہ کردیا

ماسکو، 7اپریل (یواین آئی) روسی فوجیوں نے یوکرین میں جاری جارحانہ کارروائی کے دوران وہاں کے سومی علاقے کے باسوکا گاؤں پر قبضہ کرلیا ہے۔ روسی وزارت دفاع نے اتوار کو اپنے ٹیلی گرام چینل پر یہ اعلان کیا۔ وزارت نے بتایا کہ باسوکا پر قبضہ کرنے کے علاوہ، روسی افواج نے مبینہ طور پر کرسک کے علاقے میں گورنال، گیوو اور اولیشینیا کے قرب و جوار میں یوکرین کی مشینی، ٹینک اور ہوائی حملہ کے ساتھ ساتھ ایک علاقائی دفاعی یونٹ پر حملہ کیا۔ وزارت نے کہا کہ آپریشن کے دوران توپ خانے کی مدد سے کرسک اور سومی علاقوں میں یوکرینی فوجیوں اور آلات کو نشانہ بنایا گیا۔ روسی فوجیوں نے آپریشن میں دو بکتر بند لڑاکا گاڑیاں، 12 گاڑیاں، تین ڈرون کمانڈ پوسٹ اور گولہ بارود کا ایک ڈپو تباہ کردیا۔

جنوبی کوریا کے تھرمل پاور پلانٹ میں آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں

سیول، 7اپریل (یواین آئی) جنوبی کوریا کے تھرمل پاور پلانٹ میں پیر کو آگ لگ گئی، حالانکہ اس میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ یہ اطلاع یونہاپ نیوز ایجنسی نے دی ہے۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 9:28 بجے 0028 جی ایم ٹی) دارالحکومت سیول سے تقریباً 320 کلومیٹر جنوب میں یوسو میں تھرمل پاور پلانٹ کے ایک حصے سے آگ لگ گئی اور دھواں اٹھنا شروع ہوا۔ اس حصے میں ایک ڈیسلفورائزیشن کی سہولت موجود ہے، جو 2021 سے کام سے باہر ہے اور اسے منہدم کیا جارہا ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے اور فائر حکام حادثے کی اصل وجہ کی تحقیقات کررہے ہیں۔

ہتھیار پر لگی پابندیوں کے باوجود رام نومی کے جلوس میں بھاجپا MLA اگنی متراپال سمیت کئی بھگوا بھگتوں نے لہرائی تلوار

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): رام نومی کے موقع پر آسنسول، برن پور اور بارہ بونی سمیت صنعتی علاقوں میں پوجا کا اور جلوس کا اہتمام کیا گیا مختلف اکھاڑا کمیٹیاں جلوسوں کا اہتمام کرتی ہیں اس جلوس سے پہلے پگڑیوں کی تقسیم کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس دن رام نومی کے موقع پر برن پور میں چترا ریلوے پھاٹک کے قریب پگڑی تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا آسنسول جنوبی اسمبلی سے بی جے پی ایم ایل اے اگنی متراپال وہاں موجود تھی اسے ایک پگڑی اور تلوار تحفے میں دی گئی اس نے وہ تلوار ہاتھ میں پکڑی اور تلوار لہراتے ہوئے نعرے لگائے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے نے کہا کہ ہندو مذہب میں ہر ہندو دیوتا کے ہاتھ میں کوئی نہ کوئی ہتھیار ہوتا ہے ایسے میں ہتھیاروں کا روایتی ہندو مذہب سے بہت پرانا رشتہ ہے اگر پولیس آسنسول یا کسی قریبی علاقے میں ہندو مذہب کے لوگوں کے جلوس کو روکنے کی کوشش کرے گی تو بی جے پی کا ہر کارکن اس کی مخالفت کرے گا بنگالی ہندوؤں کا وجود خطرے میں ہےلیکن بی جے پی ایسا نہیں ہونے دے گی۔ آسنسول میونسپل کونسل کے کونسلر اشوک رودر جو کہ برن پور سے ترنمول کانگریس کے لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا یہ اب بی جے پی کا کام ہے مذہب پر سیاست کرنا اور لوگوں میں اختلافات پیدا کرنا انہوں نے مزید کہا کہ اب بی جے پی کی سیاست کا بنیادی مقصد ریاستی حکومت کے ماننے والے کی مخالفت کرنا ہے۔ بنگال کے عوام وقت آنے پر اس کا جواب دیں گے۔ ترشول لے کر آسنسول جنوبی اسمبلی کے بی جے پی بی جے پی ایم ایل اے اگنی متراپال، آسنسول کے برن پور میں بھگوان رام کے جلوس میں ترشول لے کر نکلیں اشنا، صبح کے وقت رام نومی پوجا کے ایک تقریب میں، ایک بی جے پی ایم ایل اے کو اپنے ہاتھ میں تلوار کے ساتھ دیکھا گیا بی جے پی لیڈروں اور ایم ایل اے کے رام نومی میں مختلف قسم کے ہتھیاروں کے ساتھ شرکت پر تنازعہ شروع ہو چکا ہے جلوس میں ترشول لے کر حصہ لینے کے حق میں دلیل دی انہوں نے کہا کہ بچپن سے میں نے ماں درگا کو دیکھا ہے ما کالی کے ہاتھوں میں طرح طرح کے ہتھیار ہیں اور، جیسا کہ ماؤں نے ہمیں سکھایا ہےہمیں اپنی حفاظت کرنی ہوگی کہاں ہے بنگالی خواتین کی عزت، کہاں کا تحفظ؟ آپ سب کچھ دیکھ رہے ہیں اگنی نے کہا تو بھائی صبح ہاتھ میں تلوار اور دوپہر میں ترشول۔ میں اکیلا اگنی متراپال نہیں ہوں اپنے بھائیوں کا دیا ہوا ہتھیار اٹھا رہا ہوں، میں اپنی اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کر رہا ہوں یہ بعد میں ضروری ہوسکتا ہے۔ ان کے الفاظ، رام بھگوان خدا ہے۔ ہم رام کیوں چاہتے ہیں؟ رام کی بادشاہی کے لیے۔ سادہ لفظوں میں اگر ناانصافی ہوئی تو احتجاج کیا جائے گا۔ اتفاق سے ریاستی حکومت نے بھگوان رام کی پوجا اور جلوس کے دوران کسی بھی قسم کے ہتھیار کے استعمال پر پابندی جاری کر دی ہے بنگال کے دیگر پولیس اضلاع اور کمشنریٹ علاقوں کی طرح آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ علاقے میں بھی رام نومی کے موقع پر سخت نگرانی اور حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں دوپہر کو اسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے علاقے میں رام نومی کے جلوس میں تلوار لہراتے ہوئے موٹر سائیکل جلوس تھا اسکے علاوہ اسنسول ساوتھ اسمبلی کی بھاجپا ایم ایل اے سیک جگہ تلوار لہرا رہی ہیں تو دوسری جگہ پر ترشول لیکر جھوم رہی ہیں کئی نوجوان موٹر سائیکل پر کھڑے ہوکر تلوار چمکا رہے ہیں ہتھیار لیکر چلنے والے لوگوں کو ایک طرح کا چیلنج کر رہے ہیں۔

زیر زمین خلاء کو بھرنے کیلئے ریت کی قلت کے سبب کولری کے جلے کوئلے کی راکھ کا استعمال

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): زیر زمین کوئلے کی کان سے کوئلہ نکالنے کے بعد جو خلا رہ جاتا ہے اسے پر کرنے کے لیے ریت کی کمی ہے گزشتہ چند سالوں سے ریت کی مطلوبہ مقدار دستیاب نہیں ہے اس کمی پر قابو پانے کے لیے ای سی ایل اب تھرمل پاور جنریشن اسٹیشنوں سے جلے ہوئے کوئلے کے نچلے حصے کو استعمال کرے گا گزشتہ چند سالوں میں چونکہ کوئلے کی کان کنی والے علاقوں میں ٹوٹ پھوٹ کا رجحان بڑھ رہا ہے اور ضرورت کے مطابق ریت نہیں بھری جا رہی ہے، اس لیے ای سی ایل نے یہ فیصلہ کیا ہے اطلاع کے مطابق ای سی ایل کے چیئرمین ستیش کمار جھا نے اس بارے میں بتایا کہ کوئلے کی کان کنی 80 سے 100 میٹر کے نیچے چل رہی ہے اب زیر زمین کوئلے کی کانوں میں مزید کوئلہ نہیں نکالا جا تا ریت کم ہونے کی وجہ سے کھیت کے اس حصے میں پیداوار روکنی پڑتی ہےاس علاقے کو ریت سے بھرنے کی ضرورت ہےلیکن ڈیمانڈ کے مقابلے میں کم ریت دستیاب ہونے کی وجہ سے مختلف پاور پلانٹس کے باٹم ایس یعنی پاور اسٹیشن سے نکالی گئی نیچے کی ریت کو بھر کر زیر زمین مائن کو بھرنے کی بات کی گئی ہے جو کہ قدرے سخت ہے ای سی ایل کے ڈائریکٹر نیلادری رائے نے آج کہا کہ فی الحال 60 ٹن زیر زمین کوئلے کی کان کنی کے لیے ہر سال 60 کیوبک میٹر ریت کی ضرورت ہوتی ہے خاص طور پر برسات کے موسم میں یا اس وقت جب ریت مہینوں مہینہ پائی نہیں جاتی ہے کبھی کبھی 30-40 فیصد ریت کی قلت ہے جس کی وجہ سے کوئلے کی پیداوار متاثر ہو رہی ہےاسی لیے ہم نے حال ہی میں ایک نجی پاور کمپنی کے ساتھ بات چیت کی ہے اور فی الحال وہاں سے بہترین معلومات لا رہے ہیں پھر ضرورت کے مطابق مزید تھرمل پاور اسٹیشن لائیں۔ اس کے علاوہ کجڑہ میں ہمارا اوور بوڈ یعنی کوئلہ اٹھانے سے پہلے جو بڑے بڑے پتھر اٹھائے جاتے تھے، انہیں زیادہ دیر تک رکھنا پڑتا تھا۔ وہ سخت پتھر ریت کی طرح ریزہ ریزہ ہو رہے ہیں پلانٹ میں دباؤ ہے۔ لیکن اس کی پیداوار بہت کم ہے۔ ایسے مزید پلانٹس لگانے ہوں گےیہ نیچے کیا ہے اور اسے کس طرح استعمال کیا جاتا ہے، اس بارے میں نیلادری رائے اس بار بتاتے ہیں، پاور اسٹیشن میں کوئلے کا اوپری حصہ بہت ہموار رہتا ہےجو نہیں لیا جا رہا ہے۔ جو نچلا حصہ بھاری ہوتا ہے اسے کان کے اندر لے جا کر پانی سے بھر دیا جاتا ہے، وہ سخت ہو کر جم جاتا ہے۔ اسی لیے اسے نیچے کا گدا کہا جاتا ہے۔ اگر آپ پانی کی ہموار سطح کو باہر نکالیں گے تو وہ نیچے پانی میں بہہ جائے گا۔ اس میں کوئی فائدہ نہیں موجودہ سی ایم ڈی ستیش جھا نے تین ماہ قبل یہاں چارج لیا تھا۔ انہوں نے آج کہا کہ ای سی ایل نے کوئلے کی ہمہ وقتی پیداوار اور نقل وحمل میں 2000 روپے کا قدرے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا ہے گزشتہ مالی سال میں 52 ملین۔ اگلے سال 59 ملین ٹن کوئلہ پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ نیلادری رائے نے کہا کہ پرسیا- جام آباد میگا پروجیکٹ اگلے مالی سال میں شروع کیا جائے گا۔

جامتاڑا کی دوشیزہ اپنے گھر سے نکلی، INTTUC لیڈر نے پولس کے حوالے کر دیا

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول سٹی بس اسٹینڈ پر اس وقت ہنگامہ مچ گیا جب جھارکھنڈ کے جامتاڑا ضلع کی ایک نوجوان لڑکی بغیر کسی مقصد کے وہاں گھومتی ہوئی پائی گئی موصولہ اطلاع کے مطابق لڑکی اپنے گھر والوں سے ناراض ہو کر اپنا گھر چھوڑ کر آسنسول پہنچ گئی اس واقعہ نے مقامی لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی اور INTTUC کے رہنما راجو اہلووالیہ کی بھی توجہ مبذول کرائی انہوں نے فوری طور پر اسنسول ساؤتھ تھانے کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لڑکی کو اپنی حفاظت میں لے لیا موصولہ اطلاع کے مطابق لڑکی جامتاڑا کی رہنے والی ہے اور فیملی تنازعہ کی وجہ سے گھر سے چلی گئی تھی راجو اہلووالیا نے کہا، "وہ کہہ رہی تھی کہ اس کے والدین نہیں ہیں اور وہ اپنے چچا کے ساتھ رہتی ہےوہ کام کی تلاش میں آسنسول آئی تھی وہ بس اسٹینڈ پر ادھر ادھر گھوم رہی تھی جس نے لوگوں میں تجسس پیدا کر دیا اہلووالیا نے کہا، "ہمیں لگا کہ اس کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہےاس لیے ہم نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی اور اسے بحفاظت ان کے حوالے کر دیا اسنسول ساؤتھ تھانہ پولیس لڑکی کو اپنے ساتھ لے گئی اور اس سے پوچھ گچھ شروع کر دی ابتدائی معلومات کی بنیاد پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ذہنی طور پر پریشان تھی اور گھر چھوڑ کر یہاں پہنچ گئی پولیس اب اس کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ اسے بحفاظت واپس بھیجا جا سکے تھانہ انچارج نے بتایا کہ ہم نے لڑکی کو تحفظ میں لے لیا ہے اور اس کی شناخت اور اس کے اہل خانہ تک پہنچنے کا عمل جاری ہے وہ ابھی زیادہ کچھ نہیں بتا سکتی لیکن اس کی حفاظت ہماری ترجیح ہے۔ اس واقعہ کے بعد آسنسول بس اسٹینڈ پر کچھ دیر تک بحث کا ماحول رہا مقامی لوگوں نے راجو اہلووالیا کی تیز سوچ اور حساسیت کی تعریف کی ایک مقامی باشندے نے کہا، "اہلووالیا جی نے صحیح وقت پر ایکشن لیا ورنہ کچھ بھی ہو سکتا تھا ان کی وجہ سے لڑکی محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر فیملی جھگڑوں اور نوجوانوں پر اس کے اثرات کو اجاگر کرتا ہے پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ لڑکی کے گھر چھوڑنے کی اصل وجہ کیا تھی۔ اس وقت لڑکی پولیس کی نگرانی میں ہے اور اس کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کا عمل جاری ہے۔

سلان پور: ہاتھ میں تلواروں کے ساتھ رام نومی کا بڑا جلوس

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): ہر سال کی طرح اس سال بھی سلان پور میں رام نومی کمیٹی کی سلان پور شاخ کی جانب سے رام نومی کے موقع پر ایک عظیم الشان جلوس کا انعقاد کیا گیا کلیانیشوری مندر کے احاطے سے اڈنگا تک موٹر سائیکلوں پر ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا جلوس میں نوجوانوں کی بڑی تعداد موٹر سائیکلوں پر شریک تھی تاہم اس جلوس میں کئی نوجوان تیز دھار تلواریں لے کر سڑک پر جئے سری رام کے نعرے لگاتے بھی نظر آئے اس کے علاوہ ڈی جے کے گانے 'رام نام' کی دھن پر رقص بھی ہوا تھانہ سلان پور کی پولیس نے جلوس کی کڑی نگرانی کی تاہم کچھ نوجوان پولیس کے سامنے تلواریں اٹھائے ہوئے نظر آئے اس سلسلے میں سلان پور رام نومی کمیٹی کے صدر چموئے تیواری نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی علاقے کے عام لوگوں کے ساتھ ساتھ نوجوان مرد و خواتین نے بھی عقیدت کے ساتھ جلوس میں شرکت کی ہر سال کی طرح اس سال بھی جلوس کا اختتام ہوا۔ تاہم جب اسے تیز دھار ہتھیاروں کے بارے میں بتایا گیا تو اس نے کہا کہ یہ اصلی تلواریں نہیں ہیں سب جعلی پلاسٹک ہیں اس کے علاوہ، ابھیجیت رائے، ببن منڈل، ڈاکٹر ستیہ نارائن رائے، گوپال رائے اور بہت سے دوسرے لوگ اس دن جلوس میں نظر آئے بتایا جاتا ہے کہ رام نومی کے جلوس کے سلسلے سے جب پیس کمیٹی کی میٹنگ پولیس کے ساتھ ہوئی تھی تو پولیس کی جانب سے سختی سے کہا گیا تھا کہ ہتھیار اور ڈی جے کی اجازت نہیں ہوگی اور پولیس جب جلوس کو بڑھنے کو کہے گی بڑھنا ہوگا رکنا نہیں ہوگا مگر دیکھا جا رہا ہے کہ جلوس میں تلوار لہرائی جا رہی ہے۔

آسنسول روڈ سے ایک معمر شخص کی لاش برآمد

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر میں جی ٹی روڈ کے سٹی بس اسٹینڈ اور ہاٹن روڈ موڑ کے قریب یوگی بابا استھان کے علاقے سے ایک معمر شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے دوپہر کے اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا آسنسول ضلع اسپتال میں معمر کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ذرائع کے مطابق آسنسول اسٹیشن سے متصل علاقے میں ایک معمر شخص جس کی شناخت بے نام کے طور پر کی گئی ہے ذہنی کمزوری سے ادھر ادھر گھوم رہا تھا ایک دن دوپہر کے وقت یوگی بابا کے مقام کے مکینوں نے انہیں وہاں بے ہوشی کی حالت میں پڑا دیکھا۔ بعد میں اطلاع ملتے ہی پولیس نے علاقے میں جا کر معمر شخص کو بچا کر آسنسول ضلع اسپتال پہنچایا۔ وہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔

VOLVO بس پر مسافروں کا من مانی کرایہ وصولنے کا الزام

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول سیڈانا مک کرایہ کے نام پر سلی گوڑی اور پوری کے لیے چلنے والی volvo بسوں میں مسافروں سے کئی گنا کرایہ وصول کیا جا رہا ہے خاص طور پر سلی گوڑی اور پوری جانے والی بسوں میں چھٹیوں کے موسم میں کرایوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جا رہا ہے جس سے مسافروں میں شدید ناراضگی اور غصہ پایا جا رہا ہے مقامی انتظامیہ کی جانب سے کرایوں میں اس بے قابو اضافہ کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہ کیے جانے کی وجہ سے لوگوں نے انتظامی غفلت پر سوالات اٹھانا شروع کر دیے ہیں اطلاع کے مطابق آر ٹی او آسنسول مرنموئے مجمدار کا کہنا ہے کہ ان بسوں کے لیے تمام منظوری کولکتہ سے موصول ہوئی ہے انہیں اس قسم کے کرایہ کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے شکایت موصول ہونے پر ہم تحقیقات کریں گے اور ضروری کارروائی کریں گے۔ حالانکہ ان کا کنٹرول STA کے پاس ہےمسافروں کا کہنا ہے کہ عام دنوں میں جو کرایہ 700 سے 1000 روپے کے درمیان ہوتا ہے وہ چھٹیوں میں 1500 سے 3000 روپے تک پہنچ جاتا ہے بس آپریٹرز اس اضافے کو 'متحرک قیمتوں کا تعین' قرار دے رہے ہیں لیکن مسافروں کا الزام ہے کہ یہ صرف لوٹ مار کا ایک طریقہ ہے خاص طور پر تہواروں کے موسم اور ویک اینڈ کے دوران سفر کرنے والے خاندان اور سیاح سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ بس آپریٹرز کا کہنا ہے کہ تعطیلات کے دوران ڈیمانڈ بڑھنے اور آپریٹنگ لاگت میں اضافے کی وجہ سے کرایہ بڑھانا مجبوری ہےتاہم، مسافروں کا کہنا ہے کہ اتنے بڑے اضافے کو درست قرار نہیں دیا جا سکتا بتایا جاتا ہے کہ 7 اپریل کو شیا ملی نام کے وولو بس میں اسنسول تا پوری کرایہ 960، گرین لائن وولو بس میں کرایہ 1575، 1175، 2425، 1575، ایکسپریس لائن میں 1175، 1964، 1524 ڈالفن بس میں 821، 1157 دکھا رہا ہے اسنسول سے سلی گوڑی 7 اپریل، 10 کو شیا ملی میں 900 اس میں 1615 روپے، 1425 روپے، گرین لائن میں 1175، 3535، 2724 روپے، ایکسپریس لائن میں 1954، 3324، 2864 روپے دکھائے جا رہے ہیں۔ ٹکٹ خریدنے گئے برن پور کے کپل مکھرجی نے بتایا کہ چونکہ دفتر میں چھٹی کا دن تھا اس لیے دوستوں کے ساتھ سفر میں جانے کا سوچا کہ جاؤں لیکن کرایہ دیکھ کر واپس گھر چلا گیا۔ ائی این ٹی یو سی رہنما راجیو اہلووالیہ نے اس کی سخت مخالفت کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ عام عوام کے ساتھ ناانصافی ہے بس آپریٹرز من مانی کرائے میں اضافہ کر رہے ہیں اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہےہم اس معاملے کو زور شور سے اٹھائیں گے اور مسافروں کے مفاد میں کارروائی کا مطالبہ کریں گیا ہلووالیہ نے یہ انتباہ بھی دیا کہ اگر اس پر جلد قابو نہ پایا گیا تو یونین سڑکوں پر آ کر احتجاج کریں گی بس کے مالک کس طاقت کے تحت وہ من مانی کرایہ وصول کر رہے ہیں پسنجروں کی جانب سے متعدد بار شکایت کی جا رہی ہے لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

اپولو کلینک درگاپور کا عالمی یوم صحت کے موقع پر دو ہیلتھ چیک اپ پیکج کا آغاز

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میں پیر کو 'عالمی یوم صحت' کے موقع پر، اپولو کلینک درگاپور نے دو ہیلتھ چیک اپ پیکج، اپولو سینئر سٹیزن پیکج اور اپولو ہارٹ، کڈنی اور لیور پیکیج شروع کرنے کا موقع لیا ڈبلیو ایچ او (ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن) نے 'صحت مند آغاز، امید مند مستقبل' کو اس سال کے عالمی یوم صحت کا موضوع قرار دیا ہے جس سے قابل گریز اموات کو کم کیا جائے اور ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کی طویل مدتی صحت کو فروغ دیا جائے اس دن کو منانے کے لیےاپولو کلینک درگاپور نے اپولو سینئر سٹیزن پیکج اور اپولو ہارٹ، کڈنی اور لیور پیکج متعارف کرایا کیونکہ صحت کے چیک اپ پیکج فعال صحت کے انتظام کے لیے اہم ہیں جو بیماری کا جلد پتہ لگانے، ذاتی نگہداشت اور طویل مدتی صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات اور پیچیدگیوں کو کم کرنے کے لیے اہم ہیں۔ اطلاع کے مطابق شوبھم چٹرجی- سی ای او، اپولو کلینک درگاپور نے کہا کہ صحت میں سرمایہ کاری کر کے ہم پیداواری صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات کو کم کر سکتے ہیں اور خوشگوار اور صحت مند معاشرے تشکیل دے سکتے ہیں۔ اس پیکج کا مقصد افراد کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ اپنی صحت کو ترجیح دیں اور بروقت طبی امداد حاصل کریں۔

☆

برنپور آئی ایس پی ٹیم دوسرے سیل ایچ آر کانکلیو میں تھیمیٹک پریزنٹیشن مقابلے میں فاتح بنی

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): برن پور ISP ٹیم کو 4 اور 5 اپریل 2025 کو سیل کے MTI (مینجمنٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ) کے ذریعہ منعقدہ دوسرے سیل HR کنکلیو کے موقع پر "کمپنی ثقافت کی تعمیر میں HR کا کردار" کے موضوع پر مبنی تھیمیٹک پریزنٹیشن مقابلے میں فاتح قرار دیا گیا۔ ٹیم میں رندیپ بنرجی (جنرل منرتج)، جنرل منریجی (جنرل آر ایچ آر)، جے آر ایچ، اور جنرل راجیل شامل تھے۔ سنگھ بھارتی، اسسٹنٹ مینیجر (HR)۔ سی ایم او کی ٹیم اس مقابلے میں پہلی رنر اپ رہی اس مقابلے میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL) کے مختلف پلانٹس اور یونٹس کی آٹھ فائنلسٹ ٹیموں نے شرکت کی جنہوں نے اس بارے میں گہرے اور اختراعی نقطہ نظر پیش کیے کہ HR کس طرح تنظیمی ثقافت کو متاثر کرتا ہے اور اس کی تعریف کرتا ہے شرکاء کی پریزنٹیشنز نے جدت طرازی، اسٹریٹجک سوچ، اور انسانی مرکز قیادت کی گہری سمجھ کا مظاہرہ کیا کنکلیو کا آغاز سیل کے چیئرمین امرینڈو پرکاش کے کلیدی خطاب سے ہوا، جس میں انہوں نے HR کے تبدیلی کے کردار پر روشنی ڈالی جو کاروباری کامیابی اور اعلیٰ کارکردگی کی ثقافت کو آگے بڑھاتا ہے۔ اس موقع پر ایک خصوصی پینل ڈسکشن کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں کے . سنگھ، ڈائریکٹر (پرسنل)، سیل؛ ڈائریکٹر (پرسنل)، NHPC؛ JSW کا CHRO؛ PSSC کے سی ای او؛ اور PGCIL کے سابق ڈائریکٹر (پرسنل) نے شرکت کی پینل مباحثوں میں HR سیکٹر کے عصری چیلنجز اور مستقبل کی سمتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کنکلیو کو مزید تقویت دینے کے لیے، Deloitte، KPMG، SHRM، BCG اور Tata Steel جیسی معروف کنسلٹنگ اور HR فرموں کے نامور مقررین کی طرف سے فکر انگیز سیشنز پیش کیے گئے۔ ان سیشنز نے عالمی HR رجحانات، قیادت کی ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی اور ٹیلنٹ مینجمنٹ کے بارے میں قیمتی بصیرت کا اشتراک کیا SAIL 2nd HR Conclave نے علم کے تبادلے، تعاون اور سٹریٹجک مکالمے کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم فراہم کیا، جس سے کسی بھی تنظیم کی شناخت اور عمدگی کی تشکیل میں HR کے اہم کردار کی تصدیق ہوتی ہے۔

نابالغہ کی عصمت دری کے الزام میں 20 سال قید کی سزا

جلپائی گوڑی، 7؍اپریل: کھیل کے نام پر نابالغہ لڑکی کی عصمت دری کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا تھا۔ جلپائی گوڑی ڈسٹرکٹ کورٹ نے اس معاملے میں ملزم کو 20 سال کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے یہ فیصلہ سوموار کو سنایا۔ فیصلہ سن کر نابالغہ کے اہل خانہ نے راحت کی سانس لی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ اپریل 2020 میں پیش آیا تھا۔ نابالغہ کا کنبہ اور ملزم نوجوان جلپائی گوڑی کے بھکتی نگر تھانہ علاقہ میں ایک ہی گھر میں رہتے تھے۔ واقعہ کے دن نابالغہ گھر میں اکیلی تھی۔ ملزم نوجوان نے کھیل کے نام پر نابالغہ کو اپنے گھر بلایا۔ الزام ہے کہ وہاں نابالغہ کی عصمت دری کی گئی۔ اس کی عصمت دری کے بعد اس نے نابالغہ کو ڈرایا اور اسے کسی بھی کچھ کہنے سے منع کیا اور ڈرایا۔ واضح ہو کہ عصمت دری کے بعد نابالغہ بیمار پڑ گئی۔ لڑکی کو بیمار دیکھ کر والدین کو شک ہوا۔ اس کے والدین کسی انہونی انجام سے ڈر کے مارے لرز رہے تھے۔ بعد میں نابالغہ نے سارا واقعہ والدین کو بتایا۔ اس کے بعد نابالغہ کے اہل خانہ کی جانب سے بھکتی نگر پولس اسٹیشن میں بغیر کسی تاخیر کے تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ پولس نے تحقیقات کے بعد فوری طور پر رنٹو سور کو گرفتار کر لیا۔ اس کے خلاف POCSO دفعہ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ علی پوردوار کی خصوصی پوکسو عدالت میں سماعت شروع ہوئی۔ تقریباً پانچ سال کی قانونی چارہ جوئی کے بعد جج نے کیس کا فیصلہ سنایا۔ جج رنٹو سور ملزم کو 20 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ اس کے علاوہ 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ جج نے ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کو نابالغہ کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔

جموڑیہ: نوجوان کی جلی ہوئی لاش برآمد

آسنسول: 7؍اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے جموڑیہ تھانے کے تحت ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے صبح ہونے والے اس واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا 35 سالہ نوجوان کی لاش کو آج دوپہر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا۔ ذرائع کے مطابق آج صبح جموڑیہ تھانہ علاقہ کے مکینوں نے اوور برج کے نیچے ایک لاش پڑی دیکھی۔ انہوں نے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی بعد میں پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچایا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس نے بتایا کہ نوجوان کی موت 5 روز قبل ہوئی تھی جس کی وجہ سے لاش بوسیدہ ہو چکی ہے نوجوان کی موت کی اصل وجہ اور تاپسی اوور برج کے نیچے اس کی لاش کے ساتھ کیا ہوا اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

جب 'حکم کا اکا' تاش کے پتے چھاپنے والے شخص کی پھانسی کی وجہ بنا

انگریزی زبان میں 'ایس آف سپیڈز' کہلانے والا یہ پتہ جسے اردو میں 'حکم کا اکا' کہتے ہیں، 'ڈیتھ کارڈ' یعنی موت کا پتہ یا 'ٹیکس کارڈ' بھی کہلاتا ہے۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں حکم کے اکے کو برطانوی فوج کے ایک ڈویژن اور برطانوی

انڈین آرمی کے ایک ڈویژن کی علامت کے طور پر بھی استعمال کیا گیا۔

ویتنام جنگ کے دوران بھی حکم کا اکا، جسے 'موت کا کارڈ' بھی کہتے ہیں، نفسیاتی جنگ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ امریکی فوجی اس کارڈ کو لاشوں کے ساتھ چھوڑ دیا کرتے یا چھاپوں کے دوران دیہات میں پھیلا دیا کرتے تھے۔ چند امریکی فوجی اس پتے کو امن مخالف علامت کے طور پر اپنے ہیلمٹ میں لگا لیا کرتے تھے۔ امریکی فوجیوں کا ماننا تھا کہ اس کارڈ کے استعمال سے ویت کانگ سپاہی خوفزدہ ہو جائیں گے اور ان کے حوصلے پست ہو جائیں گے۔ ایسا ہوا نہیں کیوں کہ اس پتے کے ساتھ ویتنام میں کسی قسم کی توہمات نہیں جڑی تھیں لیکن کہا جاتا ہے کہ امریکی فوجیوں کے حوصلے بلند کرنے میں اس پتے کا اہم کردار رہا۔

2003 میں امریکی فوجیوں کو انتہائی مطلوب عراقی افراد کی فہرست جاری ہوئی تو یہ بھی پتوں کی شکل میں تھی جس میں ہر ایک پتے پر ایک مطلوب عراقی اہلکار کی تصویر موجود تھی۔

صدام حسین کی شکل حکم کے اکے پر موجود تھی جبکہ ان کے بیٹے کی تصویر چڑیا کے اکے پر لگی ہوئی تھی۔

لیکن 1805 میں لندن کے ایک رہائشی شخص کے لیے حکم کا اکا واقعی موت کا پتہ ثابت ہوا جب اس نے ٹیکس سے بچنے کی کوشش میں اس پتے کا استعمال کیا اور اسے پھانسی دے دی گئی۔

واضح رہے کہ یورپ سمیت دنیا کے کئی ممالک میں جوا قابل ٹیکس آمدن شمار کیا جاتا ہے اور کئی ریاستوں کی سرکاری آمدن کا ذریعہ بھی ہے۔ صرف برطانیہ میں 2024-25 سال میں جوئے پر عائد ٹیکسوں سے تین عشاریہ چھ ارب پاؤنڈ اکٹھا ہوگا۔ واضح رہے کہ جوا کھیلنے والوں کے منافع پر ٹیکس نہیں لگایا جاتا بلکہ جس رقم سے جوا کھیلنے کی ابتدا ہوتی ہے، وہی وابل ٹیکس ہوتا ہے۔

لیکن ایک وقت تھا جب قانون مختلف تھا۔ 1588 سے 1960 کے درمیان تاش کے پتوں کے کھیل پر ٹیکس لگتا تھا اور 1765 میں ایک قانون متعارف کروایا گیا جس کے تحت پتے بنانے والوں اور بیچنے والوں کو یہ ٹیکس دینا ہوتا تھا۔

اس زمانے میں ٹیکس آفس ہی حکم کا اکا پرنٹ کرتا تھا جس کے لیے دھاتی پلیٹیں استعمال ہوتی تھیں اور چھپائی کا عمل کافی مہنگا تھا۔ یہ پتے خرید کر ٹیکس ادا کیا جاتا تھا اور اسی لیے ان پتوں کی نقالی کرنا مشکل تھا۔ برطانیہ کی آکسفورڈ سٹریٹ کے رچرڈ ہارڈنگ کے پاس بھی کارڈ بنانے اور بیچنے کا لائسنس تھا جن کا کاروبار کافی اچھا تھا لیکن وہ ٹیکس آفس سے زیادہ پتے نہیں خریدتے تھے۔ اس معاملے پر تفتیش کا آغاز ہوا تو ٹیکس دفتر کے ایک اہلکار نے ان کی دکان سے پتے خریدے اور دیکھا کہ حکم کا اکا اصلی نہیں ہے یعنی وہ سرکاری پرنٹنگ پریس سے نہیں چھپا تھا۔

تاہم اس اہلکار نے اپنے شک کو مکمل طور پر ثابت کرنے کے لیے مزید پتے خریدے۔ اس دوران ان کا شک تو ثابت ہو گیا لیکن رچرڈ ہارڈنگ کو بھنک پڑ گئی کہ اس کی تفتیش ہو رہی ہے۔ جب ٹیکس آفس نے اس کی دکان پر چھاپا مارا تو ایک بھی جعلی حکم کا اکا نہ نکلا۔ ٹیکس اہلکار نے لیکن ہار نہ مانی اور رچرڈ کے چند دوستوں سے پوچھ گچھ کی گئی۔ معلوم ہوا کہ ایک دوست نے رچرڈ کو اپنی ایک عمارت کا پچھلا حصہ کرائے پر دے رکھا تھا۔ اس جگہ سے حکم کے 2000 اکے دریافت ہوئے۔ رچرڈ کی بیٹی کے گھر سے مزید پتے ملے اور پھر وہ پرنٹنگ پلیٹیں بھی مل گئیں جن کو استعمال کرتے ہوئے حکم کے اکے کی سرکاری نقل بنائی جا رہی تھی۔ جب مقدمہ چلا تو یہ بھی ثابت ہوا کہ رچرڈ اپنے پتے سرکاری ریٹ پر ہی بیچ رہے تھے لیکن ٹیکس نہیں دے رہے تھے۔ یہ بھی علم ہوا کہ انھوں نے ہیولیڈ بیٹر نامی شخص سے کاپر کی نقش نگاری کروانے کی کوشش کی تھی۔

لیڈ بیٹر نے عدالت کو بتایا کہ رچرڈ نے ان کو اپنے گھر بلایا اور ان سے پوچھا کہ کیا وہ کاپر پر نقش نگاری جانتا ہے؟ 'میں نے بتایا کہ نہیں تو اس نے مجھے ایک کمرے میں بند کیا اور پلیٹوں پر نقش نگاری کے لیے کہا۔'

لیکن لیڈ بیٹر واقعی یہ کام نہیں جانتے تھے۔ انھوں نے رچرڈ کا رابطہ بٹنگ نامی شخص سے کروایا۔ لیکن عدالت کو بتایا گیا کہ 'بٹنگ نے لیڈ بیٹر سے کہا کہ خدا کے لیے، تم جانتے ہو کہ یہ کیا کام ہے؟' 'میں نے کہا نہیں۔ اس نے بتایا کہ وہ اکے کا ڈیزائن بنوا سکتا ہے لیکن اگر اس نے ایسا کیا تو یہ کسی مجسٹریٹ کو دینا ہوگا۔'

لیڈ بیٹر کی گواہی کے مطابق ایک دن رچرڈ ان کے پاس آئے اور یہ کہتے ہوئے ڈیزائن کی پلیٹیں چھپانے کی

درخواست کی کہ ان کے مکان کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ 'اس لیے میں نے پلیٹیں چھپا دیں۔' 21 ستمبر 1805 کے دن رچرڈ کو مجرم قرار دیتے ہوئے پھانسی کی سزا سنا دی گئی جس پر دو ماہ بعد عمل بھی ہو گیا۔

آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر گجرات کے گیند باز ایشانت شرما پر جرمانہ

حیدرآباد، 7 اپریل (یواین آئی) گجرات ٹائٹنز کے گیند باز ایشانت شرما پر اتوار کی رات یہاں راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف میچ کے دوران آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ ایشانت نے آرٹیکل 2.2 کے تحت لیول 1 کے جرم کا اعتراف کیا اور میچ ریفری کی سزا کو قبول کیا۔ قابل ذکر ہے کہ آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول 1- کی خلاف ورزی پر میچ ریفری کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ اس درمیان گجرات ٹائٹنز نے اتوار کے روز کپتان شبھمن گل کی شاندار نصف سنچری اور شیرفین ردرفورڈ کی شاندار کارکردگی کے ساتھ ساتھ محمد سراج کی شاندار چار وکٹ کی بدولت سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف سات وکٹ سے شاندار جیت درج کی۔

میسی کے گول کے باوجود ٹورانٹو اور انٹر میامی کے درمیان مقابلہ برابری پر ختم

میامی، 7 اپریل (یواین آئی) لیونل میسی کے پہلے ہاف میں کیے گئے گول کے باوجود انٹر میامی نے ٹورنٹو کے خلاف ایم ایل ایس میچ 1-1 کی برابری پر ختم کیا۔ اطالوی مڈفیلڈر فیڈریکو برنارڈسکی نے اتوار کو ہم وطن لورنزو انسگنیا کے ساتھ مل کر فورٹ لارڈرڈیل میں شاندار فنش کے ساتھ کینیڈیائی ٹیم کو برتری دلائی۔ میسی نے ٹیلیسکو سیگوویا کے پاس کے بعد گول کیپر شین جانسن کو چکمہ دیتے ہوئے لوڈرائیو کو گول میں تبدیل کیا اور اپنی ٹیم کو برابری پر لے آئے۔ انٹر میامی نے دو تہائی سے زیادہ وقت تک گیند کو اپنے قبضے میں رکھا لیکن جانسن نے دوسرے ہاف میں مسلسل حملوں سے گول روکنے میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے شاندار گول کیپنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کے دوران نو گول بچائے۔ اس نتیجے کے ساتھ انٹر میامی 15 ٹیموں کی ایسٹرن کانفرنس کی پوائنٹس ٹیبل میں چھ میچوں میں 14 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ ٹورانٹو اب تک صرف تین پوائنٹس کے ساتھ 14 ویں نمبر پر ہے۔ اتوار کو ایم ایل ایس میں دیگر مقامات پر، منیسوٹا نے نیویارک سٹی پر 1-2 سے فتح حاصل کی جبکہ سان جوز نے ڈی سی یونائیٹڈ پر گھریلو میدان میں 1-6 سے فتح حاصل کی۔

کے کے آر حیدرآباد کے خلاف جیت کے سلسلے کو برقرار رکھنے کے ارادے سے اترے گی

کولکاتا، 07 اپریل (یواین آئی) سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف 80 رنز کی یکطرفہ فتح سے پر جوش کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) منگل کو یہاں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 21 ویں میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف جیت کے سلسلے کو برقرار رکھنے کے ارادے سے اترے گی۔ مایوس کن کارکردگی کے بعد اپنے گھریلو میدان پر موجودہ چیمپئن کے خلاف شاندار جیت نے نہ صرف اسے پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں مقام پر پہنچا دیا، بلکہ ٹیم میں وہ اعتماد بھی پیدا کیا جو پہلے کے میچز میں نظر نہیں آ رہا تھا۔ کے کے آر کا نیٹ رن ریٹ اب 0.070+ پر ہے، جسے دیکھتے ہوئے موجودہ سیزن میں ٹیم پلے آف کی دوڑ میں شامل ہے۔

کے کے آر کی واپسی میں اس کی متوازن بولنگ کا بڑا ہاتھ ہے، خاص طور پر ورون چکرورتی اور سنیل نرائن کی اسپن جوڑی نے ایس آر ایچ کو فتح سے دور کر دیا۔ لکھنؤ کے خلاف بھی دونوں اسپنرز کے آٹھ اوور اہم ہوں گے۔ لکھنؤ کی ٹیم بیٹنگ میں اچھا پرفارم نہیں کر پا رہی ہے۔ وینکٹیش ایئر نے ایس آر ایچ کے خلاف 29 گیندوں پر 60 رنز بنائے جبکہ اے رگھونشی نے 50 رنز کی اننگز کھیلی، جس سے کے کے آر کے بیٹنگ لائن اپ میں اعتماد آیا۔ کپتان اجنکیا رہانے نے اوپر کے آرڈر کو سنبھالا اور رنکو سنگھ جیسے فنیشرز نے ٹیم کو طاقت دی۔ اوپننگ بلے بازوں نے ابھی تک اچھا پرفارم نہیں کیا ہے، لیکن نمبر 3 اور 4 کے بلے بازوں نے کچھ حد تک دباؤ کو کم کیا ہے۔ دریں اثنا، ایل ایس جی نے ممبئی انڈینز کے خلاف 12 رنز کی معمولی جیت حاصل کی اور پوائنٹس ٹیبل میں چھٹے نمبر پر ہے۔ نکولس پورن نے 218.47 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 201 رنز بنائے ہیں اور اس سیزن میں وہ ایل ایس جی کے سب سے کامیاب بلے باز بنے ہوئے ہیں، لیکن باقی بیٹنگ لائن ابھی تک یکجا نہیں ہو سکی۔ پچھلے میچ میں تاہم مشیل مارش کی نصف سنچری نے حوصلہ بڑھایا ہے، لیکن رشبھ پنت اور ڈیوڈ ملر کی مسلسل خراب فارم ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ گیند بازی کے محاذ پر، شاردل ٹھاکر ایل ایس جی کے لیے وکٹ لینے والوں میں سے ہیں، لیکن ان کی اکانومی ریٹ ایک تشویش کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ روی بشنوئی اور نوجوان دیگویش سنگھ راٹھی کو مڈل اوورز میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایڈن گارڈنز کی پچ اسپنروں کے لیے سازگار ہے اور صبر سے کھیلنے پر فائدہ ہو سکتا ہے، اس لیے منگل کا میچ اس بات پر منحصر ہوگا کہ ہر ٹیم مڈل اوورز میں کتنی اچھی طرح سے کھیلتی ہے۔ شام کو ہلکی نمی کے ساتھ موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔

کویتا چہل: ارجن ایوارڈ حاصل کرنے والی ہریانہ کی پہلی خاتون باکسر

نئی دہلی، 7 اپریل (یواین آئی) کویتا چہل ایک ہیوی ویٹ ہندوستانی خاتون باکسر ہیں۔ جن کا تعلق ہریانہ کے بھیوانی ضلع سے ہے۔ وہ ہریانہ کی پہلی خاتون باکسر ہیں جنہیں 2013 میں مرداکثریتی کھیل میں شاندار کارکردگی کے لیے باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کویتا جنہوں نے 2012 سے 2014 تک سب سے زیادہ عالمی درجہ بندی 2 حاصل کی، 2 بار ورلڈ چیمپئن شپ میڈلسٹ، ورلڈ پولیس گیمز میں 3 بار گولڈ میڈلسٹ، 4 بار ایشین چیمپئن شپ میڈلسٹ، فیڈریشن کپ میں 5 بار گولڈ میڈلسٹ اور 2012 سے 2018 تک آل انڈیا پولیس گیمز میں 7 بار گولڈ میڈلسٹ رہ چکی ہیں۔

کویتا کی پیدائش شری بھوپ سنگھ اور رمیش دیوی کے ہاں 8 اپریل 1985 کو نیمری، ضلع بھیوانی، ہریانہ میں ہوئی تھی۔ بھیوانی قومی باکسنگ کا ایک مشہور علاقہ ہے۔ یہ علاقہ مشہور ہندستانی پیشہ ور باکسر وجیندر سنگھ کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ باکسنگ میں کویتا کی ابتدائی تربیت ان کے والد بھوپ سنگھ نے کی تھی، جو ایک باکسر رہ چکے ہیں۔ ایک بار جب کویتا نے اس پیشہ میں قدم رکھ لیا تو پھر وہ آہستہ آہستہ کامیابیوں کی سڑھیاں چڑھتی چلی گئی۔

بھیوانی ضلع کے ایک چھوٹے سے گاؤں نیمری کے بھوپ سنگھ کی بیٹی کویتا نے ثابت کیا کہ وہ مردوں کے غلبہ والے اس کھیل میں کم نہیں ہیں۔ یہ ایک بیٹی کی اپنے والد کے لیے لگن، اعتماد کا جذبہ، اور بیٹیوں کے تئیں روپے میں تبدیلی کا آغاز تھا، خاص طور پر ایسی ریاست میں جہاں انہیں بیٹوں سے کمتر سمجھا جاتا ہے۔ نیمری بھی کچھ سال پہلے تک ہریانہ کا ایک عام گاؤں تھا، جس میں بیٹیوں کے بارے میں سوچ دوسرے لوگوں کی طرح ہی تھی، لیکن آج یہ گاؤں دنیا میں پہچانا جاتا ہے اور بیٹیوں کی وجہ سے اسے یہ ٹیگ ملا ہے۔ کویتا چہل، پنکی، نیتو، جن سب نے پوری دنیا میں باکسنگ کی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے، اسی گاؤں سے ہیں۔ اب وہ سب کے رول ماڈل ہیں۔ جو کل تک طعنہ دیتے تھے، آج وہ بھی اپنی بیٹیوں کو ان جیسا باکسر بنانا چاہتے ہیں۔

ان کے کیریئر کا آغاز آسان نہیں تھا۔ ان کے والد بھوپ سنگھ کو بچپن سے ہی باکسنگ کا شوق تھا۔ انہوں نے کئی قومی مقابلوں میں تمغے جیتے، فوج میں شامل ہونے کے بعد بھی باکسنگ کا جنون کم نہیں ہوا، لیکن ایک حادثے میں زخمی ہونے کے بعد انہیں نوکری چھوڑنی پڑی اور باکسنگ کا کیریئر بھی ختم ہوا، خواب بکھر گئے۔ حادثے کے بعد بھوپش سنگھ صدمے سے دوچار تھے۔ ایسی صورتحال میں سب سے چھوٹی بیٹی کویتا نے باکسنگ سکھانے کا فیصلہ کیا۔ کویتا نے بھی ہمت دکھائی، اپنے والد کی امیدیں نہیں ٹوٹنے دیں۔ جب کویتا رنگ میں کھیلنے گئیں تو لوگوں نے ان پر طنز کیا۔ وہ گھر سے نکل گئیں، لیکن ہار نہیں مانی۔ انہوں نے اپنی پوری کوشش کی اور تاریخ بدل دی۔

کویتا نے 2004 میں 16 سال کی عمر میں باکسنگ کا آغاز کیا۔ اپنے والد کے خواب کو پورا کرنے کے لیے وہ ہر روز 35 کلومیٹر کا سفر بس کے ذریعے بھیوانی جاتی۔ لیکن وہ اس کمزوری کو مضبوط کرتے ہوئے آگے بڑھتی رہی۔ کویتا پہلے پہل یہ سوچا کرتی تھیں کہ باکسرز کی لڑائی دیکھ کر مجھے یہ جاننے کا تجسس ہوا کہ خواتین باکسر کیوں نہیں ہیں۔ لہذا، میں نے اپنے والد سے پوچھا، جو خود باکسنگ انڈیا کے کھلاڑی تھے، انہوں نے کہا، میں باکسنگ میں اپنا نام بنانا چاہتی ہوں۔ ان کے والد نے کویتا کو اس کا سونا اور انہیں اس پیشے سے جڑنے کی اجازت دی پھر کویتا نے سال 2004 میں اس کھیل کو بڑی سنجیدگی سے لینے کا فیصلہ کیا۔

اپنے کوچ جگدیش سنگھ کے تحت بھیوانی باکسنگ کلب میں تربیت حاصل کی، جو ہندوستانی ٹاپ مرد باکسرز کی بھی ٹریننگ کرتے ہیں۔ کوچ جگدیش کی رہنمائی میں، جنہوں نے باکسنگ میں ملک سے کئی بین الاقوامی ہیرو دیے ہیں، کویتا بھی بھیوانی آئی اور اپنی اکیڈمی میں باکسنگ کے گروؤں کو سیکھنا شروع کیا۔ جب وہ پہلی بار قومی چیمپئن بنیں تو کوچ جگدیش اور والد بھوپ سنگھ خوش نہیں تھے۔ اس کے بعد کویتا نے میڈل جیت کر سب کو خوش کر دیا۔

ہریانہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں نیمری میں پیدا ہوئی، کویتا کو بچپن میں، اسکول میں کبڈی کھیلنے کے انداز کو دیکھتے ہوئے، انہیں طاقت کے کھیلوں کا شوق تھا۔ ان کے والد نے اپنی بیٹی کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کی مکمل آزادی دے کر گاؤں کے تمام دقیانوسی تصورات کو توڑ دیا۔ اس آزادی نے انہیں ہندوستان کے لیے کئی چیمپئن شپ جیتنے میں مدد کی۔

کویتا کے شوہر اور ان کے گھر والوں نے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ جب کویتا میں ہریانہ پولیس میں اپنی ڈیوٹی کرنے کے بعد باکسنگ کی مشق کے لیے جاتی تھیں تو ان کے شوہر بچوں کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ بچے کی ماں ہونے کے بعد ملک کے لیے گولڈ میڈل لانے والی نظم آج بہت سی خواتین کے لیے تحریک کا ذریعہ بن گئی ہے۔ کویتا نے پہلے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ باکسر ایم سی میری کوم کی طرح وہ بھی باکسنگ میں بین الاقوامی سطح پر نام کما کر ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتنے کا اپنا خواب پورا کرنا چاہتی ہیں۔

کویتا خواتین کی قومی چیمپئن شپ باکسنگ میں ریکارڈ ہولڈر ہیں۔ انہوں نے بالترتیب کیلیفورنیا اور چینگڈو میں منعقدہ 2017 اور 2019 کے ورلڈ پولیس گیمز میں 81 کلوگرام زمرے میں سونے کے تمغے جیتے ہیں۔ سال۔ 2015 میں انہوں نے نئی دہلی میں آل انڈیا پولیس گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 2014 میں پہلی مونٹ ایلیٹ ویمن نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2014 میں، کویتا نے سربیا میں منعقدہ تیسرے نیشنز کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ سال 2013 میں، انہوں نے اتراکھنڈ میں منعقدہ 14 ویں سینئر ویمن نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا۔

آئرلینڈ میں منعقدہ 2013 کے ورلڈ۔ سال پولیس گیمز میں 81+ کلوگرام زمرے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے 2012 میں، اس نے گوہاٹی میں منعقدہ 13 ویں سینئر ویمن نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ چین میں منعقدہ 2012 کی عالمی خواتین باکسنگ چیمپئن شپ۔ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ نئی دہلی میں منعقدہ 2012 کی آل انڈیا پولیس ویمنز باکسنگ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا۔ قازقستان میں منعقدہ 2010 کی ایشین ویمن باکسنگ چیمپئن شپ اور منگولیا میں منعقدہ 2012 کی ایشین ویمن باکسنگ چیمپئن شپ میں کانسی کے تمغے جیتے۔ ترکی میں منعقدہ 2010 کے پرائم منسٹری باکسنگ ٹورنامنٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ کینیڈا میں منعقدہ 2008 ڈوئل ٹریننگ اینڈ کمپٹیشن اور ہندوستان کے گوہاٹی میں منعقدہ 2008 ایشین ویمن باکسنگ چیمپئن شپ میں چاندی کے تمغے جیتے ہیں۔ ارجن ایوارڈ یافتہ ہندوستانی باکسر کویتا چہل نے امریکہ کے لاس اینجلس میں ورلڈ پولیس گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا۔ کویتا نے فائنل میں لندن میٹرو پولیس فورس کے ہورگن کو 0-3 سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔

تقریباً پانچ فٹ نو انچ لمبی ہیوی ویٹ ہندوستانی خاتون باکسر کویتا چہل ہریانہ کے بھیوانی ضلع کے نیمری گاؤں سے 2012 سے 2014 تک اے آئی بی اے رینکنگ میں سب سے زیادہ عالمی درجہ بندی 2 کی حامل رہی ہیں۔ ان کی کامیابیوں کے اعتراف کرتے ہوئے حکومت ہند نے چہل کو 2013 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا۔ چہل ارجن ایوارڈ پانے والی ہریانہ کی پہلی خاتون باکسر ہیں۔ چہل مسلسل دو بار عالمی چیمپئن شپ میڈلسٹ، ورلڈ پولیس گیمز میں 3 بار گولڈ میڈلسٹ، 4 بار ایشین چیمپئن شپ، ایشین کپ میڈلسٹ ہیں۔ 9 طلائی تمغوں کے ساتھ، وہ خواتین کی قومی چیمپئن شپ باکسنگ میں ریکارڈ ہولڈر ہیں۔ وہ فیڈریشن کپ میں پانچ بار گولڈ میڈلسٹ اور 2012 سے 2012 تک آل انڈیا پولیس گیمز میں سات بار گولڈ میڈلسٹ ہیں۔ چہل 2018 کی انٹر زونل سپر کپ چیمپئن شپ میں تین بار طلائی تمغہ جیت چکے ہیں۔

کویتا، جو 81 کلوگرام سے زیادہ وزن کے زمرے میں دنیا کی ٹاپ 5 رینکنگ میں تھیں، سال 2013 میں ارجن ایوارڈ ملا۔ انہوں نے قومی چیمپئن شپ میں 8، فیڈریشن کپ میں 5، سپر کپ میں 3، آل انڈیا چیمپئن شپ میں 4 اور شمالی ہندوستان میں 2 طلائی تمغے جیتے ہیں۔ انہوں نے ایشین چیمپئن شپ میں چار اور ورلڈ چیمپئن شپ میں دو تمغے جیتے ہیں۔ انہوں نے 2013 کے ورلڈ پولیس گیمز میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔

کویتا چہل نے کھیل کے تئیں ہمیشہ اپنی بے مثال لگن کا مظاہرہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 8th April, 2025

عوامی نیوز روزنامہ کولکاتا
منگل، ۸ / اپریل ۲۰۲۵ء

سپر کپ کے شیڈول کا اعلان، موہن بگان ایسٹ بنگال ایک ہی دن میدان میں اتریں گے

کولکاتا، 7/اپریل: سپر کپ کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ فارمیٹ میں کھیلا جائے گا۔ اور ایسٹ بنگال اور موہن بگان پہلے دن میدان میں اتریں گے۔ تاہم، آئی لیگ کی ٹیموں کے بارے میں سوالات باقی ہیں۔ کیونکہ لیگ ختم ہونے کے باوجود قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے ابھی تک آئی لیگ کے چیمپئن کے نام کا اعلان نہیں ہوسکا۔ تو سپر کپ میں کون کھیلے گا؟ اے آئی ایف ایف نے پیر کو سپر کپ کا شیڈول جاری کیا۔ پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ ٹورنامنٹ بھونیشور میں کھیلا جائے گا۔ اس بار فیڈریشن نے ہر میچ کی تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔ آئی ایس ایل 12 اپریل کو ختم ہوتا ہے۔ پھر سپر کپ 20 اپریل کو شروع ہوتا ہے۔ فائنل 3 مئی کو کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے پہلے دن دو اہم کھلاڑی میدان میں اتریں گے۔ ایسٹ بنگال کیرالہ بلاسٹرز کے خلاف کھیلے گا۔ دوسری طرف، موہن بگان کا مقابلہ آئی لیگ میں تیسرے نمبر کی ٹیم سے ہوگا۔ آئی لیگ کے حتمی نتائج کا ابھی تک باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے لیکن موہن بگان کی حریف ریئل کشمیر ایف سی ہوسکتی ہے۔

سپر لیگ گیمز کی پیچیدگیوں کے باوجود محمڈن کو مدنظر رکھتے ہوئے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ وہ 24 اپریل کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے خلاف کھیلیں گے۔ شیڈول کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ڈربی سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ لے سکے۔ اگر ایسٹ بنگال اور موہن بگان اپنے پہلے میچ جیت جاتے ہیں تو دونوں ٹیمیں 26 اپریل کو کوارٹر فائنل میں آمنے سامنے ہوسکتی ہیں۔ غور طلب ہے کہ ایسٹ بنگال پچھلی بار سپر کپ کی چیمپئن بنی تھی۔

لیکن سوال یہ ہے کہ آئی لیگ میں کون سی ٹیمیں پہلی اور دوسری پوزیشن پر ہوں گی؟ کیونکہ انٹر کاشی کی تین نکاتی اپیل اپیل کمیٹی میں پھنسی ہوئی ہے۔ انٹر کاشی کو جنوری میں نامدھاری ایف سی کے خلاف 0-2 سے شکست ہوئی تھی۔ لیکن انٹر کاشی نے الزام لگایا کہ نامدھاری نے اس میچ میں ایک 'غیر قانونی کھلاڑی' کو میدان میں اتارا تھا۔ پورا معاملہ ابھی تک اپیل کمیٹی کے سامنے زیرِ التوا ہے۔ اس معاملے پر سماعت 28 اپریل کو ہوگی۔ تو سپر لیگ کے میچز کھیلنے سے پہلے آئی لیگ کی پہلی اور دوسری ٹیموں کا تعین کیسے کیا جائے گا؟

تناؤ والے میچ کے بعد سنیل کا ناقابل یقین گول، آئی ایس ایل فائنل میں بنگلورو ایف سی

بنگلور 7/اپریل: فائنل کے لیے ٹکٹ۔ دونوں ٹیمیں اسے حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کر رہی ہیں۔ جلاوطنی کے دہانے سے شاندار واپسی۔ آخر کار سنیل چھتری کے ناقابل یقین گول نے میچ کی قسمت کا فیصلہ کر دیا۔ بنگلورو ایف سی بمقابلہ ایف سی گوا میچ میں ایک سنسنی خیز سیمی فائنل کے لیے تمام اجزاء موجود تھے۔ 96 منٹ کی کشیدہ لڑائی کے بعد بنگلورو نے فتح حاصل کی۔ سیمی فائنل کے پہلے مرحلے میں گوا کو کلین شیٹ سے شکست دینے کے بعد بنگلورو کا اعتماد بلند تھا۔ گوا کے ہوم گراؤنڈ پر اگرچہ واپسی کا ٹانگ کھیلا گیا تھا، سنیل چھتری کی ٹیم پھر بھی مسکراہٹ کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائے گی - فٹ بال کی دنیا نے یہی سمجھا تھا۔ لیکن 2-0 سے نیچے رہنے کے باوجود آیوش چھتری نے دانتوں اور ناخنوں کا مقابلہ کیا۔ گوا بال پر قبضے سے لے کر گول پر شاٹس تک ہر چیز میں بنگلورو ایف سی سے سوگز آگے تھا۔ گوا بریگیڈ اس بات کی ایک روشن مثال بنی ہوئی ہے کہ کس طرح ہار کے باوجود جیتنے کے لیے لڑتے رہنا ہے۔ بنگلورو فائنل میں پہنچ سکتا تھا یہاں تک کہ اگر وہ اتوار کے میچ میں 1 گول بھی مان لیتا۔ شاید وہیں راہل بھیکے کا کھیل کچھ سست ہوگیا۔ آیوش-بور ہارا نے پہلے ہاف میں ایک کے بعد ایک گول کرنے والے شاٹس لگائے۔ گیند پر قبضہ کی جنگ میں گوا بھی بہت آگے تھا۔ تاہم پہلے ہاف میں کوئی گول نہ ہوسکا۔ وقفے کے بعد جب میچ 48 منٹ پرانا تھا تو بور جا ہیریرا نے بنگلورو کے دفاع کو توڑتے ہوئے گول کر دیا۔ 1-0 کی برتری کے ساتھ گوا کا حملہ اور بھی خطرناک ہوگیا۔ گرپریت کو ایک کے بعد ایک شاٹ بچانا پڑا۔ اگرچہ میچ 85 منٹ تک چلا لیکن گوا برابر نہیں کرسکا۔ گوا کے شائقین اس وقت غصے سے بھر گئے جب انہوں نے گھر پر اپنی پسندیدہ ٹیم کی شکست کی بو سونگھی۔ اسی وقت ارمانڈ وصادق کا گول 87 ویں منٹ میں ہوا۔ لیکن جیسا کہ کہاوت ہے، آقا اپنی آخری رات مر جاتے ہیں۔ جب پورا اسٹیڈیم یہ سوچ رہا تھا کہ میچ اضافی وقت میں چلا جائے گا، وہ- سنیل چھتری- روشن ہوگئے۔ اس نے اپنے سر کو چھو لیا جیسے ہی گیند کونے سے اڑ گئی اور گیند بجلی کی رفتار سے جال میں چلی گئی۔ گول کیپر کے پاس حیرت سے گھورنے کے سوا کچھ نہیں تھا۔ میچ کا آخری نتیجہ 2-1 سے گوا کے حق میں رہا۔ لیکن بنگلورو نے پہلے مرحلے میں اپنی برتری کی وجہ سے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔

سی ایس کے، پنجاب کے خلاف میچ میں جیت کی راہ پر واپس آنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی

چنڈی گڑھ، 7اپریل (یواین آئی) مسلسل تین شکست کے بعد دباؤ میں آئی چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) منگل کو یہاں پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے خلاف آئی پی ایل میچ میں جیت کی راہ پر واپس آنے کی پوری کوشش کرے گی۔

ممبئی انڈینز پر شاندار فتح کے ساتھ آئی پی ایل 2025 مہم کا آغاز کرنے والی سی ایس کے کو مسلسل تین شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور، راجستھان رائلز اور دہلی کیپٹلز کے خلاف اس نے منہ کی کھائی ہے۔ شکست کی ہیٹرک نے ٹیم کی بیٹنگ اور بولنگ میں کمزوریوں کو بے نقاب کیا ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن ٹیم نے اب تک کھیلے گئے چار میچوں میں اپنے 17 کھلاڑیوں کا استعمال کیا ہے۔ یہ تبدیلی واضح طور پر حکمت عملی کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔

پچھلے چار میچوں میں 121 رنز بنانے والے کپتان روتراج گائیکواڑ پر ملاں پور کے مہاراجا یادوندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں بھی نظر ہوگی۔ ٹورنامنٹ میں دس وکٹیں اپنے نام کرنے والے نور احمد بھی ٹیم کی سب سے بڑی امید بنے ہوئے ہیں۔ تاہم، رویندر جڈیجہ اور شیوم دوبے جیسے سینئر کھلاڑیوں کی فارم اور کردار اور روی چندرن اشون کی قیادت میں ان کے اسپن شعبے کی مایوس کن کارکردگی پر سوالات کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کے برعکس، راجستھان رائلز سے 50 رنز سے شکست کے باوجود پنجاب کنگز میں زیادہ یکجہتی دکھائی دی ہے۔ شریس ایئر نے آگے بڑھ کر قیادت کی ہے اور تین میچوں میں 159 رنز بنائے ہیں جبکہ نہل وڈھیرا نے مڈل آرڈر میں متاثر کیا ہے۔

اویانا ڈھلوں انڈر 7 گرلز زمرہ میں ریاستی شطرنج چیمپئن بنیں

دیوریا، 7اپریل (یواین آئی) اتر پردیش ریاست انڈر 7-لڑکیوں کی شطرنج چیمپئن شپ کا خطاب دیوریا کی ننھی اویانا ڈھلوں نے اپنے نام کرلیا ہے۔ اتر پردیش شطرنج کھیل کے سکریٹری اے کے رائے زادہ نے پیر کو یہاں بتایا کہ سیتاپور میں حال ہی میں منعقد ہوئی اتر پردیش ریاست انڈر 7-لڑکیوں کی شطرنج چیمپئن شپ 2025- میں اویانا ڈھلوں نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کیا۔ اویانا نے کل 5 میں سے 4.5 پوائنٹس حاصل کئے اور مقابلہ میں سرِفہرست رہیں۔ اویانا نے اپنی فاتح مہم میں گوری سکینہ، رادھیا نارنگ اور کسوِی کو شکست دی، جبکہ آخری راؤنڈ میں انہوں نے آرنا ترپاٹھی کے ساتھ ڈرا کھیلا۔ اس بہترین کارکردگی کی بنیاد پر اویانا کو اب نیشنل انڈر 7- گرلز شطرنج چیمپئن شپ میں اتر پردیش کی نمائندگی کا موقع ملے گا۔ اویانا دیوریا کی ضلع مجسٹریٹ دیویا متل کی بیٹی ہیں۔ وہ نہ صرف شطرنج میں شاندار ہیں بلکہ پڑھائی میں بھی ایک انتہائی ذہین طالبہ ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804